

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ [سورة القمر ۱۷]

”اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

# مصابیح القرآن

﴿قَدْ أَفْلَحَ 18﴾

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن

لاہور - پاکستان

www.bait-ul-quran.org

## جملہ حقوق بحق **بیت القرآن** رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿قَدْ آتَيْنَا﴾ پدم نمبر 18
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، حافظہ سعید عمران مدر بن یوسف، قاری ایشر رشید مجاہد
اشاعت اول	اپریل 2012
پبلشر	بیت القرآن پاکستان
ہدیہ	50 روپے

### پبلشر نوٹ

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بانڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریسٹ اسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

”بیت القرآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطلوبہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

### سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً بحرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہوا ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد سمر خان  
رجسٹرڈ پروفیسر ریڈ حکومت پاکستان

سبیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔  
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اردو بازار، کراچی۔  
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔  
فون: 111 737 042-111 ایکسٹینشن 115  
فیکس: 111 737 042-111 ایکسٹینشن 111  
ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org  
ای میل: info@bait-ul-quran.org

## ”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔  
 ایک صفحہ پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث بار بار سن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔ تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن نہی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن نہی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ یقیناً فلاح پاگئے ایمان والے۔ ﴿١﴾

وَالَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خٰشِعُونَ ﴿٢﴾ وہ جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔ ﴿٢﴾

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللّٰغُوِ مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾ اور وہ جو لغویات سے اعراض کر نیوالے ہیں۔ ﴿٣﴾

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُونَ ﴿٤﴾ اور وہ جو زکوٰۃ کو ادا کرنے والے ہیں۔ ﴿٤﴾

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حٰفِظُونَ ﴿٥﴾ اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ ﴿٥﴾

حٰفِظُونَ ﴿٥﴾ مگر اپنی بیویوں پر

اِلَّا عَلٰی اَزْوَاجِهِمْ

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ

فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُومِیْنَ ﴿٦﴾ یا جن (کیزیوں) کے مالک بنے ان کے دائیں ہاتھ تو بلاشبہ وہ نہیں ہیں ملامت کیے ہوئے۔ ﴿٦﴾

فَمَنْ اَبْتغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ

فَمَنْ اَبْتغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَفْلَحَ : فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔

الْمُؤْمِنُونَ : ایمان، مؤمن، امن۔

صَلَاتِهِمْ : صوم و صلوة، مصلیٰ۔

خٰشِعُونَ : خشوع و خضوع۔

اللّٰغُوِ : لغو، لغویات۔

مُعْرِضُونَ : اعراض کرنا۔

فٰعِلُونَ : فعل، فاعل، مفعول۔

حٰفِظُونَ : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔

اِلَّا : مگر۔

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ : ایمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔

غَیْرُ مَلُومِیْنَ : ملامت۔

فَمَنْ اَبْتغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ : ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔

• کالارگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیارگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے



آيَاتُهَا 118

23 سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ 74

رُكُوعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدْ <sup>①</sup>	أَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُونَ <sup>②</sup>	الَّذِينَ <sup>①</sup>	هُمْ	فِي صَلَاتِهِمْ <sup>③</sup>
یقیناً	فلاح پاگئے	سب ایمان لانے والے	جو	وہ	اپنی نماز میں
لُحْشِعُونَ <sup>②</sup>	وَ الَّذِينَ <sup>①</sup>	هُمْ	عَنِ اللّٰغُو	مُعْرِضُونَ <sup>②</sup>	
سب خشوع کرنیوالے	اور	جو	وہ	لغویات سے	سب اعراض کرنیوالے
وَ الَّذِينَ <sup>①</sup>	هُمْ	لِلزَّكٰوةِ <sup>④</sup>	فُعِلُّونَ <sup>④</sup>	وَ	
اور	جو	وہ	زکوٰۃ کو	سب ادا کرنے والے	اور
الَّذِينَ <sup>①</sup>	هُمْ	لِغُرُوحِهِمْ <sup>④</sup>	حَفِظُونَ <sup>⑤</sup>	إِلَّا	
جو	وہ	اپنی شرمگاہوں کی	سب حفاظت کرنے والے	مگر	
عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ <sup>③</sup>	أَوْ	مَا	مَلَكَتْ <sup>⑤</sup>	أَيْمَانُهُمْ <sup>③</sup>	فَاتَّهُمْ <sup>③</sup>
اپنی بیویوں پر	یا	جو	مالک بنے	ان کے دائیں ہاتھ	تو بلاشبہ وہ
عَظِيزٌ	مَلُومِينَ <sup>⑥</sup>	فَمَنْ <sup>⑥</sup>	ابْتَغَىٰ	وَرَأَىٰ ذٰلِكَ	
نہیں	سب ملامت کیے ہوئے	پھر جو	تلاش کرے	اس کے علاوہ	

ضروری وضاحت

① علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ هُمْ یا هُم اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے ساتھ لا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ ت فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَدُوْنَ ٧

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ

وَعَهْدِهِمْ رِعُونَ ٨ وَالَّذِينَ هُمْ

عَلَىٰ صَلَواتِهِمْ يُحَافِظُونَ ٩

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَرِثُونَ ١٠

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ ١١

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ١٢

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ١٣

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً

فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ١٤

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً

تو وہی لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ ٧

اور وہ جو اپنی امانتوں کا

اور اپنے عہد کا لحاظ رکھنے والے ہیں۔ ٨ اور وہ جو

اپنی نمازوں پر حفاظت کرتے ہیں۔ ٩

وہی لوگ ہی وارث ہیں۔ ١٠

جو وارث ہونگے فردوس کے

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ١١

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو

مٹی کے ایک خلاصے سے۔ ١٢

پھر ہم نے بنایا اسے ایک قطرہ

(اور اسے رکھا) ایک محفوظ ٹھکانے میں۔ ١٣

پھر ہم نے بنایا (اس) قطرے کو جما ہوا خون

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و :	مال و دولت، عفو و درگزر۔
لِأَمْتِهِمْ :	امانت، امین۔
عَهْدِهِمْ :	عہد، ایقاعے عہد، نقض عہد۔
عَلَىٰ :	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
صَلَوَاتِهِمْ :	صوم و صلوة، مصلیٰ۔
يُحَافِظُونَ :	حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔
الْوَرِثُونَ :	وارث، وراثت، ورثا۔
الْفِرْدَوْسَ :	جنت الفردوس، فردوس بریں۔
فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ :	مکان، مکانات، مکین۔
فِيهَا :	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لِخَالِدُونَ :	خالد، خلد بریں۔
خَلَقْنَا :	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْإِنْسَانَ :	جن و انس، انسان، انسانیت۔
مِنْ :	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
نُطْفَةً :	نطفہ۔
قَرَارٍ :	قول و قرار۔
مَّكِينٍ :	کون و مکان، مکانات، مکین۔

فَأُولَئِكَ	هُمُ الْعَادُونَ	وَ	الَّذِينَ	هُمُ
تو وہ لوگ	ہی سب حد سے تجاوز کرنے والے	اور	جو	وہ
لَا مَنِّيهِمْ	وَ	عَهْدِهِمْ	زُعُونَ	وَ
اپنی امانتوں کا	اور	اپنے عہد کا	سب لحاظ رکھنے والے	اور
الَّذِينَ	هُمُ	عَلَى صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُونَ	أُولَئِكَ
جو	وہ	اپنی نمازوں پر	وہ سب حفاظت کرتے ہیں	وہ لوگ
هُمُ الْوَارِثُونَ	الَّذِينَ	يَرِثُونَ	الْفِرْدَوْسَ	هُمُ
ہی سب وارث	جو	وہ سب وارث ہونگے	فردوس	وہ
فِيهَا	خُلِدُونَ	وَ	لَقَدْ	الْإِنْسَانَ
اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے	اور	بلاشبہ یقیناً	انسان
مِنْ سُلَّةٍ	مِنْ طِينٍ	ثُمَّ	جَعَلْنَاهُ	نُطْفَةً
ایک خلاصے	مٹی سے	پھر	ہم نے بنایا اسے	ایک قطرہ
فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً
ایک محفوظ ٹھکانے میں	پھر	ہم نے بنایا	قطرہ	جما ہوا خون

## ضروری وضاحت

① **هُمُ** کے بعد **أَلْ** ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ② **هُمُ يَاهُمُ** اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **زیر** ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ علامت **أَلْ** اور **قَدْ** دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ **كَأَنَّ** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے **سكون** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ **ذیل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ **مِنْ** کا اصل ترجمہ سے ہے، یہاں ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔

فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً

فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا

فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا

ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ

فَتَبَارَكَ اللَّهُ

أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيِّتُونَ

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

سَبْعَ طَرَائِقٍ

وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ

پھر ہم نے بنایا جمے خون کو لو تھڑا

پھر ہم نے بنایا لو تھڑے کو ہڈیاں

پھر ہم نے پہنایا ہڈیوں کو گوشت

پھر ہم نے بنا دیا اُسے ایک اور (نئی) صورت میں

سو بہت برکت والا ہے اللہ

(جو) تمام پیدا کرنے والوں میں بہترین ہے۔

پھر بیشک تم اسکے بعد ضرور مرنے والے ہو۔

پھر بیشک تم قیامت کے دن اُٹھائے جاؤ گے۔

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پیدا کئے تمہارے اوپر

سات راستے (آسمان)

اور نہیں ہیں ہم (اپنی) مخلوق سے غافل۔

اور ہم نے نازل کیا آسمان سے پانی ایک اندازے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَوْقَكُمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔

سَبْعَ : سب سے، عشاء، قرأت سب سے۔

طَرَائِقٍ : طریقہ، طریقت۔

غَافِلِينَ : غافل، غفلت، تغافل۔

أَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

مَاءً : ماء الحیات، ماء اللحم۔

بِقَدَرٍ : مقدار، بقدر ضرورت۔

فَخَلَقْنَا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

لَحْمًا : ماء اللحم، لحمیات، کھیم شحیم۔

أَنْشَأْنَاهُ : نشوونما۔

آخَرَ : اخروی زندگی، اول و آخر۔

فَتَبَارَكَ : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔

أَحْسَنُ : حسن، محسن، تحسین۔

لَمَيِّتُونَ : موت و حیات، سماع موتی، میت۔

تُبْعَثُونَ : بعثت، مبعوث۔



فَخَلَقْنَا <sup>21</sup>	الْعَلَقَةَ <sup>3</sup>	مُضْغَةً <sup>3</sup>	فَخَلَقْنَا <sup>21</sup>	الْمُضْغَةَ <sup>3</sup>	عِظْمًا
پھر ہم نے بنایا	جما ہوا	لوٹھرا	پھر ہم نے بنایا	لوٹھرا	ہڈیاں
فَكَسَوْنَا <sup>21</sup>	الْعِظْمَ	لَحْمًا <sup>3</sup>	ثُمَّ <sup>3</sup>	أَنْشَأْنَاهُ <sup>2</sup>	خَلَقًا أُخْرَى
پھر ہم نے پہنایا	ہڈیاں	گوشت	پھر	ہم نے بنا دیا اُسے	ایک اور صورت
فَتَبَارَكَ <sup>41</sup>	اللَّهُ	أَحْسَنُ <sup>5</sup>	الْخَالِقِينَ <sup>16</sup>		
سو بہت برکت والا ہے	اللہ	(جو) بہت بہتر	تمام پیدا کرنے والے		
ثُمَّ <sup>3</sup>	إِنَّكُمْ	بَعْدَ ذَلِكَ	لَمَيِّتُونَ <sup>15</sup>	ثُمَّ <sup>3</sup>	إِنَّكُمْ
پھر	بیشک تم	اس (کے) بعد	یقیناً سب مرنے والے	پھر	بیشک تم
يَوْمَ الْقِيَامَةِ <sup>3</sup>	تُبْعُونَ <sup>16</sup>	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا <sup>2</sup>	
قیامت کے دن	تم سب اٹھائے جاؤ گے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کئے	
فَوْقَكُمْ	سَبْعَ	ظُرَاقٍ <sup>3</sup>	وَمَا	كُنَّا	عَنِ الْخَلْقِ
تمہارے اوپر	سات	راستے (آسمان)	اور نہیں	ہیں ہم	مخلوق سے
غُفْلِينَ <sup>7</sup>	وَ	أَنْزَلْنَا <sup>2</sup>	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	بِقَدَرٍ <sup>3</sup>
غافل	اور	ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	ایک اندازے سے

## ضروری وضاحت

- ① ق کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ② تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔  
 ③ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اور کھڑی زبر میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔  
 ⑦ یہاں فین کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ پ کا ترجمہ سے، ساتھ جبکہ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فَأَسْكَنْهُ فِي الْأَرْضِ ط وَآثًا

عَلَى ذَهَابٍ بِهِ لَقْدِرُونَ 18

فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ

جَنَّتٍ مِّنْ نَّجِيلٍ وَأَعْنَابٍ م

لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهَ كَثِيرَةٌ

وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ 19

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ

تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصَبِغٍ

لِّأَكْلِيْنَ 20

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ط

نُسُقِيكُمْ

مِمَّا فِي بُطُونِهَا

پھر ٹھہرایا ہم نے اسے زمین میں اور بلاشبہ ہم

اُسکے لجانے پر یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں۔ 18

پھر ہم نے پیدا کیے تمہارے لیے اُسکے ذریعے

باغات کھجوروں اور انگوروں سے،

تمہارے لیے ان میں بہت سے (لذیذ) پھل ہیں

اور انہی میں سے تم کھاتے ہو۔ 19

اور ایک درخت (بھی ہم نے پیدا کیا) نکلتا ہے طور سیناء سے

وہ اگتا ہے روغن اور سالن لیے ہوئے

کھانے والوں کے لیے۔ 20

اور بیشک تمہارے لیے چوپاؤں میں یقیناً عبرت ہے

(کہ) ہم پلاتے ہیں تمہیں

اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَأَسْكَنْهُ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

لَقْدِرُونَ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔

فَأَنْشَأْنَا : نشوونما۔

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

نَّجِيلٍ : نخلستان۔

تَأْكُلُونَ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔

شَجَرَةً : شجرہ نسب، شجر ممنوعہ، شجر کاری ہم۔

تَخْرُجُ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

طُورِ سَيْنَاءَ : طور سیناء۔

تَنْبُتُ : نباتات، نباتی گراپ و اثر۔

الْأَنْعَامِ : عوام کالانعام۔

لَعِبْرَةً : نشان عبرت، عبرتناک، عبرت آموز۔

نُسُقِيكُمْ : ساتی، ساتی کوثر۔

بُطُونِهَا : بطن مادر۔



فَأَسْكَنْتَهُ <sup>①</sup>	فِي الْأَرْضِ <sup>ح</sup>	وَ	إِنَّا <sup>②</sup>	عَلَىٰ ذَهَابٍ <sup>بِه</sup>	بِهِ <sup>③</sup>
پھر ٹھہرایا ہم نے اسے	زمین میں	اور	بلاشبہ ہم	لے جانے پر	اس کے
لَقَدْ رَوْونَ <sup>④</sup> ﴿18﴾	فَأَنْشَأْنَا	لَكُمْ	بِهِ <sup>③</sup>	جَدَّتِ <sup>⑥</sup>	
یقیناً قدرت رکھنے والے	پھر ہم نے پیدا کیے	تمہارے لیے	اُسکے ذریعے	باغات	
مِنْ نَّخِيلٍ <sup>و</sup>	وَ	أَعْنَابٍ <sup>م</sup>	لَكُمْ	فِيهَا	فَوَاكِهُ
کھجوروں سے	اور	انگوروں (سے)	تمہارے لیے	ان میں	پھل
كَثِيرَةً <sup>⑥</sup>	وَ	مِنْهَا	تَأْكُلُونَ <sup>ل</sup> ﴿19﴾	وَ	شَجَرَةً <sup>⑦⑥</sup>
بہت	اور	ان میں سے	تم سب کھاتے ہو	اور	ایک درخت
تَخْرُجُ <sup>⑥</sup>	مِنْ طُورٍ سَيْنَاءَ	تَنْبُتُ <sup>⑥</sup>	بِالذُّهْنِ <sup>③</sup>	وَ	صَبْغٍ
نکلتا ہے	طور سینا سے	وہ اگتا ہے	روغن کے ساتھ	اور	سالن
لِّئَلَّا كِلِينَ ﴿20﴾	وَ	إِنَّ	لَكُمْ	فِي الْأَنْعَامِ	
کھانے والوں کے لیے	اور	بیشک	تمہارے لیے	چوپاؤں میں	
لَعِبْرَةً <sup>④</sup> ط	نُسْقِيكُمْ	مِمَّا <sup>⑧</sup>	فِي بُطُونِهَا		
یقیناً عبرت	ہم پلاتے ہیں تمہیں	(اس) سے جو	ان کے پیٹوں میں		

## ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ② اِنَّا دراصل اِنَّا + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔  
 ③ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ تاکید کی علامت ہے، ترجمہ ضرور ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں علامت وُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ تات اور ات مَوْنِث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ مِمَّا دراصل مِمَّا + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ  
وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾  
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾  
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ  
فَقَالَ يَقُومُوا عِبُدُوا اللَّهَ  
مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ط  
أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٣﴾  
فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا  
مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ل  
يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ط  
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً ص  
مَا سَمِعْنَا بِهَذَا

اور تمہارے لیے ان میں بہت سے فائدے ہیں  
اور انہی میں سے تم کھاتے ہو۔ ﴿٢١﴾  
اور انہی پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔ ﴿٢٢﴾  
اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا نوح کو اسی قوم کی طرف  
تو اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو  
نہیں ہے تمہارے لیے کوئی (سچا) معبود اس کے سوا  
تو کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ ﴿٢٣﴾  
تو کہا (ان) سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا  
اسکی قوم میں سے نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تمہارے جیسا  
وہ چاہتا ہے کہ وہ برتری حاصل کر لے تم پر  
اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور اتا ردیتا فرشتے  
نہیں ہم نے سنا اس (توحید کی بات) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَنَافِعُ : نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔  
كَثِيرَةٌ : کثرت، اکثر، کثیر۔  
تَأْكُلُونَ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔  
تُحْمَلُونَ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔  
أَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔  
اعْبُدُوا : عابد، عبادت، معبود۔  
إِلَهُ : الہ العالمین، الوہیت، رضائے الہی۔  
تَتَّقُونَ : تقویٰ، متقی۔

مِثْلُكُمْ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔  
يُرِيدُ : ارادہ، مرید، مراد۔  
يَتَفَضَّلُ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔  
شَاءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔  
لَأَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔  
مَلَائِكَةً : ملک الموت، ملائکہ۔  
سَمِعْنَا : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔  
بِهَذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

وَمِنْهَا	وَ	كَثِيرَةً <sup>①</sup>	مَنَافِعُ	فِيهَا	لَكُمْ	وَمِنْهَا
ان میں سے	اور	بہت سے	فائدے	ان میں	تمہارے لیے	اور

تَأْكُلُونَ <sup>②</sup>	وَ	عَلَيْهَا	وَ	عَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُونَ <sup>②</sup>
تم سب کھاتے ہو	اور	ان پر	اور	کشتیوں پر	تم سب سوار کیے جاتے ہو

وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَى قَوْمِهِ	فَقَالَ	يَقَوْمِ <sup>③</sup>
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوح	اسکی قوم کی طرف	تو اس نے کہا اے میری قوم

اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ إِلَهٍ <sup>④</sup>	غَيْرُهُ <sup>ط</sup>	أَفَلَا
تم سب عبادت کرو	اللہ	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	تو کیا نہیں

تَتَّقُونَ <sup>⑤</sup>	فَقَالَ	الْمَلَأُوا الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ قَوْمِهِ	مَا	
تم سب ڈرتے ہو	تو کہنے لگے	سردار	جن	سب نے کفر کیا	اسکی قوم میں سے	نہیں

هَذَا إِلَّا	بَشَرٌ <sup>⑥</sup>	مِثْلُكُمْ <sup>لا</sup>	يُرِيدُ	أَنْ	يَتَفَضَّلَ <sup>⑦</sup>	عَلَيْكُمْ <sup>ط</sup>
یہ مگر	ایک بشر	تمہارے جیسا	وہ چاہتا ہے	کہ	وہ برتری حاصل کرے	تم پر

وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	لَأَنْزَلَ	مَلَكًا <sup>حج</sup>	مَّا	سَمِعْنَا	بِهَذَا
اور اگر	چاہتا	اللہ	ضرور اتار دیتا	فرشتے	نہیں	ہم نے سنا	اس کو

### ضروری وضاحت

① واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ يَقَوْمِ اصل میں يَقَوْمِي تھا آخر سے بی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اور اسی کا ترجمہ میری ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ⑥ ا کے بعد اگر و یا ق ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ت اور ش میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فِي آبَائِنَا الْأَوْلِيْنَ ﴿٢٤﴾

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ

فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٥﴾

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي

بِمَا كَذَّبُوتُنِي ﴿٢٦﴾

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعِ الْفُلْكَ

يَا عَيْنُنَا وَيَّوْحِينَا

فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۗ

فَأَسْلُكُ فِيهَا

مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

وَأَهْلَكَ

إِلَّا مَنْ سَبَقَ

اپنے پہلے آباء و اجداد میں۔ ﴿٢٤﴾

نہیں ہے وہ مگر ایک آدمی اس کو ایک جنون ہے

سوا نظر کروا سکے بارے میں ایک وقت تک۔ ﴿٢٥﴾

(نوح نے) کہا اے میرے رب میری مدد فرما

اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ ﴿٢٦﴾

تو ہم نے وحی کی اس کی طرف یہ کہ تو بنا کشتی

ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق

پھر جب آجائے ہمارا حکم اور اہل پڑے تنور

تو داخل کر اس میں

ہر ایک میں سے دو قسمیں (نر اور مادہ) دونوں کو

اور اپنے گھروالوں کو

سوائے اس کے جس پر پہلے طے ہو چکی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَا عَيْنُنَا : یعنی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔

أَمْرُنَا : امر، آمر، مامور، امارت، امور۔

فَارَ : فوارہ۔

التَّنُّورُ : تنور۔

زَوْجَيْنِ : زوجہ، زوجیت۔

اثْنَيْنِ : ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔

أَهْلَكَ : اہل و عیال، اہل خانہ۔

سَبَقَ : سبقت، سابقہ۔

آبَائِنَا : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔

الْأَوْلِيْنَ : قرونِ اولیٰ، اولین فرصت میں۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا لیل، الا یہ کہ۔

جِنَّةٌ : مجنون، جن۔

حَتَّىٰ : حتیٰ کہ، حتیٰ الامکان۔

كَذَّبُوتُنِي : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

وَحْيٍ مِّتْلُو، وَحْيِ الْهَمِي : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

صُنْعٍ : صنعت و تجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔

فِي آبَائِنَا	الْأَوْلِيَيْنِ <sup>①</sup>	إِنْ <sup>②</sup>	هُوَ	إِلَّا	رَجُلٌ <sup>③</sup>
اپنے آباؤ اجداد میں	پہلے	نہیں	وہ	مگر	ایک آدمی

بِهِ	جَنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوا <sup>④</sup>	بِهِ	حَتَّىٰ حِينٍ <sup>⑤</sup>
اس کو	جنون	سوسب انتظار کرو	اس کا	ایک وقت تک

قَالَ	رَبِّ	انصُرْنِي	بِمَا	كَذَّبُونَ <sup>⑥</sup>
کہا	اے میرے رب	میری مدد فرما	(اس بات) پر کہ	ان سب نے مجھے جھٹلایا ہے

فَاَوْحَيْنَا	إِلَيْهِ	أَنْ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِأَعْيُنِنَا
تو ہم نے وحی کی	اس کی طرف	کہ	تو بنا	کشتی	ہماری آنکھوں کے (سامنے)

وَ	وَحِينَا	فَإِذَا	جَاءَ	أَمْرُنَا	وَ
اور	ہماری وحی (کے مطابق)	پھر جب	آجائے	ہمارا حکم	اور

فَارَ	التَّنُورِ	فَاسْلُكْ	فِيهَا	مِنْ كُلِّ	زَوْجَيْنِ
اُبل پڑے	تنور	پس تو داخل کر	اس میں	ہر ایک سے	دو قسمیں

اِثْنَيْنِ	وَ	أَهْلَكَ	إِلَّا	مَنْ	سَبَقَ
دونوں	اور	اپنے گھر والے	سوائے	جو	پہلے طے ہو چکی

## ضروری وضاحت

① علامت **يْنِ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② **إِنْ** کے بعد اگر اسی جملے میں **إِلَّا** آ رہا ہو تو **إِنْ** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔  
 ③ اسم کے آخر میں **ذیل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ **ایک** ہوا ہے۔ ④ علامت **ت** اور **ش** میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ یہ **كَذَّبُونِي** تھا فعل کے آخر میں **يْنِ** آئے تو درمیان میں **يْنِ** کا اضافہ کیا جاتا ہے، یہاں **ي** وقف کی وجہ سے گر گئی ہے۔ ⑥ یہ دراصل **أَنْ** تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبردی گئی ہے۔



عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ

وَلَا تُخَاطِبُنِي

فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ

إِنَّهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٧﴾

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ

عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي نَجَّيْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾

وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبْرَكًا

وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا

لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا

مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٣١﴾

اس پر بات (ہلاکت کی) ان میں سے

اور نہ بات کرنا مجھ سے

(ان لوگوں کے بارے) میں جنہوں نے ظلم کیا

بے شک وہ غرق کیے جانے والے ہیں۔ ﴿٢٧﴾

پھر جب بیٹھ جاؤ تم اور جو تمہارے ساتھ ہیں

کشتی پر تو کہہ، سب تعریف اللہ کے لئے ہے

جس نے نجات دی ہمیں ظالم قوم سے۔ ﴿٢٨﴾

اور کہہ اے میرے رب مجھے اتار بابرکت اتارنا

اور تو سب اتارنے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿٢٩﴾

بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں، اور بلاشبہ ہم ہیں

یقیناً آزمانے والے۔ ﴿٣٠﴾ پھر ہم نے پیدا کیے

انکے بعد دوسرے لوگ۔ ﴿٣١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْقَوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تُخَاطِبُنِي	: خطاب، مخاطب، خطابات۔
ظَلَمُوا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلّم۔
مُعْرِضُونَ	: غرق، غرقاب، مستغرق۔
مَعَكَ	: مع اہل و عیال، معیت۔
الْحَمْدُ	: حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
نَجَّيْنَا	: نجات، فرقا ناجیہ، نجات دہندہ۔
أَنْزِلْنِي	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مُبْرَكًا	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
مُخَيَّرُ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
لَآيَاتٍ	: آیت، آیات قرآنی۔
لَمُبْتَلِينَ	: بلا، ابتلا و آزمائش، بتلا۔
أَنْشَأْنَا	: نشوونما۔
قَرْنًا	: قرون اولی۔
آخَرِينَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔



عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	مِنْهُمْ <sup>٤</sup>	وَلَا	تُخَاطِبُنِي <sup>١</sup>	فِي	الَّذِينَ
اس پر	بات	ان میں سے	اور نہ	تو بات کرنا مجھ سے	(بارے) میں	جن

ظَلَمُوا <sup>٥</sup>	إِنَّهُمْ	مُغْرَقُونَ <sup>٢٧</sup>	فَإِذَا	اسْتَوَيْتَ	أَنْتَ
سب نے ظلم کیا	بیشک وہ	سب غرق کیے جانے والے	پھر جب	تو بیٹھ جائے	تو

وَ مَنْ	مَعَكَ	عَلَى الْفُلْكِ	فَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ
اور جو	آپ کے ساتھ	کشتی پر	تو کہہ	سب تعریف	اللہ کے لئے

الَّذِي	نَجَدْنَا	مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ <sup>٢٨</sup>	وَقُلِ	رَبِّ <sup>٣</sup>
جس نے	نجات دی ہمیں	ظالم لوگوں سے	اور کہہ دیں	اے میرے رب

أَنْزَلْنِي <sup>١</sup>	مُنزَلًا	مُبْرَكًا	وَ أَنْتَ	خَيْرُ الْمُنزِلِينَ <sup>٢٩</sup>
مجھے اتار	اتارنا	بابرکت	اور تو	سب اتارنے والوں سے بہتر

إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ <sup>٥</sup>	وَ إِنْ <sup>٦</sup>	كُنَّا	لَمُبْتَلِينَ <sup>٣٠</sup>
بے شک	اس میں	یقیناً نشانیوں	اور بلاشبہ	ہم ہیں	یقیناً سب آزمانے والے

ثُمَّ	أَنْشَأْنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ <sup>٧</sup>	قَرَنًا	أَخْرَيْنَ <sup>٣١</sup>
پھر	ہم نے پیدا کیے	انکے بعد	لوگ	دوسرے سب

### ضروری وضاحت

① فعل کے ساتھ اگر آئے تو درمیان میں **ن** کا اضافہ کرتے ہیں۔ ② اسم کے شروع میں **م** اور آخر سے پہلے **ز** میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہ دراصل **يَا نَبِيَّ** تھا، شروع سے **يَا** اور آخر سے **ي** تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔ ④ اسم کے شروع میں **م** اور آخر سے پہلے **ز** میں کر **نوا** لے کا مفہوم ہے۔ ⑤ شروع میں **ل** تا کید کی علامت ہے جس کا ترجمہ **یقیناً** کیا جاتا ہے۔ ⑥ **إِنْ** دراصل **إِنَّ** تھا **تخفیف** کے لیے **إِنْ** استعمال ہوا ہے۔ ⑦ لفظ **بَعْدُ** سے پہلے اگر **مِنْ** ہو تو **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِإِيقَاعِ

وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ

وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ

وَلَئِنِ اطَّعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلُكُمْ

إِنَّكُمْ إِذَا

لَخَسِرُونَ

پھر ہم نے بھیجا جان میں ایک رسول انہی میں سے

یہ کہ تم عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارے لئے

کوئی معبود اس کے سوا تو کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔

اور کہا سرداروں نے اس کی قوم میں سے

جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا آخرت کی ملاقات کو

اور ہم نے خوشحال رکھا تھا انہیں دنیوی زندگی میں

نہیں ہے یہ مگر ایک انسان تمہاری مثل

وہ کھاتا ہے اس میں سے جو تم کھاتے ہو اس سے

اور وہ پیتا ہے اس میں سے جو تم پیتے ہو۔

اور یقیناً اگر تم نے کہا مانا اپنے جیسے انسان کا

(تو) بلاشبہ تم اس وقت (ہو جاؤ گے)

یقیناً خسارہ پانے والے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَأَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	هَذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
اعْبُدُوا	: عابد، عبادت، معبود۔	إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
تَتَّقُونَ	: تقویٰ، متقی۔	بَشَرٌ	: بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِثْلُكُمْ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يَأْكُلُ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
كَذَّبُوا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	يَشْرَبُ	: شربت، مشروبات۔
بِإِيقَاعِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	اطَّعْتُمْ	: اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
الْحَيَاةِ	: موت و حیات، حیاتی و مماتی۔	لَخَسِرُونَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔

فَأَرْسَلْنَا ①	فِيهِمْ	رَسُولًا ②	مِنْهُمْ	أَنْ ③	اعْبُدُوا	اللَّهِ
پھر ہم نے بھیجا	ان میں	ایک رسول	ان میں سے	یہ کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کی

مَا ④	لَكُمْ	مِنْ إِلَهٍ ⑤②	غَيْرُهُ ⑥	أَفَلَا ⑥	تَتَّقُونَ ③②	وَقَالَ
نہیں	تمہارے لئے	کوئی معبود	اسکے سوا	تو کیا نہیں	تم سب ڈرتے	اور کہا

الْمَلَآ	مِنْ قَوْمِهِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	كَذَّبُوا	
سرदारوں (نے)	اس کی قوم میں سے	جن	سب نے کفر کیا	اور	سب نے جھٹلایا	

بِلِقَاءِ الْأَحْرَةِ ⑦	وَ	أَتْرَفْنَهُمْ ①	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ④	مَا ④	
آخرت کی ملاقات کو	اور	ہم نے خوشحال رکھا تھا	دنوی زندگی میں	نہیں	

هَذَا آيَا ①	بَشَرٍ ②	مِثْلِكُمْ ③	يَأْكُلُ	مِمَّا	تَأْكُلُونَ
یہ مگر	ایک انسان	تمہاری مثل	وہ کھاتا ہے	(اس) سے جو	تم سب کھاتے ہو

مِنْهُ ④	وَ	يَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُونَ ⑤	وَ	لَيْنُ ⑥
اس سے	اور	وہ پیتا ہے	(اس) سے جو	تم سب پیتے ہو	اور	یقیناً اگر

أَطَعْتُمْ ①	بَشَرًا ②	مِثْلَكُمْ ③	إِنَّكُمْ ④	إِذَا	لَخُسْرُونَ ⑤
تم نے کہا مانا	ایک انسان	اپنے جیسا	بلاشبہ تم	اس وقت	یقیناً سب خسارہ پانیوالے

## ضروری وضاحت

① تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ③ یہ دراصل اَنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیری دینی گئی ہے۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اُ کے بعد اَرْوَ يَأْفُ ہو تو اس میں جھلا کیا کا مفہوم ہے۔ ⑦ پُ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ

إِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَّ عِظَامًا  
أَنَّكُمْ مُخْرَجُونَ 35

هِيَ هَاتِ هِيَّ هَاتِ

لِمَا تُوْعَدُونَ 36

إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

نَمُوتُ وَ نَحْيَا

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ 37

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ

اِفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ 38

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي

کیا وہ وعدہ دیتا ہے تمہیں کہ بے شک تم

جب تم مر گئے اور تم ہو گئے مٹی اور ہڈیاں

کہ بلاشبہ تم نکالے جانے والے ہو۔ 35

(عقل سے بہت) دور ہے (بہت ہی) دور ہے

جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو۔ 36

نہیں ہے وہ مگر ہماری دنیا ہی کی زندگی،

(ہمیں) ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں۔

اور نہیں ہم ہرگز اٹھائے جانے والے۔ 37

نہیں ہے وہ مگر ایک (ایسا) آدمی

(جس نے) جھوٹ گھڑ لیا ہے اللہ پر

اور نہیں ہیں ہم ہرگز اس پر ایمان لانے والے۔ 38

اس نے کہا اے میرے رب میری مدد فرما

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعِدُكُمْ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
مِثُّكُمْ	: موت و حیات، سماع موتی، میت۔
تُرَابًا	: تربت۔
و	: مال و دولت، عفو و درگزر۔
مُخْرَجُونَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
حَيَاتُنَا	: موت و حیات، حیاتی و مماتی۔
الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیا داری۔
بِمَبْعُوثِينَ	: بعثت، مبعوث۔
رَجُلٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔
اِفْتَرَى	: افتری پردازی، مفتری۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَذِبًا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
بِمُؤْمِنِينَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
انصُرْنِي	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔



أ <sup>①</sup>	يَعِدُّكُمْ	أَنْكُمْ	إِذَا	مِثْمُ	وَ
کیا	وہ وعدہ دیتا ہے تمہیں	کہ بے شک تم	جب	تم مر گئے	اور

كُنْتُمْ	تُرَابًا	وَ	عِظَامًا	أَنْكُمْ	مُخْرَجُونَ <sup>②</sup>
تم ہو گئے	مٹی	اور	ہڈیاں	کہ بلاشبہ تم	سب نکالے جانے والے

هَيَّاتَ	هَيَّاتَ	لِمَا	تُوْعَدُونَ <sup>③</sup>	إِنْ	هِيَ	إِلَّا
دور ہے	دور ہے	جس کا	تم سب وعدہ دیئے جاتے ہو	نہیں	وہ	مگر

حَيَاتِنَا	الدُّنْيَا	نَمُوتُ	وَ	نَحْيَا	وَ	مَا	نَحْنُ
ہماری زندگی	دنوی	ہم مرتے ہیں	اور	ہم جیتے ہیں	اور	نہیں	ہم

بِمَبْعُوثِينَ <sup>④</sup>	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	رَجُلٌ	اِفْتَرَى
ہرگز سب اٹھائے جانے والے	نہیں	وہ	مگر	ایک آدمی	گھڑ لیا ہے

عَلَى اللَّهِ	كَذِبًا	وَ	مَا	نَحْنُ	لَهُ
اللہ پر	جھوٹ	اور	نہیں	ہم	اس پر

بِمُؤْمِنِينَ <sup>⑤④</sup>	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِي <sup>⑥</sup>
ہرگز سب ایمان لانے والے	اس نے کہا	اے میرے رب	میری مدد فرما

### ضروری وضاحت

① اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **ز** میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔  
 ③ **إِنْ** کے بعد اگر اسی جملے میں **إِلَّا** آ رہا ہو تو **إِنْ** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ علامت **ب** سے پہلے اگر **مَا** آ رہا ہو تو اس **ب** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **ز** میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل اور **نِ** کے درمیان **ن** کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔

﴿39﴾ **يَمَا كَذَّبُونِ**

قَالَ **عَمَّا قَلِيلٍ**

لَيُصِيبَنَّ **نُذُمِينَ** ﴿40﴾

فَأَخَذَتْهُمُ **الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ**

فَجَعَلْنَاهُمْ **غُثَاءً** ﴿41﴾

فَبَعْدًا **لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ** ﴿42﴾

ثُمَّ **أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ**

قُرُونًا **أُخْرِينَ** ﴿43﴾

مَا **تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا**

وَمَا **يَسْتَأْخِرُونَ** ﴿44﴾

ثُمَّ **أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا** ﴿45﴾

كَلَّمَا **جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا**

اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ ﴿39﴾

(اللہ نے) فرمایا تھوڑی (مدت ہی) میں

ضرور بالضرور وہ ہو جائیں گے پچھتانے والے۔ ﴿40﴾

تو آپکڑا انہیں چیخ نے حق کے ساتھ

تو ہم نے کر ڈالا انہیں کوڑا

پس دوری (یعنی لعنت) ہے ظالم قوم کے لیے۔ ﴿41﴾

پھر ہم نے پیدا کیں ان کے بعد

دوسری امتیں۔ ﴿42﴾

نہیں آگے نکل سکتی کوئی امت اپنے وقت سے

اور نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں۔ ﴿43﴾

پھر ہم نے بھیجے اپنے رسول پے در پے

جب کبھی آیا کسی امت کے پاس اس کا رسول

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كذَّبُونِ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قَلِيلٍ	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
نُذُمِينَ	: نادم، ندامت۔
فَأَخَذَتْهُمُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَبَعْدًا	: بُعد، بعید از قیاس۔
الظَّالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلالم۔
أَنْشَأْنَا	: نشوونما۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بَعْدِهِمْ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
قُرُونًا	: قرونِ اولی۔
أُخْرِينَ	: آخرت، یومِ آخرت، آخری۔
تَسْبِقُ	: سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
أَجَلَهَا	: اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔
يَسْتَأْخِرُونَ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔



يَمَّا	كَذَّبُونَ <sup>①</sup>	قَالَ	عَمَّا <sup>②</sup>	قَلِيلٍ
(اس بات) پر جو	ان سب نے جھٹلایا مجھے	فرمایا	(مدت) میں	بہت تھوڑی
لَيُصِيبَنَّ <sup>③</sup>	نُدِمِينَ <sup>④</sup>	فَأَخَذَتْهُمْ <sup>④</sup>	الصَّيْحَةَ <sup>④</sup>	
ضرور بالضرور وہ ہو جائیگی	سب پچھتانے والے	تو آ پکڑا انہیں	چنچ	
بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنَاهُمْ	عُثَاءً <sup>⑤</sup>	فَبُعْدًا	
حق کے ساتھ	تو ہم نے کر ڈالا انہیں	کوڑا	پس دوری	
لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ <sup>⑥</sup>	ثُمَّ	أَنْشَأْنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ <sup>⑤</sup>	
ظالم لوگوں کے لیے	پھر	ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد	
قُرُونًا أُخْرِينَ <sup>⑦</sup>	مَا	تَسْبِقُ <sup>④</sup>	مِنْ أُمَّةٍ <sup>④⑤</sup>	أَجَلَهَا
دوسری سب امتیں	نہیں	آگے نکل سکتی	کوئی امت	اپنے وقت
وَ	مَا	يَسْتَأْخِرُونَ <sup>⑧</sup>	ثُمَّ	أَرْسَلْنَا
اور	نہ	وہ سب پیچھے رہ سکتے ہیں	پھر	ہم نے بھیجے
رُسُلَنَا	تَتَرَاطُ	كَلِمًا	جَاءَ	رَسُولُهَا <sup>④</sup>
اپنے رسول	پے درپے	جب کبھی	آیا	کسی امت (پر)

## ضروری وضاحت

① یہ دراصل كَذَّبُونَ تھا یہاں فَا کا "ا" گرا ہوا ہے اور فعل اور مَنی کے درمیان ن کا اضافہ لازمی ہوتا ہے اور یہاں آخر سے مَنی وقف کی وجہ سے گری ہوئی ہے۔ ② عَمَّا دراصل عَن اور مَّا کا مجموعہ ہے، یہاں مَّا زائدہ ہے اور عَن کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ③ شروع میں لَ اور آخر میں ن میں تاکید کی علامتیں ہیں، ن سے پہلے پیش ہو تو وہ فعل جمع کے لیے ہوتا ہے۔ ④ ت، ا، اور ث مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

كَذَّبُوهُ

انہوں نے جھٹلایا اُسے

فَاتَّبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا

تو ہم نے پیچھے چلتا کیا ان میں سے بعض کو بعض کے

وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ

اور ہم نے بنا دیا انہیں قصے کہانیاں

فَبَعْدًا لِّقَوْمٍ

تو دوری (یعنی لعنت) ہے اس قوم کے لئے

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٤٤﴾

(جو) ایمان نہیں لاتے۔ ﴿٤٤﴾

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ

پھر ہم نے بھیجا موسیٰ کو اور اس کے بھائی ہارون کو

بِأَيَّتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٤٥﴾

اپنی نشانوں اور واضح دلیل کے ساتھ۔ ﴿٤٥﴾

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف

فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿٤٦﴾

تو انہوں نے تکبر کیا اور تھے وہ سرکش لوگ۔ ﴿٤٦﴾

فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ

تو انہوں نے کہا کیا ہم ایمان لائیں

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا

اپنے جیسے دو آدمیوں پر

وَقَوْمِهِمَا

حالانکہ ان دونوں کی قوم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوهُ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فَاتَّبَعْنَا	: اتباع، تابع، تبع سنت۔
أَحَادِيثَ	: حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت۔
فَبَعْدًا	: بعد، بعید از قیاس۔
لِّقَوْمٍ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
يُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
أَخَاهُ	: اخوت، مواخات۔
بِأَيَّتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
إِلَىٰ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَاسْتَكْبَرُوا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فَقَالُوا	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَقَوْمِهِمَا	: بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

بَعْضًا	بَعْضَهُمْ	فَاتَّبَعْنَا <sup>3②</sup>	كَذَّبُوهُ <sup>①</sup>
بعض (کے)	اس کے بعض (کو)	تو ہم نے پیچھے چلتا کیا	ان سب نے جھٹلایا اُسے
لِقَوْمٍ	فَبَعْدًا <sup>②</sup>	أَحَادِيثَ <sup>③</sup>	وَجَعَلْنَاهُمْ <sup>④</sup>
قوم کے لئے	تو دوری	قصے کہانیاں	ہم نے بنا دیا انہیں
مُوسَى	أَرْسَلْنَا <sup>③</sup>	ثُمَّ	يَوْمَئِذٍ <sup>④</sup>
موسیٰ (کو)	ہم نے بھیجا	پھر	وہ سب ایمان لاتے
سُلْطٰنٍ مُّبِينٍ <sup>④</sup>	وَ	بِآيَاتِنَا <sup>⑤</sup>	هُرُونَ <sup>①</sup>
واضح دلیل		اپنی نشانیوں کے ساتھ اور	ہارون
فَاسْتَكْبَرُوا <sup>②</sup>	مَلَآئِئِهِ <sup>①</sup>	وَ	إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
تو ان سب نے تکبر کیا	اس کے سرداروں	اور	فرعون کی طرف
آ	فَقَالُوا <sup>②</sup>	عَالِينَ <sup>④</sup>	قَوْمًا
کیا	تو ان سب نے کہا	سب سرکش	لوگ
قَوْمُهُمَا	وَ	مِثْلِنَا <sup>⑥</sup>	لِبَشَرَيْنِ <sup>⑦</sup>
ان دونوں کی قوم	حالانکہ	اپنے جیسے	دو آدمیوں پر

## ضروری وضاحت

① کا یا اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ② کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ③ کا فعل کے آخر میں اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ④ کا ترجمہ اور کبھی حالانکہ، جبکہ اور کبھی قسم ہے بھی ہوتا ہے۔ ⑤ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔ ⑥ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور کبھی پر ہوتا ہے۔ ⑦ اسم کے آخر پر نین میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

لَنَا عِبْدُونَ ﴿٤٧﴾

ہماری عبادت (یعنی خدمت) کرنے والے ہیں۔ ﴿٤٧﴾

فَكَذَّبُوهُمَا

سوا نہوں نے جھٹلایا ان دونوں کو

فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿٤٨﴾

تو وہ ہو گئے ہلاک کیے جانے والوں میں سے۔ ﴿٤٨﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾

تاکہ وہ (لوگ) ہدایت پائیں۔ ﴿٤٩﴾

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً

اور ہم نے بنایا ابن مریم اور اسکی ماں کو (عظیم) نشانی

وَأَوَيْنَهُمَا

اور ہم نے جگہ دی ان دونوں کو

إِلَى رَبْوَةٍ

ایک بلند زمین کی طرف

ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿٥٠﴾

(جو) سکون و قرار اور جاری چشمے والی تھی۔ ﴿٥٠﴾

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ

اے رسولو تم کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے

وَأَعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي

اور عمل کرو نیک بلاشبہ میں

بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٥١﴾

(اس) کو جو تم کرتے ہو خوب جاننے والا ہوں ﴿٥١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِبْدُونَ :	عبادت، عابد، معبود، عبودیت۔
فَكَذَّبُوهُمَا :	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مِنَ :	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُهْلَكِينَ :	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
وَجَعَلْنَا :	مال و دولت، عفو و درگزر۔
يَهْتَدُونَ :	ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
ابْنَ :	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
أَوَيْنَهُمَا :	طباع و ماوی۔
قَرَارٍ :	سکون و قرار، بیقراری۔
الرُّسُلُ :	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
كُلُّوَا :	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
الطَّيِّبَاتِ :	طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
أَعْمَلُوا :	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
صَالِحًا :	اصلاح، اعمال صالحہ۔
بِمَا :	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عَلِيمٌ :	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

فَكَانُوا	فَكَذَّبُوهُمَا <sup>②</sup>	عِيدُونَ <sup>①</sup>	لَنَا
ہمارے لئے	سوان سب نے جھٹلایا ان دونوں کو	تو وہ سب ہو گئے	سب عبادت کرنیوالے

مِنْ الْمُهْلِكِينَ <sup>③</sup>	وَ	لَقَدْ	اتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ
ہلاک کیے جانے والوں میں سے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب

لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُونَ <sup>④</sup>	وَ	جَعَلْنَا	ابْنَ مَرْيَمَ
تاکہ وہ	وہ سب ہدایت پائیں	اور	ہم نے بنایا	مریم کا بیٹا

وَ	أُمَّةً	آيَةً <sup>⑤</sup>	وَ	أَوْيُنُهُمَا	إِلَىٰ رَبْوَةٍ <sup>⑥⑤</sup>
اور	اسکی ماں	نشانی	اور	ہم نے جگہ دی ان دونوں کو	ایک بلند زمین کی طرف

ذَاتِ قَرَارٍ	وَ	مَعِينٍ <sup>⑦</sup>	يَأَيُّهَا	الرَّسُلُ
سکون و قرار والی	اور	جاری چشمے	اے	رسولو

كُلُوا	مِنَ الطَّيِّبَاتِ <sup>⑧</sup>	وَ	اعْمَلُوا	صَالِحًا
تم سب کھاؤ	پاکیزہ چیزوں میں سے	اور	سب عمل کرو	نیک

إِنِّي	بِمَا	تَعْمَلُونَ	عَلِيمٌ <sup>⑨</sup>
بلاشبہ میں	(اس) کو جو	تم سب کرتے ہو	خوب جاننے والا

### ضروری وضاحت

① یہاں عِيدُونَ سے مراد ”خدمت کرنے والے“ ہے۔ ② علامت فا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زب میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ یَا اور آيُنَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑦ اِنِّي دراصل اِنِّ + نئی کا مجموعہ ہے۔ ⑧ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔



وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

وَإِنَّا رَبُّكُمْ فَأَتَّقُونِ ﴿52﴾

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ

بَيْنَهُمْ زُبُرًا ط

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿53﴾

فَدَرَهُمْ

فِي غَمَرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿54﴾

أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا

نُمِدُّهُمْ بِهِ

مِن مَّالٍ وَبَنِينَ ﴿55﴾

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ط

بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿56﴾

اور بیشک یہ تمہاری امت ہے (جو) ایک ہی امت ہے

اور میں تمہارا رب ہوں سو مجھ سے ڈرو۔ ﴿52﴾

پھر انہوں نے جدا جدا کر لیا اپنے معاملے کو

اپنے درمیان (آپس میں) ٹکڑے ٹکڑے کر کے،

ہر ایک گروہ اس پر جو انکے پاس ہے خوش ہیں۔ ﴿53﴾

سو آپ چھوڑ دیں انہیں

ان کی غفلت میں ایک وقت تک۔ ﴿54﴾

کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ بے شک جو

ہم مدد کر رہے ہیں ان کی اس کے ساتھ

مال اور اولاد سے۔ ﴿55﴾

ہم جلدی کر رہے ہیں ان کو بھلائیاں دینے میں

(ایسا بالکل نہیں) بلکہ وہ شعور نہیں رکھتے۔ ﴿56﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُمَّتُكُمْ	: امت، اُمم سابقہ، اُمّت محمدیہ۔
وَاحِدَةً	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
فَاتَّقُونِ	: تقویٰ، متقی۔
فَتَقَطَّعُوا	: قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
أَمْرَهُمْ	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
حِزْبٍ	: حزب اللہ، حزب شیطان، حزب اختلاف۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فَرِحُونَ	: فرحت بخش، مفرح قلب، تفریح۔
نُمِدُّهُمْ	: مدد، امداد، مددگار، مدد و معاون۔
بِهِ	: بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہہ۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بَنِينَ	: ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
نُسَارِعُ	: سریع الحریکت، سرعت۔
الْخَيْرَاتِ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، خیراتی ادارہ۔
يَشْعُرُونَ	: عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔



وَ	إِنَّ	هَذِهِ	أُمَّتِكُمْ	أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ <sup>①</sup>	وَ	أَنَا
اور	بیشک	یہ	تمہاری امت	ایک امت	اور	میں

رَبُّكُمْ	فَاتَّقُونَ <sup>②</sup>	فَتَقَطَّعُوا <sup>③</sup>	أَمْرَهُمْ <sup>④</sup>
تمہارا رب	سو تم سب ڈرو مجھ سے	پھر ان سب نے جدا جدا کر لیا	اپنا معاملہ

بَيْنَهُمْ <sup>④</sup>	زُبْرًا <sup>ط</sup>	كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ <sup>④</sup>
اپنے درمیان	ٹکڑے ٹکڑے	ہر	گروہ	(اس) پر جو	اس کے پاس

فَرِحُونَ <sup>⑤</sup>	فَذَرُّهُمْ <sup>④</sup>	فِي غَمْرَتِهِمْ <sup>④</sup>	حَتَّىٰ حِينٍ <sup>⑤</sup>
سب خوش	سو آپ چھوڑ دیں انہیں	ان کی غفلت میں	ایک وقت تک

أَ	يَحْسَبُونَ	أَنَّمَا	نُمِدُّهُمْ <sup>④</sup>	بِهِ
کیا	وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بیشک جو	ہم مدد دے رہے ہیں انہیں	اس کے ساتھ

مِنْ مَالٍ	وَ	بَنِينَ <sup>⑥</sup>	نُسَارِعُ	لَهُمْ
مال سے	اور	بیٹوں (سے)	ہم جلدی کر رہے ہیں	ان کو

فِي الْخَيْرَاتِ <sup>①</sup>	بَلْ	لَا	يَشْعُرُونَ <sup>⑤</sup>
بھلائیوں میں	بلکہ	نہیں	وہ سب شعور رکھتے

### ضروری وضاحت

① اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہ دراصل فَاتَّقُونِي تھا، وا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو "ا" گر جاتا ہے اور ہمیشہ فعل اور جی درمیان میں ن کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں اور آخر سے ئی گری ہوئی ہے۔ ③ تاور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے یا ان کا، ان کی، انکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ لا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ

بے شک وہ (لوگ) جو

مِنْ خَشِيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿٥٧﴾

اپنے رب کے خوف سے ڈرنے والے ہیں۔ ﴿٥٧﴾

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٨﴾

اور وہ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ ﴿٥٨﴾

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾

اور وہ جو اپنے رب کیساتھ شریک نہیں ٹھہراتے۔ ﴿٥٩﴾

وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا

اور جو لوگ دیتے ہیں جو کچھ دے سکیں

وَقَلُّوا بِهِمْ وَجِلَةً

اس حال میں کہ انکے دل ڈرنے والے ہوتے ہیں

أَنَّهُمْ

(اس بات سے) کہ بلاشبہ وہ

إِلَى رَبِّهِمْ رُجْعُونَ ﴿٦٠﴾

اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿٦٠﴾

أُولَئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ

یہی لوگ ہیں (کہ) وہ جلدی کرتے ہیں بھلائیوں میں

وَهُمْ لَهَا سَبِقُونَ ﴿٦١﴾

اور وہ ان کے لیے سبقت کرنے والے ہیں۔ ﴿٦١﴾

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا

اور نہیں ہم تکلیف دیتے کسی نفس کو

إِلَّا وَسْعَهَا

مگر اس کی وسعت کے مطابق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من، عن، من حیث القوم۔
خَشِيَةِ	: خشیت الہی۔
وَالَّذِينَ	: مال و دولت، عنفو و درگزر۔
يُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
لَا	: لاتعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
يُشْرِكُونَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
رُجْعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
يُسْرِعُونَ	: سرع الحركت، سرعت۔
الْخَيْرَاتِ	: خیر، خیریت، خیرات، صبح بخیر، خیراتی ادارہ۔
سَبِقُونَ	: سبقت، مسابقت، سابقہ۔
نُكَلِّفُ	: مکلف، تکلیف۔
نَفْسًا	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
إِلَّا	: الا ماشاء الله، الا لقلیل، الا یہ کہ۔
وَسْعَهَا	: وسیع و عریض، وسعت، توسیع۔

① إِنَّ	الَّذِينَ	هُمُ	② مِنْ خَشِيَّةٍ	③ رَبِّهِمْ	④ مُشْفِقُونَ	⑤
بیشک	جو (لوگ)	وہ سب	خوف سے	اپنے رب (کے)	سب ڈرنے والے	

وَالَّذِينَ	هُمُ	② بآيَاتٍ	④ رَبِّهِمْ	⑤	يُؤْمِنُونَ	⑥
اور	جو	وہ سب	آیات پر	اپنے رب (کی)	وہ سب ایمان لاتے ہیں	

وَالَّذِينَ	هُمُ	② بِرَبِّهِمْ	④ لَا	⑤	يُشْرِكُونَ	⑥
اور	جو	وہ سب	اپنے رب کیساتھ	نہیں	وہ سب شریک ٹھہراتے	

وَالَّذِينَ	يُؤْتُونَ	مَّا	آتَوْا	⑥	وَقُلُوبُهُمْ	④
اور جو	وہ سب دیتے ہیں	جو	وہ سب دے سکیں	اس حال میں کہ	انکے دل	

وَجِلَّةٌ	③ أَنَّهُمْ	إِلَى رَبِّهِمْ	④ رُجِعُونَ	⑤	أُولَئِكَ	⑦
ڈرنے والے	بلاشبہ وہ	اپنے رب کی طرف	سب لوٹنے والے	یہ (لوگ)		

يُسْرِعُونَ	فِي الْخَيْرَاتِ	③ وَ	⑥ هُمْ لَهَا	⑤	سَبِقُونَ	⑥
وہ سب جلدی کرتے ہیں	بھلائیوں میں	اور	وہ سب ان کیلئے	سب سبقت کر نیوالے		

وَالَّذِينَ	لَا	نُكِّلُوا	نَفْسًا	إِلَّا	وُسْعَهَا	
اور	نہیں	ہم تکلیف دیتے	کسی نفس (کو)	مگر	اسکی وسعت (کے مطابق)	

### ضروری وضاحت

① إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ② هُمْ جب الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔ ③ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ هُمْ یا هُم اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کر نیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑥ وَ کا ترجمہ کبھی اور، کبھی اس حال میں کہ، حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ⑦ أُولَئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَلَدَيْنَا كِتَابٌ

اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے

يَنْطِقُ بِالْحَقِّ

(جو) وہ بولتی ہے حق کے ساتھ

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿62﴾

اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿62﴾

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ

بلکہ ان کے دل غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں

مِنْ هَذَا وَهُمْ أَعْمَالٌ

اس (قرآن) سے اور ان کے لیے کئی (بڑے) اعمال ہیں

مِنْ دُونِ ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَمِلُونَ ﴿63﴾

اس کے علاوہ (جو) وہ ان کو کرنے والے ہیں۔ ﴿63﴾

حَتَّىٰ إِذَا آخَذْنَا

یہاں تک کہ جب ہم پکڑیں گے

مُتَرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ

ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب کے ساتھ

إِذَا هُمْ يَجْرُونَ ﴿64﴾

(تو) اس وقت وہ چیخ و پکار کریں گے۔ ﴿64﴾

لَا تَجْرُوا الْيَوْمَ

(کہا جائے گا) آج مت چیخو چلاؤ

إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تُنصِرُونَ ﴿65﴾

بیشک تم ہماری طرف سے مدد نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿65﴾

قَدْ كَانَتْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

یقیناً (دنیا میں) میری آیتیں تم پر پڑھی جاتیں تھیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتَابٌ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
يَنْطِقُ	: نطق، حیوان ناطق۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُظْلَمُونَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
بَلْ	: بلکہ۔
قُلُوبُهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
هَذَا	: لہذا، علیٰ ہذا القیاس، حامل رقعہ ہذا۔
أَعْمَالٌ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
حَتَّىٰ	: حتیٰ کہ، حتیٰ الامکان، حتیٰ الوسعت۔
آخَذْنَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
تُنصِرُونَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
آيَتِي	: آیت، آیات قرآنی۔
تُتْلَىٰ	: تلاوت، وحی متلو۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔



و	لَدَيْنَا	كِتَابٌ <sup>①</sup>	يَنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ
اور	ہمارے پاس	ایک کتاب	وہ بولتی ہے	حق کے ساتھ	اور	وہ سب

لَا	يُظْلَمُونَ <sup>②</sup>	بَلْ	قُلُوبُهُمْ <sup>③</sup>	فِي غَمْرَةٍ <sup>④</sup>	مِنْ هَذَا
نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	بلکہ	ان کے دل	غفلت میں	اس سے

وَ	لَهُمْ	أَعْمَالٌ	مِنْ دُونِ ذَلِكَ <sup>⑤</sup>	هُمْ	لَهَا	عَمَلُونَ <sup>⑥</sup>
اور	ان کیلئے	اعمال	اس کے علاوہ	وہ سب	ان (اعمال) کو	سب کر نیوالے

حَتَّى	إِذَا <sup>⑥</sup>	أَخَذْنَا	مُتَرَفِينَ <sup>⑦③</sup>	بِالْعَذَابِ
یہاں تک کہ	جب	ہم پکڑیں گے	انکے سب خوشحال لوگوں کو	عذاب کے ساتھ

إِذَا <sup>⑥</sup>	هُمْ	يَجْرُونَ <sup>⑧</sup>	لَا	تَجْرُوا
اس وقت	وہ سب	وہ سب چنچ و پکار کریں گے	مت	تم سب چیخو چلاؤ

الْيَوْمَ	إِنَّكُمْ	مِنَّا	لَا	تُنصَرُونَ <sup>⑨</sup>
آج	بے شک تم	ہم سے	نہیں	تم سب مدد کیے جاؤ گے

قَدْ	كَانَتْ <sup>④</sup>	أَيَّتِي	تُتْلَى <sup>④</sup>	عَلَيْكُمْ
یقیناً	تھی	میری آیتیں	پڑھی جاتیں	تم پر

### ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② علامت یہ یات پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ هُمْ یا هُم اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ ت، ث، ذ اور ث مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ إِذَا کا تعلق عموماً مستقبل کے ساتھ ہوتا ہے اور ترجمہ جب اور کبھی اس وقت یا اچانک ہوتا ہے۔ ⑦ یہ دراصل مُتَرَفِينَ + هُمْ تھا، تو اعداد کی رو سے ن گر گیا ہے۔



فَكُنْتُمْ عَلَىٰ آعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ ﴿٦٦﴾ تو تھے تم اپنی ایڑیوں پر پھر جایا کرتے۔ ﴿٦٦﴾

مُسْتَكْبِرِينَ ۖ سِيمًا ﴿٦٧﴾ متکبر کرتے ہوئے اس (قرآن) کے بارے میں

افسانہ گوئی کرتے ہوئے

تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾ تم بے ہودہ گوئی کرتے تھے۔ ﴿٦٧﴾

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ ﴿٦٨﴾ تو کیا نہیں انھوں نے خوب غور کیا بات (قرآن) میں

أَمْ جَاءَهُمْ مَا

لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾ یا آئی ہے ان کے پاس (وہ چیز) جو

نہیں آئی ان کے پہلے باپ دادا کے پاس۔ ﴿٦٨﴾

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ

یا نہیں پہچانا انہوں نے اپنے رسول کو

فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٦٩﴾ تو وہ اُس کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿٦٩﴾

تو وہ اُس کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿٦٩﴾

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۗ

یا وہ کہتے ہیں اس کو کوئی جنون ہے

بَلْ جَاءَهُمُ بِالْحَقِّ

بلکہ وہ آیا ان کے پاس حق کے ساتھ (یعنی حق لے کر)

وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ﴿٧٠﴾ اور انکے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔ ﴿٧٠﴾

اور انکے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔ ﴿٧٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مُسْتَكْبِرِينَ : کبیر، اکبر، متکبر، تکبر۔

يَدَّبَّرُوا : تدبیر، تدبیر، مدبر۔

الْقَوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

أَبَاءَهُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔

الْأَوَّلِينَ : قرون اولی، اولین فرصت میں۔

يَعْرِفُوا : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔

رَسُولَهُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

مُنْكَرُونَ : منکر، انکار۔

جِنَّةٌ : جنون، مجنون۔

بَلْ : بلکہ۔

بِالْحَقِّ : حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔

وَأَكْثَرُهُمْ : مال و دولت، عفو و درگزر۔

كِرْهُونَ : کثرت، اکثر، کثیر، اکثریت۔

كِرْهُونَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : پارہدا استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

فَكُنْتُمْ	عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ <sup>①</sup>	تَنكُصُونَ <sup>②</sup>	مُسْتَكْبِرِينَ <sup>③</sup>
تو تھے تم	اپنی ایڑیوں پر	تم سب پھر جایا کرتے (تھے)	سب تکبر کرنے والے

يَه <sup>③</sup>	سَمِيرًا	تَهْجُرُونَ <sup>④</sup>	أَفَلَمْ
اس پر	افسانہ گوئی کرتے ہوئے	تم سب بے ہودہ گوئی کرتے (تھے)	تو کیا نہیں

يَدْبُرُوا <sup>④</sup>	الْقَوْلِ	أَمْ	جَاءَهُمْ	مَا
ان سب نے غور کیا	بات (پر)	یا	آئی ہے ان کے پاس	جو

لَمْ	يَأْتِ	أَبَاءَهُمْ <sup>⑤</sup>	الْأَوَّلِينَ <sup>⑥</sup>	أَمْ	لَمْ
نہیں	وہ آئی	انکے باپ دادا	پہلے	یا	نہیں

يَعْرِفُوا <sup>④</sup>	رَسُولَهُمْ <sup>⑤</sup>	فَهُمْ	لَهُ	مُنْكَرُونَ <sup>②</sup>	أَمْ
ان سب نے پہچانا	اپنے رسول (کو)	تو وہ	اس کا	سب انکار کرنیوالے	یا

يَقُولُونَ	يَه <sup>③</sup>	جَنَّةً <sup>⑦</sup>	بَلْ	جَاءَهُمْ
وہ سب کہتے ہیں	اس کو	کوئی جنوں (ہے)	بلکہ	وہ آیا ان کے پاس

بِالْحَقِّ <sup>③</sup>	وَ	أَكْثَرُهُمْ <sup>⑤</sup>	لِلْحَقِّ	كِرْهُونَ <sup>⑦</sup>
حق کے ساتھ	اور	ان کے اکثر	حق کو	سب ناپسند کرنیوالے

### ضروری وضاحت

① کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زِیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ③ بِد کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔ ④ علامت لَمْ کے بعد عموماً علامت یَا کا ترجمہ اُس یا ان کیا جاتا ہے۔ ⑤ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے ⑥ یہاں یُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ  
لَفَسَدَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ  
وَمَنْ فِيهِنَّ<sup>ط</sup>

بَلْ آتَيْنَهُمْ بَذِكْرِهِمْ  
فَهُمْ عَنِ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ<sup>ط</sup>  
أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا  
فَخَرَجَ رِبِّكَ خَيْرٌ<sup>ط</sup>  
وَهُوَ خَيْرُ الرَّزُقِينَ<sup>ط</sup>  
وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ<sup>ط</sup>  
وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ  
عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكِبُونَ<sup>ط</sup>

اور اگر حق پیروی کرے ان کی خواہشات کی  
(تو) یقیناً بگڑ جائیں آسمان اور زمین  
اور جو کوئی ان میں ہے

بلکہ ہم لائے ہیں ان کے پاس ان کی نصیحت کو  
تو وہ اپنی نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔<sup>ط</sup>  
یا آپ سوال کرتے ہیں ان سے کسی اجرت کا؟  
تو تیرے رب کی آمدنی بہت بہتر ہے  
اور وہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔<sup>ط</sup>

اور بلاشبہ آپ یقیناً بلاتے ہیں انہیں  
سیدھے راستے (اسلام) کی طرف۔<sup>ط</sup>  
اور بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے  
(وہ اہل) راستے سے یقیناً منحرف کرنے والے ہیں۔<sup>ط</sup>

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَحَبُّرٌ	: خیر، خیریت، خیر خوانی، صبح بخیر۔	اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، تتبع سنت۔
الرِّزْقِينَ	: رزق، رزاق، رازق۔	أَهْوَاءَهُمْ	: ہوائے نفس۔
لَتَدْعُوهُمْ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	لَفَسَدَتِ	: فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	السَّمَوَاتِ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
صِرَاطٍ	: صراط مستقیم، پل صراط۔	بِذِكْرِهِمْ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مُعْرِضُونَ	: اعراض کرنا۔
يُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	تَسْأَلُهُمْ	: سوال، مسائل، مسئول۔
بِالْآخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔	خَرْجًا	: خراج وصول کرنا۔

وَلَوْ	اتَّبَع	الْحَقُّ	أَهْوَاءَهُمْ <sup>①</sup>	لَفَسَدَتِ <sup>②③</sup>	السَّمَوَاتِ <sup>③</sup>
اور اگر	پیروی کرے	حق	ان کی خواہشات	یقیناً بگڑ جائیں	آسمان

وَالْأَرْضُ	وَمَنْ <sup>④</sup>	فِيهِنَّ <sup>⑤</sup>	بَلْ	آتَيْنَهُمْ	
اور	اور	جو	ان میں	بلکہ	ہم لائے ہیں ان کے پاس

يَذِكُرُهُمْ <sup>①⑥</sup>	فَهُمْ	عَنْ ذِكْرِهِمْ <sup>①</sup>	مُعْرِضُونَ <sup>⑦</sup>	أَمْ	
ان کی نصیحت کو	تو وہ	اپنی نصیحت سے	سب منہ موڑنے والے	یا	

تَسْأَلُهُمْ	خَرَجًا	فَخَرَّاجُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ <sup>⑧</sup>	
آپ سوال کرتے ہیں ان سے	اُجرت (کا)	تو اُجرت	تیرے رب (کی)	بہتر	

وَهُوَ	خَيْرٌ	الرَّزِقِينَ <sup>⑨</sup>	وَ	إِنَّكَ	
اور	بہتر	سب رزق دینے والوں (سے)	اور	بلاشبہ آپ	

لَتَدْعُوهُمْ <sup>②</sup>	إِلَى صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ <sup>⑩</sup>	وَإِنَّ	الَّذِينَ	
یقیناً آپ بلا تے ہیں انہیں	راستے کی طرف	سیدھے	اور بیشک	جو	

لَا يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ <sup>③⑥</sup>	عَنِ الصِّرَاطِ	لَنَكِبُونَ <sup>⑪</sup>		
نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	راستے سے	یقیناً سب انحراف کرنیوالے		

### ضروری وضاحت

① هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② شروع میں تہ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔ ③ ت، ث، ذ، ان مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور ن کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔ ④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ⑤ هُن جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ⑥ پکا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔ ⑦ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔



وَلَوْ رَجِمْنَهُمْ

وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ

لَلْجُؤِ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿75﴾

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ

فَمَا اسْتَكَانُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ

وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿76﴾

حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا

هُم فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿77﴾

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ لَكُمْ

السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ط

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿78﴾

اور اگر ہم رحم کریں ان پر

اور ہم دور کر دیں جو ان کو کوئی تکلیف ہو

ضرور اصرار کریں اپنی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے۔ ﴿75﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پکڑا انہیں عذاب کے ساتھ

پھر (بھی) نہ وہ جھکے اپنے رب کے سامنے

اور نہ وہ عاجزی اختیار کرتے تھے۔ ﴿76﴾

یہاں تک کہ جب ہم نے کھولا ان پر دروازہ

سخت عذاب والا اچانک

وہ اس میں نا اُمید ہونے والے ہو گئے۔ ﴿77﴾

اور (اللہ) وہی ہے جس نے پیدا کیے تمہارے لیے

کان اور آنکھیں اور دل

بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔ ﴿78﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَجِمْنَهُمْ : رحمت، رحم، مرحوم۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَشَفْنَا : انکشاف، منکشف، مکاشفہ، کشف۔	بَابًا : باب، ابواب۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔	شَدِيدٍ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
ضُرٌّ : مضرت، ضرر، رساں۔	أَنْشَأَ : نشوونما۔
طُغْيَانِهِمْ : طغیانی، طاغوت، طاغوتی نظام۔	السَّمْعَ : سمع و بصر، آلہ سماع، محفل سماع۔
أَخَذْنَاهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	الْأَبْصَارَ : بصر، بصارت، بصیرت۔
حَتَّىٰ : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	قَلِيلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
فَتَحْنَا : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔	تَشْكُرُونَ : شکر، شاکر، اظہار شکر، شکر گزار۔



وَلَوْ	رَحِمْنَاهُمْ	وَ	كَشَفْنَا	مَا	يَهُمْ <sup>①</sup>
اور اگر	ہم رحم کریں ان پر	اور	ہم دور کر دیں	جو	ان کو

مِنْ ضُرِّ	لَلْجُؤِ <sup>③</sup>	فِي طُغْيَانِهِمْ <sup>④</sup>	يَعْمَهُونَ <sup>⑤</sup>	وَ	لَقَدْ
کوئی تکلیف	ضرور اصرار کریں	اپنی سرکشی میں	وہ سب بھٹکتے ہیں	اور	بلاشبہ یقیناً

أَخَذْنَاهُمْ	بِالْعَذَابِ <sup>①</sup>	فَمَا	اسْتَكَانُوا	لِرَبِّهِمْ <sup>④</sup>
ہم نے پکڑا انہیں	عذاب کے ساتھ	پھر نہ	وہ سب جھکے	اپنے رب کے لیے

وَمَا	يَتَضَرَّعُونَ <sup>⑥</sup>	حَتَّىٰ	إِذَا <sup>⑤</sup>	فَتَحَنَّا
اور نہ	وہ سب عاجزی اختیار کرتے تھے	یہاں تک کہ	جب	ہم نے کھولا

عَلَيْهِمْ	بَابًا	ذَاعَدَابِ	شَدِيدِ	إِذَا <sup>⑤</sup>	هُمْ	فِيهِ
ان پر	دروازہ	عذاب والا	سخت	اچانک	وہ سب	اس میں

مُبْلِسُونَ <sup>ع</sup>	وَهُوَ	الَّذِي	أَنْشَأَ	لَكُمْ <sup>⑥</sup>	السَّمْعَ
سبنا امید ہونے والے	اور وہ	جس نے	پیدا کیا	تمہارے لیے	کان

وَ	الْأَبْصَارَ	وَ	الْأَفْئِدَةَ <sup>ط</sup>	قَلِيلًا مَا <sup>⑦</sup>	تَشْكُرُونَ <sup>⑧</sup>
اور	آنکھیں	اور	دل	بہت کم	تم سب شکر ادا کرتے ہو

### ضروری وضاحت

① کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ شروع میں تے تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔ ④ هُمْ یا هُم اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انگی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ إِذَا کا ترجمہ جب اور کبھی اچانک یا اس وقت بھی ہوتا ہے۔ ⑥ لَكُمْ میں تے دراصل لے تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے تے استعمال ہوا ہے۔ ⑦ یہاں مَا زائدہ ہے۔

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

وَالِيهِ تُحْشَرُونَ ﴿79﴾

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ

وَلَهُ اِخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿80﴾

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿81﴾

قَالُوا إِذَا إِذَا مِتْنَا

وَ كُنَّا تُرَابًا وَ عِظَامًا

إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿82﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ

وَأَبَاؤُنَا هَذَا مِنْ قَبْلُ

إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿83﴾

اور (اللہ) وہ ہے جس نے پھیلا یا تمہیں زمین میں

اور اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔ ﴿79﴾

اور وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے

اور اسی کا (تصرف) ہے رات اور دن کا بدلتے رہنا

تو کیا تم نہیں سمجھتے۔ ﴿80﴾

بلکہ انہوں نے کہا اس کی مثل جو پہلوں نے کہا۔ ﴿81﴾

انہوں نے کہا کیا جب ہم مرجائیں گے

اور ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں

کیا واقعی ہم ضرور اٹھائے جانے والے ہیں۔ ﴿82﴾

بلاشبہ یقیناً وعدہ دیا گیا ہمیں

اور ہمارے باپ دادا کو یہی اس سے قبل

نہیں ہیں یہ مگر پہلے لوگوں کی قصے کہانیاں۔ ﴿83﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

تُحْشَرُونَ : حشر، محشر، حشر نشتر۔

يُحْيِي : حیات، احیاء، سنت، حیات جاوداں۔

يُمِيتُ، مِيتًا : موت و حیات، سماع موتی، میت۔

اِخْتِلَافٌ : اختلاف، مختلف۔

اللَّيْلِ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔

النَّهَارِ : نہار منہ، لیل و نہار۔

تَعْقِلُونَ : عقل، معقول، عاقل۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

الْأَوَّلُونَ : اولین فرصت میں، قرون اولیٰ۔

تُرَابًا : تربت۔

لَمَبْعُوثُونَ : بعثت، مبعوث۔

وُعِدْنَا : وعدہ، وعید، مسخ موعود۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

وَهُوَ	الَّذِي	ذَرَأَكُمْ	فِي الْأَرْضِ	وَ	إِلَيْهِ
اور وہ	جس نے	پھیلا یا تمہیں	زمین میں	اور	اس کی طرف

تُحْشَرُونَ	وَهُوَ	الَّذِي	يُحْيِي	وَ	يُمِيتُ
تم سب اکٹھے کئے جاؤ گے	اور وہ	جو	وہ زندگی دیتا ہے	اور	وہ موت دیتا ہے

وَلَهُ	اِخْتِلَافٌ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ
اور اسی کیلئے	بدلتے رہنا	رات	اور	دن	کیا پس نہیں	تم سب سمجھتے

بَلْ	قَالُوا	مِثْلَ	مَا	قَالَ	الْأَوَّلُونَ	قَالُوا
بلکہ	ان سب نے کہا	مثل	جو	کہا	پہلے (لوگوں نے)	ان سب نے کہا

ءِ إِذَا	مِتْنَا	وَ كُنَّا	تُرَابًا	وَ عِظَامًا	ءِ	إِنَّا
کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا	واقعی ہم

لَمَبْعُوثُونَ	لَقَدْ	وَعِدْنَا	نَحْنُ	وَ	أَبَاؤَنَا
ضرور سب اٹھائے جانوالے	بلاشبہ یقیناً	وعدہ دیے گئے ہم	ہم	اور	ہمارے باپ دادا

هَذَا	مِنْ قَبْلُ	إِنْ	هَذَا	إِلَّا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ
یہ	(اس) سے پہلے	نہیں	یہ	مگر	قصے کہانیاں	پہلے (لوگوں کی)

### ضروری وضاحت

① كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ا کے بعد اگر و یا ف ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں فون اور ین کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ⑥ كُنَّا دراصل كُنْ + قَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ إِنَّا دراصل اِنْ + قَا کا مجموعہ ہے۔ ⑧ اِن کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِن کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ

وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿84﴾

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ

قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿85﴾

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿86﴾

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ

قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿87﴾

قُلْ مَنْ بِيَدِهِ

مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ

وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿88﴾

کہہ دیجئے کس کی ہے زمین

اور جو (کوئی) اس میں ہے؟ اگر ہو تم جانتے۔ ﴿84﴾

عنقریب ضرور کہیں گے اللہ کی ہے۔

کہہ دیجئے تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿85﴾

کہہ دیجئے کون ہے ساتوں آسمانوں کا رب

اور عرش عظیم کا رب۔ ﴿86﴾

عنقریب ضرور کہیں گے اللہ ہی کے لئے ہے۔

آپ کہہ دیجئے تو کیا تم ڈرتے نہیں۔ ﴿87﴾

آپ کہہ دیجئے کون ہے (کہ) اس کے ہاتھ میں

ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے

اور نہیں پناہ دی جاسکتی اس پر (یعنی اسکے مقابلے میں)

اگر تم جانتے ہو۔ ﴿88﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْأَرْضُ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
و	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
فِيهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
أَفَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَذَكَّرُونَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
السَّمَوَاتِ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
السَّبْعِ	: قرأت سبعم و عشرہ، اسبوعی اجلاس۔
الْعَرْشِ	: عرش الہی، عرش و فرش، تحت العرش۔
الْعَظِيمِ	: اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
تَتَّقُونَ	: تقویٰ، متقی۔
بِيَدِهِ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
مَلَكُوتُ	: مالک الملک، ملک فیصل، ملوکیت۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔



قُلْ	لِمَنِ	الْأَرْضُ	وَمَنْ	فِيهَا	إِنْ	كُنْتُمْ
آپ کہہ دیجیے	کس کی	زمین	اور جو	اس میں	اگر	ہو تم

تَعْلَمُونَ	سَيَقُولُونَ	لِلَّهِ	قُلْ	أَفَلَا
تم سب جانتے ہو	ضرور وہ سب کہیں گے	اللہ کی	آپ کہہ دیجیے	تو کیا نہیں

تَذَكَّرُونَ	قُلْ	مَنْ	رَبُّ	السَّمَوَاتِ السَّبْعِ
تم سب نصیحت حاصل کرتے	آپ کہہ دیجیے	کون	رب	ساتوں آسمان (کا)

و	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيمِ	سَيَقُولُونَ	لِلَّهِ
اور	رب	بہت بڑے عرش (کا)	ضرور وہ سب کہیں گے	اللہ ہی کیلئے

قُلْ	أَفَلَا	تَتَّقُونَ	قُلْ	مَنْ
کہہ دیجیے	تو کیا نہیں	تم سب ڈرتے	کہہ دیجیے	کون

بَيِّدِ	مَلَائِكُوتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَهُوَ	يُجِيدُ	و
اس کے ہاتھ میں	بادشاہی	ہر چیز (کی)	اور وہ	وہ پناہ دیتا ہے	اور

لَا يُجَادُ	عَلَيْهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ
نہیں پناہ دی جاسکتی	اس پر	اگر	ہو تم	تم سب جانتے ہو

### ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو یا جس اور کبھی کون یا کس کیا جاتا ہے۔ ② سہ کا ترجمہ عنقریب ہوتا ہے کبھی اس میں ضرور کا مفہوم بھی پایا جاتا ہے۔ ③ ا کے بعد اگر وَیَاذُ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہے۔ ④ یہ اصل میں تَعَذَّرُونَ تھا تخفیف کے لیے و کر گئی ہے۔ ⑤ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ پ کا ترجمہ سے یا ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً اس کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑦ ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور مراد یہ ہے کہ اس کے عذاب یا پکڑ سے کوئی نہیں بچا سکتا۔



سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ط

قُلْ فَأَنَّى تُسْحَرُونَ ﴿89﴾

بَلْ آتَيْنَهُم بِالْحَقِّ

وَأَنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ﴿90﴾

مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَكْدٍ

وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ

إِذَا لَذَهَبَ كُلُّ إِلَهٍ

بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّا

بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ ط

سُبْحَنَ اللَّهُ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿91﴾

عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَلَّى

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿92﴾

ضرورہ کہیں گے اللہ ہی کے لیے ہے

کہہ دیجیے پھر کہاں سے تم جادو کیے جاتے ہو۔ ﴿89﴾

بلکہ ہم لائے ہیں ان کے پاس حق کو

اور بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿90﴾

نہیں بنائی اللہ نے کوئی اولاد

اور نہ ہے اس کے ساتھ کوئی (اور) معبود،

اس وقت ضرور لے جاتا ہر معبود

(اس) کو جو اس نے پیدا کیا اور ضرور چڑھائی کرتا

ان کا بعض بعض پر،

پاک ہے اللہ (اس) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿91﴾

جاننے والا ہے غیب اور حاضر کو پس وہ بہت بلند ہے

(اس) سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿92﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- سَيَقُولُونَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔  
 تُسْحَرُونَ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔  
 لَكَذِبُونَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔  
 اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔  
 وَكْدٍ : ولد، ولدیت، اولاد۔  
 مَعَهُ : مع اہل و عیال، معیت۔  
 بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مانفوق الفطرت۔  
 خَلَقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔  
 اَعْلَا : علو و مرتبت، عالی شان، جناب عالی۔  
 بَعْضُهُمْ : بعض الناس، بعض اوقات۔  
 سُبْحَنَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔  
 يُصِفُونَ : وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔  
 عِلْمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔  
 الْغَيْبِ : غیبی طاقت، غیب کی خبریں۔  
 الشَّهَادَةِ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔  
 يُشْرِكُونَ : شرک، شریک، مشرک، شرکت۔

سَيَقُولُونَ ①	رَبُّهُ ٥	قُلْ	فَأَنبِئِي	تُسْحَرُونَ ②
ضرور وہ سب کہیں گے	اللہ ہی کیلئے	آپ کہہ دیجئے	پھر کہاں	تم سب جادو کیے جاتے ہو
بَلْ	أَتَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ إِنَّهُمْ	لَكَذِبُونَ ③
بلکہ	ہم آئے ہیں انکے پاس	حق کے ساتھ	اور	یقیناً سب جھوٹ بولنے والے
مَا	اتَّخَذَ	اللَّهُ	مِنْ وَدٍ ④⑤	وَمَا
نہیں	بنائی	اللہ نے	کوئی اولاد	اور نہ
مِنْ إِلَهٍ ④⑤	إِذَا	لَذَهَبَ ③	كُلُّ	إِلَهٍ
کوئی معبود	اس وقت	ضرور لے جاتا	ہر	معبود
بِمَا	خَلَقَ	وَ	لَعَلَّا ③	بَعْضُهُمْ
(اس) کو جو	اس نے پیدا کیا	اور	ضرور چڑھائی کرتا	ان کا بعض
سُبْحَانَ	اللَّهِ	عَمَّا ⑥	يَصِفُونَ ⑧	عِلْمِ
پاکی	اللہ (کی)	(اس) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	جاننے والا
وَ	الشَّهَادَةِ	فَتَعَلَى ⑦	عَمَّا ⑥	يُشْرِكُونَ ⑨
اور	حاضر	پس وہ بہت بلند	(اس) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں

### ضروری وضاحت

① کہہ کا ترجمہ عنقریب ہوتا ہے، کبھی اس میں ضرور کا مفہوم بھی ہوتا ہے۔ ② علامت تہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ شروع میں نہ تاکید کی علامت ہے جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑥ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ⑦ اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيدُنِي

مَا يُوعَدُونَ ﴿٩٣﴾

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي

فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٩٤﴾

وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيكَ

مَا نَعِدُهُمْ لَقَدِيرُونَ ﴿٩٥﴾

إِذْفَعُ بِآيَتِي

هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ ط

نَحْنُ أَعْلَمُ

بِمَا يَصِفُونَ ﴿٩٦﴾

وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ

مِنَ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿٩٧﴾

کہہ دیجیے اے میرے رب اگر واقعی تو دکھائے مجھے

(وہ عذاب) جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔ ﴿٩٣﴾

اے میرے رب تو نہ شامل کرنا مجھے

ظالم قوم میں۔ ﴿٩٤﴾

اور بیشک ہم (اس) پر کہ ہم دکھائیں آپکو (وہ عذاب)

جس کا ہم وعدہ کرتے ہیں اُن سے ضرور قادر ہیں۔ ﴿٩٥﴾

ہٹائیے اس (طریقے) سے جو (کہ)

وہ بہت اچھا ہو، برائی کو

ہم خوب جاننے والے ہیں

(اس) کو جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿٩٦﴾

اور کہہ دیجئے اے میرے رب میں تیری پناہ میں آتا ہوں

شیاطین کے وسوسوں سے۔ ﴿٩٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تُرِيدُنِي	: رویت ہلال، رویت باری تعالیٰ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الظَّالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَعِدُهُمْ	: وعدہ، وعید، مسخ موعود۔
لَقَدِيرُونَ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
إِذْفَعُ	: دفاع، قوت مدافعت، دفع۔
أَحْسَنُ	: احسن طریقے سے، حسن، محسن، تحسین۔
السَّيِّئَةِ	: علمائے سوء، اعمالِ سیدہ، سوء ظن۔
أَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَصِفُونَ	: وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔
أَعُوذُ	: تعویذ، تعوذ، معاذ اللہ۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الشَّيْطَانِ	: شیطان، شیاطین۔

قُلْ	رَبِّ	إِمَّا	ثُرَيِّئِي	مَا	يُوعَدُونَ
کہہ دیجئے (اے) میرے رب	اگر	واقعی تو دکھائے مجھے	جو	وہ سب وعدہ دیتے جاتے ہیں	
رَبِّ	فَلَا	تَجْعَلِنِي	فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ		
(اے) میرے رب	پس نہ	تو شامل کرنا مجھے	ظالم لوگوں میں		
وَ	إِنَّا	عَلَى	أَنْ	نُذِرِكَ	مَا
اور	بیشک ہم	(اس) پر	کہ	ہم دکھائیں آپ کو	جو
نَعِدُهُمْ	لَقَدِرُونَ	إِدْفَعْ	بِالَّتِي		
ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	ضرور قدرت رکھنے والے	آپ ہٹائیے	(اس) سے جو		
هِيَ	أَحْسَنُ	السَّيِّئَةِ	نَحْنُ	أَعْلَمُ	
وہ	بہت اچھا	برائی (کو)	ہم	خوب جاننے والے	
يَمَّا	يَصِفُونَ	وَ	قُلْ	رَبِّ	
(اس) کو جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	اور	آپ کہہ دیجیے	(اے) میرے رب	
أَعُوذُ	بِكَ	مِنْ هَمَزَاتِ	الشَّيْطَانِ		
میں پناہ مانگتا ہوں	تجھ سے	وسوسوں سے	شیاطین (کے)		

## ضروری وضاحت

① یہ دراصل **يَا ثُرَيِّئِي** تھا شروع سے **يَا** اور آخر سے **ئِي** تخفیف کے لیے گر گئی ہے اسی **ئِي** کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ② **إِمَّا** دراصل **إِنْ** + **مَا** زائدہ کا مجموعہ ہے۔ ③ یہ دراصل **ثُرَيِّئِي** تھا، تخفیف کے لیے **أَيْكُنُونِ** گرا ہوا ہے۔ ④ اگر یہ پریش اور آخر سے پہلے **زبر** ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **وَن** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں **أ** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ اور **ات** مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔



وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ

أَنْ يَحْضُرُونِ ﴿98﴾

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ

أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

رَبِّ ارْجِعُونِ ﴿99﴾

لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا

فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا ط

إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا ط

وَمِنْ وَّرَائِهِمْ بَرَزَخُ

إِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ﴿100﴾

فَإِذَا نَفَخَ فِي الصُّورِ

فَلَا أُنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ

اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اے میرے رب

(اس سے) کہ وہ حاضر ہوں میرے پاس۔ ﴿98﴾

یہاں تک کہ جب آئے گی

ان میں سے کسی ایک کے پاس موت (تو) وہ کہے گا

اے میرے رب مجھے واپس لوٹا دے۔ ﴿99﴾

تاکہ میں نیک عمل کر لوں

اس (دنیا) میں جسے میں چھوڑ آیا ہوں ہرگز نہیں،

بیشک وہ تو ایک بات ہے کہ وہ کہنے والا ہے اُس کا

اور ان کے پیچھے ایک پردہ ہے (جہاں وہ رہیں گے)

اس دن تک (کہ) وہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے۔ ﴿100﴾

پھر جب پھونکا جائے گا صور میں

تو نہ کوئی رشتے ہوں گے ان کے درمیان اس دن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَعُوذُ	: تعویذ، تعویذ، معاذ اللہ۔
يَحْضُرُونَ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
أَحَدَهُمْ	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
ارْجِعُونِ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
أَعْمَلُ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
فِيمَا	: فی الحال، فی الفور، ماحول، ماتحت۔
تَرَكَتُ	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارکِ صلاۃ۔
كَلِمَةٌ	: کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
وَّرَائِهِمْ	: ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
بَرَزَخُ	: عالم برزخ، برزخی زندگی۔
يُبْعَثُونَ	: بعثت، مبعوث۔
نُفَخَ	: نفخہ اٹولی، نفخ۔
الصُّورِ	: صور پھونکنا۔
أُنْسَابَ	: نسبی رشتہ، حسب و نسب۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔



وَأَعُوذُ	بِكَ	رَبِّ <sup>①</sup>	أَنْ	يَحْضُرُونِ <sup>②</sup>
اور میں پناہ مانگتا ہوں	تجھ سے	(اے) میرے رب	کہ	وہ سب حاضر ہوں میرے پاس

حَتَّى	إِذَا	جَاءَ	أَحَدَهُمْ	الْمَوْتُ
یہاں تک کہ	جب	آئے گی	کسی ایک کے پاس ان میں سے	موت

قَالَ	رَبِّ <sup>①</sup>	ارْجِعُونِ <sup>②</sup>	لَعَلِّي	أَعْمَلُ
وہ کہے گا	(اے) میرے رب	مجھے واپس لوٹا دے	تا کہ میں	میں عمل کروں گا

صَالِحًا	فِيْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا <sup>③</sup>	إِنَّهَا
نیک	(اس) میں جسے	میں چھوڑ آیا ہوں	ہرگز نہیں	بیشک وہ

كَلِمَةً <sup>④</sup>	هُوَ	قَائِلُهَا <sup>ط</sup>	وَ	مِنْ وَّرَائِهِمْ
ایک بات	وہ	کہنے والا ہے اسے	اور	ان کے پیچھے سے

بَرْزَخٍ	إِلَى يَوْمِ	يُبْعَثُونَ <sup>⑤</sup>	فَإِذَا	نُفِخَ
ایک پردہ	(اس) دن تک	وہ سب اٹھائے جائیں گے	پھر جب	پھونکا جائے گا

فِي الصُّورِ	فَلَا	أَنْسَابَ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَئِذٍ
صور میں	تو نہیں	کوئی رشتہ داری	ان کے درمیان	اس دن

### ضروری وضاحت

① یہ دراصل **يَاتِنِي** تھا، تخفیف کے لیے شروع سے **يَا** اور آخر سے **نِي** گر گئی ہے اسی **نِي** کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ② یہ دراصل **يَحْضُرُونَ** + **نِي** اور **ارْجِعُونَ** + **نِي** تھا، فعل کے آخر میں **نِي** سے پہلے **ن** کا لانا ضروری ہوتا ہے اور آخر سے **نِي** بھی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ③ **كَلَّا** جملے میں پہلی بات کی نفی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ④ **ذُو** بل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑤ علامت **ي** پر پیش اور آخر سے پہلے **ز** میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَا يَعْصَاء لُونِ ﴿١٥١﴾

فَمَنْ ثَقَلَتْ مَوَازِينُهُ

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ

فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ

خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ

فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٥٣﴾

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ

وَهُمْ فِيهَا كَالْحُوتِ ﴿١٥٤﴾

أَلَمْ تَكُنْ أَيْتِي تُنذِرُ عَلَيْكُمْ

فَكُنْتُمْ بِهَا تُكذِّبُونَ ﴿١٥٥﴾

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا

اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ ﴿١٥١﴾

پھر (وہ شخص) جو (کہ) بھاری ہو گئے اسکے پلڑے

تو وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿١٥٢﴾

اور (وہ شخص) جو (کہ) ہلکے ہو گئے اس کے پلڑے

تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے

خسارے میں ڈالا اپنی جانوں کو

(وہ) جہنم میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿١٥٣﴾

جھلسائے گی ان کے چہروں کو آگ

اور وہ اس میں تیوری چڑھانے والے ہونگے۔ ﴿١٥٤﴾

کیا نہیں تھیں میری آیات پڑھی جاتیں تم پر

تو تھے تم ان کو جھٹلایا کرتے۔ ﴿١٥٥﴾

وہ کہیں گے اے ہمارے رب غالب آگئی ہم پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

يَعْصَاء لُونِ : سوال، مسائل، مسئلہ۔

ثَقَلَتْ : ثقل، ثقیل، کثرت ثقل۔

مَوَازِينُهُ : وزن، میزان، وزنی، موزوں۔

الْمُفْلِحُونَ : فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔

خَفَّتْ : خفیف، تخفیف، مخفف۔

خَسِرُوا : خسارہ، خائب و خاسر۔

أَنفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

لُحُلِدُونَ : خالد، خلد بریں۔

وُجُوهَهُمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔

النَّارُ : یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

تُنذِرُ : تلاوت، وحی متلو۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

تُكذِّبُونَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

غَلَبَتْ : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔

وَّ لَا	يَتَسَاءَلُونَ <sup>①</sup>	فَمَنْ	ثَقَلَتْ <sup>②</sup>
اور	وہ سب ایک دوسرے کو پوچھیں گے	پھر جو	بھاری ہو گئے

مَوَازِينُهُ	فَأُولَئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُونَ <sup>③</sup>	وَ مَنْ
اسکے پلڑے	تو وہ (لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے	اور جو

خَفَّتْ <sup>②</sup>	مَوَازِينُهُ	فَأُولَئِكَ	الَّذِينَ	خَسِرُوا
ہلکے ہو گئے	اس کے پلڑے	تو وہ (لوگ)	جن	سب نے خسارے میں ڈالا

أَنْفُسَهُمْ <sup>④</sup>	فِي جَهَنَّمَ	خَالِدُونَ <sup>⑤</sup>	تَلْفَهُمْ <sup>②</sup>	وَجُوهَهُمْ <sup>④</sup>
اپنی جانوں (کو)	جہنم میں	سب ہمیشہ رہنے والے	جھلسائے گی	انکے چہرے

النَّارِ	وَ هُمْ	فِيهَا	كِلْحُونَ <sup>⑥</sup>	أَمْ	لَمْ
آگ	اور وہ سب	اس میں	سب تیوری چڑھانے والے	کیا	نہیں

تَكُنْ <sup>②</sup>	أَيَّتِي	تُنْتَلِي <sup>②</sup>	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	بِهَا <sup>⑥</sup>
تھیں	میری آیات	پڑھی جاتیں	تم پر	تو تھے تم	ان کو

تُكَذِّبُونَ <sup>⑦</sup>	قَالُوا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ <sup>②</sup>	عَلَيْنَا
تم سب جھٹلایا کرتے	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب	غالب آگئی	ہم پر

### ضروری وضاحت

① اس فعل میں موجود ت اور ”الف“ میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ② ث، ت مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هُمْ کے بعد اسم کے شروع میں اُل ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، اپنے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ اُ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ⑥ یو کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

شَقَوْنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٠٦﴾

ہماری بدبختی اور تھے ہم گمراہ لوگ۔ ﴿١٠٦﴾

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

اے ہمارے رب نکال ہمیں

مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا

اس سے پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں

فَاتَانَا ظَلْمُونَ ﴿١٠٧﴾

تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے۔ ﴿١٠٧﴾

قَالَ أَحْسَبُ فِيهَا

وہ کہے گا ذلیل و خوار پڑے رہو اس میں

وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٠٨﴾

اور نہ کلام کرو مجھ سے۔ ﴿١٠٨﴾

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ

بے شک یہ حقیقت ہے کہ ایک گروہ تھا

مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ

میرے بندوں میں سے، وہ کہتے تھے

رَبَّنَا أَمْنَا

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

سو بخش دے ہمیں اور رحم فرما ہم پر

وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٠٩﴾

اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿١٠٩﴾

فَاتَّخَذُوا هُمْ سِحْرِيًّا

تو تم کرتے رہے اُن سے مذاق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَقَوْنَا : شقی القلب، شقاوت۔	فَرِيقٌ : فریقِ اوّل، فریقِ ثانی، فریقین۔
ضَالِّينَ : ضلالت و گمراہی۔	عِبَادِي : عبد، عابد، عبد اللہ، عباد الرحمن۔
أَخْرِجْنَا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	أَمْنَا : ایمان، مؤمن، امن۔
عُدْنَا : بیماری عود کر آئی، اعادہ کرنا۔	فَاغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
ظَلْمُونَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	ارْحَمْنَا : رحمت، رحم، مرحوم۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
فِيهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَاتَّخَذُوا هُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
تُكَلِّمُونِ : کلام، بتکلم، انداز تکلم۔	سِحْرِيًّا : مسخرہ پن، تمسخر۔



شِقْوَتُنَا <sup>①</sup>	وَ	كُنَّا <sup>②</sup>	قَوْمًا	صَالِّينَ ﴿١٠٤﴾	رَبَّنَا <sup>①</sup>
ہماری بدبختی	اور	تھے ہم	لوگ	سب گمراہ	(اے) ہمارے رب
أَخْرَجْنَا	مِنْهَا	فَإِنْ <sup>③</sup>	عُدْنَا	فَإِنَّا <sup>④③</sup>	
نکال ہمیں	اس سے	پھر اگر	ہم دوبارہ کریں	تو یقیناً ہم	
ظَلْمُونَ ﴿١٠٧﴾	قَالَ	أَحْسَبُوا	فِيهَا		
سب ظلم کرنے والے	اس نے کہا	سب ذلیل و خوار پڑے رہو	اس میں		
وَلَا	تُكَلِّمُونَ ﴿١٠٨﴾	إِنَّهُ	كَانَ	فَرِيقٌ ﴿٦﴾	
اور نہ	تم سب کلام کرو مجھ سے	بے شک یہ حقیقت ہے	تھا	ایک گروہ	
مِّنْ عِبَادِي	يَقُولُونَ	رَبَّنَا <sup>①</sup>	أَمَّا		
میرے بندوں میں سے	وہ سب کہتے تھے	(اے) ہمارے رب	ہم ایمان لائے		
فَاعْفُرْ <sup>③</sup>	لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَ	أَنْتَ
سو بخش دے	ہم کو	اور	رحم فرما ہم پر	اور	تو
خَيْرٌ	الرَّحِيمِينَ ﴿١٠٩﴾	فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ <sup>⑦③</sup>	سُخْرِيًّا		
بہتر	تمام رحم کرنے والوں (سے)	تو تم نے بنایا ان کو	مذاق		

## ضروری وضاحت

① تا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے کیا جاتا ہے۔ ② کُنَّا دراصل کُنْنَا + نا کا مجموعہ ہے۔ ③ ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ اِنَّا دراصل اِنَّ + نا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ یہ دراصل تَكَلَّمُوا + فی تھا اِذَا کے بعد کوئی اور علامت آئے تو "ا" گر جاتا ہے اور آخر سے ہی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ تُمُّ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمُّ اور اس علامت کے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

حَتَّىٰ أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي

وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ﴿١١٥﴾

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا

صَبَرُوا إِنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُونَ ﴿١١٦﴾

قَالَ كَمْ لَبِئْتُمْ

فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿١١٧﴾

قَالُوا لَبِئْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

فَسَلِّ الْعَادِيْنَ ﴿١١٨﴾

قَالَ إِن لَّبِئْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا

لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١٩﴾

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ

عِبَادًا وَأَنَّكُمْ

یہاں تک کہ انہوں نے بھلا دی تمہیں میری یاد

اور تھے تم ان سے ہنسی کرتے۔ ﴿١١٥﴾

بے شک میں نے بدلہ دیا انہیں آج اس کا جو

انہوں نے صبر کیا کہ بیشک وہی کامیاب ہیں۔ ﴿١١٦﴾

(اللہ) فرمائے گا کتنی (مدت) تم ٹھہرے

زمین میں سالوں کی گنتی (کے اعتبار سے)۔ ﴿١١٧﴾

وہ کہیں گے ہم ٹھہرے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ

پس پوچھ لے شمار کرنے والوں سے۔ ﴿١١٨﴾

وہ فرمائے گا نہیں تم ٹھہرے مگر تھوڑا ہی

کاش واقعی تم جانتے ہوتے۔ ﴿١١٩﴾

تو کیا تم نے سمجھ لیا کہ بیشک ہم نے پیدا کیا تمہیں

بے مقصد (ہی) اور یہ کہ بے شک تم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔

عَدَدٌ : عدد، معدود، متعدد، تعداد۔

سِنِينَ : سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔

بَعْضٌ : بعض الناس، بعض اوقات۔

فَسَلِّ : سوال، سائل، مسئول۔

قَلِيلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔

تَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

خَلَقْنَاكُمْ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

أَنْسَوْكُمْ : نسیان، نسیاً منسیاً۔

ذِكْرِي : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

تَضْحَكُونَ : مضحکہ خیز، تضحیک آمیز۔

جَزَيْتُهُمْ : جزا و سزا، جزا کہ اللہ، جزائے خیر۔

بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

صَبَرُوا : صبر، صابر، صبر جمیل۔

الْفَآئِزُونَ : فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

حَتَّىٰ	أَنْسَوْكُمْ <sup>①</sup>	ذِكْرِي	وَ	كُنْتُمْ	مِنْهُمْ
یہاں تک کہ	ان سب نے بھلا دی تمہیں	میری یاد	اور	تھے تم	ان سے

تَصْحَكُونَ ﴿١٠﴾	إِنِّي <sup>②</sup>	جَزَيْتُهُمْ	الْيَوْمَ	بِمَا <sup>③</sup>
تم سب ہنسی کرتے	بیشک میں	میں نے بدلہ دیا انہیں	آج	(اس) کا جو

صَبْرًا <sup>٤</sup>	أَنَّهُمْ	هُمُ الْفَآئِزُونَ ﴿١١﴾	قَلَّ	كَمْ
ان سب نے صبر کیا	کہ بیشک وہ	ہی سب کامیاب ہونے والے	اس نے کہا	کتنی (مدت)

لَبِئْسَتْكُمْ	فِي الْأَرْضِ	عَدَدَ	سِنِينَ ﴿١٢﴾	قَالُوا	لَبِئْسَنَا	يَوْمًا
تم ٹھہرے	زمین میں	گنتی	سالوں کی	انہوں نے کہا	ہم ٹھہرے	ایک دن

أَوْ بَعْضَ	يَوْمٍ	فَسَلِّ	الْعَادِينَ ﴿١٣﴾	قَلَّ	إِنْ <sup>⑤</sup>
یا (کچھ) حصہ	دن (کا)	پس پوچھ لے	شمار کر نیوالوں (سے)	اس نے فرمایا	نہیں

لَبِئْسَتْكُمْ	إِلَّا قَلِيلًا	لَوْ	أَنْتُمْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾	آ <sup>⑥</sup>
تم ٹھہرے	مگر تھوڑا	کاش	واقعی تم	ہوتے تم	تم سب جانتے	کیا

فَحَسِبْتُمْ	أَنَّمَا <sup>⑦</sup>	خَلَقْنَاكُمْ	عَبَثًا	وَ	أَنْتُمْ
پس تم نے سمجھ لیا	کہ بے شک محض	ہم نے پیدا کیا تمہیں	بے مقصد	اور	بیشک تم

### ضروری وضاحت

① فَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② اِنِّي دراصل اِنَّ + نِي کا مجموعہ ہے ایک ن گر گیا ہے۔ ③ بِمَا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ یہ دراصل اَلْعَادِيْنَ تھا، دو "د" کو اکٹھا کر کے شدید گئی ہے۔ ⑤ اِنَّ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنَّ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ ا اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا گیا جاتا ہے۔ ⑦ اَنَّ کے ساتھ یہاں مآزائد ہے البتہ اس سے جملے میں محض، یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

إِنِّيَنَّا لَا تَرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ ٤

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ٥

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ

إِلَهًا آخَرَ ٦

لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ ٧

فَإِنَّمَا حِسَابُهُ

عِنْدَ رَبِّهِ ٨ إِنَّهُ ٩

لَا يُفْلِحُ الْكُفْرُونَ ﴿١١٧﴾

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ١٠

ہماری طرف تم نہیں لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿١١٥﴾

پس بہت بلند ہے اللہ (جو) حقیقی بادشاہ ہے

نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی

رب ہے عزت والے عرش کا۔ ﴿١١٦﴾

اور جو پکارے اللہ کے ساتھ

کسی دوسرے معبود کو

نہیں کوئی دلیل اس کے پاس اس کی

تو بے شک بس اس کا حساب

اسکے رب کے پاس ہے بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ

کافر لوگ (کبھی) فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿١١٧﴾

اور آپ کہیں اے میرے رب تو بخش دے اور توجرم فرما

اور توجرم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ ﴿١١٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِنِّيَنَّا	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	بُرْهَانَ	: دلیل و برہان۔
تَرْجَعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	حِسَابُهُ	: حساب و کتاب، محاسب، احتساب۔
فَتَعَلَى	: علو و مرتبت، عالی شان، جناب عالی۔	عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
الْمَلِكُ	: مالک، ملوکیت، ملک فہد۔	يُفْلِحُ	: فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
الْكَرِيمِ	: رحیم و کریم، شان کرم۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَدْعُ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	اغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
مَعَ	: مع اہل و عیال، معیت۔	ارْحَمْ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
آخَرَ	: اخروی زندگی۔	خَيْرُ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صحیح بخیر۔



إِلَيْنَا	لَا	تَرْجِعُونَ <sup>①</sup>	فَتَعْلَى <sup>②</sup>	اللَّهُ
ہماری طرف	نہیں	تم سب لوٹائے جاؤ گے	پس بہت بلند	اللہ
الْمَلِكُ	الْحَقُّ <sup>③</sup>	لَا إِلَهَ <sup>③</sup>	إِلَّا	هُوَ <sup>④</sup>
بادشاہ	حقیقی	کوئی معبود نہیں	مگر	وہ
رَبُّ	الْعَرْشِ الْكَرِيمِ <sup>⑤</sup>	وَ	مَنْ	يَدْعُ
رب	عزت والے عرش (کا)	اور	جو	وہ پکارے
إِلَهًا <sup>④</sup>	أُخْرًا <sup>④</sup>	لَا بُرْهَانَ <sup>③</sup>	لَهُ	يَه <sup>④</sup>
کوئی معبود	دوسرا	کوئی دلیل نہیں	اس کے لیے	اس (بات) کی
حِسَابُهُ <sup>⑥</sup>	عِنْدَ رَبِّهِ <sup>⑥</sup>	إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ <sup>⑦</sup>
اس کا حساب	اسکے رب کے پاس	بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ	نہیں	فلاح پائیں گے
الْكَافِرُونَ <sup>⑧</sup>	وَ	قُلْ	رَبِّ	اغْفِرْ
سب کافر	اور	آپ کہیں	(اے) میرے رب	تو بخش دے
وَ	أَرْحَمُ	وَ	أَنْتَ	الرَّحِيمِينَ <sup>⑧</sup>
اور	تو رحم فرما	اور	تو	سب رحم کرنے والوں (سے)

## ضروری وضاحت

① علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اور کھڑی زبر دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ إِنَّ کے ساتھ قما میں بس، صرف، محض کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ كَأَيِّهَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا  
وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا  
فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ  
لِّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١﴾ الزَّانِيَةَ  
وَالزَّانِيَ فَاجْلِدُوا  
كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ  
وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ  
فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ  
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
وَلَيَشْهَدُ عَذَابُهُمَا

(یہ) ایک سورۃ ہے ہم نے نازل کیا ہے اسے  
اور ہم نے فرض کیا ہے اسے اور ہم نے اُتاریں ہیں  
اس میں واضح آیات  
تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿۱﴾ زنا کرنے والی عورت  
اور زنا کرنے والا مرد پس کوڑے مارو  
ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے  
اور نہ پکڑے تمہیں ان دونوں سے متعلق نرمی  
اللہ کے دین میں اگر ہو تم ایمان لاتے  
اللہ اور یومِ آخرت پر  
اور چاہیے کہ حاضر ہوں ان دونوں کی سزا کے وقت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُورَةٌ	: سورۃ، قرآنی سورتیں۔
أَنْزَلْنَاهَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فَرَضْنَاهَا	: فرض، فریضہ، فرائض۔
فِيهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بَيِّنَاتٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تَذَكَّرُونَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
الزَّانِيَةَ	: زنا، زناکار، زانی۔
كُلَّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مِّنْهُمَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَأْخُذْكُمْ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
تُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
الْيَوْمِ	: یوم، ایام، یومِ آخرت۔
الْآخِرِ	: آخرت، یومِ آخرت، آخری۔
لَيَشْهَدُ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
عَذَابُهُمَا	: عذاب، عذابِ آخرت۔

رُكُوعَاتُهَا 9

24 سُورَةُ الثَّوْرِ مَدَنِيَّةٌ 102

آيَاتُهَا 64

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُورَةٌ <sup>①</sup>	أَنْزَلْنَاهَا <sup>②</sup>	وَ	فَرَضْنَاهَا <sup>②</sup>	وَ
سورت	ہم نے نازل کیا اسے	اور	ہم نے فرض کیا اسے	اور
أَنْزَلْنَا <sup>②</sup>	فِيهَا <sup>②</sup>	أَيُّتٍ بِبَيِّنَاتٍ <sup>①</sup>	لِّعَلَّكُمْ <sup>①</sup>	تَذَكَّرُونَ <sup>③</sup>
ہم نے اتاریں	اس میں	واضح آیات	تا کہ تم	تم سب نصیحت حاصل کرو
الزَّانِيَةُ <sup>①</sup>	وَ	الزَّانِي	فَأَجْلِدُوا	كُلَّ وَاحِدٍ
زنا کر نیوالی عورت	اور	زنا کر نیوالا مرد	پس تم سب کوڑے مارو	ہر ایک (کو)
مِنْهُمَا	مِائَةَ جَلْدَةٍ <sup>①</sup>	وَلَا	تَأْخُذْكُمْ <sup>④</sup>	بِهِمَا <sup>⑤</sup>
ان دونوں میں سے	سو کوڑے	اور نہ	پکڑے تمہیں	ان دونوں سے (متعلق)
رَافِعَةٍ <sup>①</sup>	فِي دِينِ اللّٰهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُونَ
زنی	اللہ کے دین میں	اگر	ہو تم	تم سب ایمان لاتے
بِاللّٰهِ <sup>⑤</sup>	وَ	الْيَوْمِ الْآخِرِ	وَ	عَذَابُهُمَا
اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)	اور	ان دونوں کی سزا

ضروری وضاحت

① ؕ، ات یا مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ یہ تَتَذَكَّرُونَ تھا ایک تخفیف کے لیے گرگنی ہے۔ ④ كُمْ جمع مذکر کی علامت ہے اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ پکا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ دراصل لِيَشْهَدَ تھا قاعدے کے مطابق وَ يَأْتِ کے بعد لام (ل) پر جزم آ جاتی ہے اور ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً

أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ

لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ

وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾

وَالَّذِينَ يَزْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ

ثُمَّ لَمَّا يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ

فَأَجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً

وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا

وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا

مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا ﴿٥﴾

مومنوں میں سے ایک گروہ۔ ﴿٢﴾

زانی مرد نہیں نکاح کرتا مگر کسی زانیہ عورت سے

یا کسی مشرکہ عورت سے، اور زانیہ عورت

نہیں نکاح کرتا اس سے مگر کوئی زانی یا مشرکہ مرد

اور حرام کر دیا گیا ہے یہ (کام) ایمان والوں پر۔ ﴿٣﴾

اور وہ لوگ جو تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں پر

پھر نہ لائیں چار گواہوں کو

تو کوڑے مارو انہیں آٹھ کوڑے

اور نہ قبول کرو ان کی گواہی کو کبھی بھی

اور وہی لوگ نافرمان ہیں۔ ﴿٤﴾

سوائے (ان لوگوں کے) جو توبہ کر لیں

اس کے بعد اور وہ اصلاح کر لیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَائِفَةٌ	: طائفہ منصورہ، طوائف الملوكی، ثقافتی طائفہ۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُؤْمِنِينَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
الزَّانِي	: زنا، زناکار، زانی۔
يَنْكِحُ	: نکاح، منکوحہ۔
مُشْرِكَةً	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
حُرِّمَ	: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِأَرْبَعَةٍ	: آئدہ اربعہ، حدود اربعہ، مربع، رباعی۔
شُهَدَاءَ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
تَقْبَلُوا	: قبول، قبولیت، مقبول۔
أَبَدًا	: ابد الآباد۔
الْفَاسِقُونَ	: فسق و فجور، فاسق فاجر۔
تَابُوا	: توبہ، تائب۔
بَعْدِ	: بعد از طعام، بعد از نماز عشاء۔
أَصْلَحُوا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔



طَائِفَةٌ <sup>①②</sup>	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ <sup>③</sup>	الزَّانِي	لَا يَنْكِحُ <sup>④</sup>	إِلَّا
ایک گروہ	مومنوں میں سے	بدکار مرد	نہیں وہ نکاح کرتا	مگر

زَانِيَةٌ <sup>①②</sup>	أَوْ	مُشْرِكَةٌ <sup>①②</sup>	وَالزَّانِيَةُ <sup>①</sup>	لَا يَنْكِحُهَا <sup>③</sup>
کسی بدکار عورت (سے)	یا	کسی مشرکہ عورت (سے)	اور بدکار عورت	نہیں نکاح کرتا اس سے

إِلَّا زَانٍ <sup>②</sup>	أَوْ مُشْرِكٍ <sup>③</sup>	وَ حُرِّمَ <sup>④</sup>	ذَلِكَ	عَلَى الْمُؤْمِنِينَ <sup>⑤</sup>
مگر کوئی بدکار	یا کوئی مشرک	اور حرام کر دیا گیا	یہ	ایمان والوں پر

وَالَّذِينَ	يَرْمُونَ	الْمُحْصَنَاتِ <sup>①</sup>	ثُمَّ لَمْ	يَأْتُوا
اور جو	وہ سب تہمت لگائیں	پاکدامن عورتوں (پر)	پھر نہ	وہ سب لائیں

بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ <sup>①</sup>	فَاجِدُواهُمْ	ثَمَنِينَ جَلْدَةً <sup>①</sup>	وَلَا تَقْبَلُوا <sup>③</sup>
چار گواہوں کو	تو تم سب کوڑے مارو انہیں	اسی کوڑے	اور نہ تم سب قبول کرو

لَهُمْ	شَهَادَةٌ <sup>①</sup>	أَبَدًا <sup>②</sup>	وَأُولَئِكَ	هُمُ الْفَاسِقُونَ <sup>⑤</sup>	إِلَّا
ان کی	گواہی	کبھی بھی	اور وہ (لوگ)	ہی سب نافرمان	مگر

الَّذِينَ	تَابُوا	مِن بَعْدِ ذَلِكَ <sup>⑥</sup>	وَ	أَصْلَحُوا <sup>⑦</sup>
جن	سب نے توبہ کر لی	اس کے بعد	اور	ان سب نے اصلاح کر لی

### ضروری وضاحت

① اور ان مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک، کسی، کوئی کیا گیا ہے۔ ③ لا کے بعد فعل کے آخر میں پیش یاؤن ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر اور اگر و ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ہُم کے بعد اَل ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑥ لفظ بَعْد سے پہلے اگر مِّن ہو تو اس مِّن کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥﴾

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا

أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ

أَرْبَعٌ شَهْدٌ بِاللَّهِ ۖ

إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٦﴾

وَالْخَامِسَةَ

أَنَّ كَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ

إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٧﴾

وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ

أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعٌ شَهْدٌ بِاللَّهِ ۖ

إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٨﴾

تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿٥﴾

اور وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں اپنی بیویوں پر

اور نہ ہوں ان کے لئے (اس پر) گواہ مگر

انکے نفس (یعنی وہ خود ہی) تو گواہی ان میں سے (ہر) ایک کی

اللہ کی قسم کے ساتھ چار گواہیاں ہیں

کہ بلاشبہ وہ یقیناً سچوں میں سے ہے۔ ﴿٦﴾

اور پانچویں (بار یہ کہے)

کہ بے شک اللہ کی لعنت ہو اس پر

اگر ہو وہ جھوٹوں میں سے۔ ﴿٧﴾

اور مثال دے گی اس (عورت) سے سزا کو (یہ بات)

کہ وہ گواہی دے چار گواہیاں اللہ کی قسم کے ساتھ

(کہ) بلاشبہ وہ یقیناً جھوٹوں میں سے ہے۔ ﴿٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُورٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَحِيمٌ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ	: مال و دولت، غنود و زر، رحم و کرم۔
وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
أَرْبَعٌ شَهْدٌ بِاللَّهِ ۖ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ	: الاما شاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
وَالْخَامِسَةَ	: نفس، نفسا نفسی، نظام نفس۔
أَنَّ كَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ	: آئتمہ اربعہ، حدود اربعہ، ربح، رباعی۔
وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعٌ شَهْدٌ بِاللَّهِ ۖ	: صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔
إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ	: خمس، حواسِ خمسہ۔
وَالْخَامِسَةَ	: لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
أَنَّ كَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ	: عذاب، عذابِ آخرت۔

فَإِنَّ	اللَّهِ	عَفُورٌ <sup>①</sup>	رَّحِيمٌ <sup>①</sup>	وَالَّذِينَ	يَزْمُونَ <sup>②</sup>
تو بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا	اور جو	وہ سب تہمت لگاتے ہیں

أَزْوَاجَهُمْ <sup>③</sup>	وَلَمْ	يَكُنْ <sup>④</sup>	لَهُمْ	شُهَدَاءُ	إِلَّا <sup>⑤</sup>	أَنْفُسُهُمْ <sup>③</sup>
اپنی بیویوں (پر)	اور نہ	ہوں	ان کے لئے	گواہ	مگر	ان کے نفس

فَشَهَادَةُ <sup>⑤</sup>	أَحَدِهِمْ <sup>③</sup>	أَرْبَعٌ	شَهَدَاتٍ <sup>⑤</sup>	بِاللَّهِ <sup>⑥</sup>
تو گواہی	ان کے (ہر) ایک کی	چار	گواہیاں	اللہ (کی قسم) کے ساتھ

إِنَّهُ	لَمِنَ الصَّادِقِينَ <sup>⑥</sup>	وَ	الْخَامِسَةُ <sup>⑤</sup>	أَنَّ
بلاشبہ وہ	یقیناً سچوں میں سے	اور	پانچویں (بار)	کہ بے شک

لَعْنَتَ اللَّهِ	عَلَيْهِ	إِنْ	كَانَ	مِنَ الْكَاذِبِينَ <sup>⑥</sup>
اللہ کی لعنت	اس پر	اگر	ہو وہ	جھوٹوں میں سے

وَ	يَدْرَأُ <sup>④</sup>	عَنْهَا	الْعَذَابَ	أَنْ <sup>⑦</sup>	تَشْهَدَ
اور	ٹال دے گا	اس (عورت) سے	سزا	کہ	وہ گواہی دے

أَرْبَعٌ	شَهَدَاتٍ <sup>⑤</sup>	بِاللَّهِ <sup>⑥</sup>	إِنَّهُ	لَمِنَ الْكَاذِبِينَ <sup>⑥</sup>
چار	گواہیاں	اللہ (کی قسم) کے ساتھ	بلاشبہ وہ	یقیناً جھوٹوں میں سے

### ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② یہ دراصل يَزْمِيْمُونَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے درمیان سے ی گر گئی ہے۔ ③ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اور ات اور ت مَوْنَتْ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ شروع میں ت تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔ ⑦ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

وَالْغَامِسَةَ

اور پانچویں بار (عورت یوں کہے)

أَنْ غَضِبَ اللَّهُ

کہ بے شک اللہ کا غضب (نازل) ہو

عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٩﴾

اس (عورت) پر اگر ہو (مرد) سچوں میں سے۔ ﴿٩﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهُ

اور اس کی رحمت (تو دنیا ہی میں جھوٹوں کو ضرور سزا ملتی)

وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

اور یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا حکمت والا ہے۔ ﴿١٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ

بے شک وہ لوگ جو جھوٹ (بہتان) گھڑ لائے

عُصْبَةً مِّنْكُمْ ط

ایک گروہ ہے تم ہی میں سے

لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُمْ ط

نہ تم گمان کرو اسے اپنے لیے برا

بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ط

بلکہ وہ بہتر ہے تمہارے لیے

لِكُلِّ أَمْرِئٍ مِّنْهُمْ

ان میں سے ہر شخص کے لیے (سزا ہے اس قدر)

مَا أَكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ج

جو اس نے گناہ کمایا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَالْغَامِسَةَ :	خمس، حواسِ خمسہ۔
غَضِبَ :	غیظ و غضب، غضبناک۔
عَلَيْهَا :	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنَ :	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الصَّادِقِينَ :	صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔
لَا :	لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
فَضْلٌ :	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
رَحْمَتُهُ :	رحمت، رحم، مرحوم۔
وَالْغَامِسَةَ :	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
تَوَّابٌ :	توبہ، تائب۔
حَكِيمٌ :	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
شَرًّا :	خیر و شر، شریر، شرارت۔
خَيْرٌ :	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
لِكُلِّ :	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مَا :	ماحول، ماتحت، ماجرا، ما فوق الفطرت۔
اِكْتَسَبَ :	کسبِ حلال، کسی، اکتسابِ فیض۔



وَ	الْخَامِسَةَ <sup>①</sup>	أَنَّ <sup>②</sup>	غَضَبَ اللَّهِ	عَلَيْهَا	إِنْ
اور	پانچویں (بار)	کہ بے شک	اللہ کا غضب	اس پر	اگر

كَانَ	مِنَ الصَّادِقِينَ <sup>③</sup>	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللَّهِ
ہو وہ	سچوں میں سے	اور	اگر نہ	اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهُ <sup>④</sup>	وَ	أَنَّ	اللَّهُ
تم پر	اور	اس کی رحمت	اور	یقیناً	اللہ

تَوَابٌ <sup>④</sup>	حَكِيمٌ <sup>④</sup>	إِنَّ	الَّذِينَ	جَاءُوا <sup>⑤</sup>
بہت توبہ قبول کرنیوالا	بڑا حکمت والا	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب آئے

بِالْأَفْكِ	عُصْبَةٍ <sup>①</sup>	مِّنْكُمْ <sup>ط</sup>	لَا	تَحْسَبُونَهُ <sup>③⑥</sup>
جھوٹ کے ساتھ	ایک گروہ	تم میں سے	نہ	تم سب گمان کرو اسے

شَرًّا	لَكُمْ <sup>ط</sup>	بَلْ	هُوَ	خَيْرٌ	لَكُمْ <sup>ط</sup>
برا	اپنے لیے	بلکہ	وہ	بہتر	تمہارے لیے

لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَا	اِكْتَسَبَ	مِنَ الْإِثْمِ <sup>ع</sup>
ہر شخص کے لیے	ان میں سے	جو	اس نے کمایا	گناہ سے

### ضروری وضاحت

① واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اَنَّ عموماً جملے کے درمیان میں استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ کہ بیشک کیا جاتا ہے۔ ③ ا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ جَاءُوا کے آخر میں قرآنی کتابت میں وَا کی بجائے صرف وُ ہے۔ ⑥ وَا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔

وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ

لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١﴾

لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ

ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ

بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا

هَذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ﴿١٢﴾

لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ

فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ

فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٣﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ

فِي مَا آفَضْتُمْ فِيهِ

اور وہ جو ذمہ دار بنا سکے بڑے حصے کا ان میں سے

اس کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿١١﴾

کیوں نہ جب تم نے سنا اسے

گمان کیا مومن مردوں اور مومن عورتوں نے

اپنے نفسوں میں اچھا اور (کیوں نہیں) انہوں نے کہا

یہ واضح جھوٹ (بہتان) ہے۔ ﴿١٢﴾

کیوں نہ وہ لائے اس پر چار گواہوں کو

تو جب نہیں وہ لائے گواہوں کو

تو وہ لوگ ہی اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔ ﴿١٣﴾

اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت

دنیا اور آخرت میں (تو) ضرور پہنچتا تمہیں

اس بارے میں جو تم مشغول ہوئے اس (بات) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَوَلَّى	: متولی، والی۔	قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كِبْرَهُ	: کبریائی، اکبر۔	مُبِينٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مِنْهُمْ	: مخائب، من وعن، من حیث القوم۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَظِيمٌ	: اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	شُهَدَاءَ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
سَمِعْتُمُوهُ	: سماع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	الْكَافِرُونَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
ظَنَّ	: سوء ظن، بدظن، ظن غالب۔	فَضْلٌ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
الْمُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	رَحْمَتُهُ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
خَيْرًا	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔	لَمَسَّكُمْ	: مس، مساس۔

وَالَّذِي	تَوَلَّى	كِبْرَهُ	مِنْهُمْ	لَهُ
اور	ذمہ دار بنا	اسکے بڑے حصے (کا)	ان میں سے	اس کے لیے

عَذَابٌ عَظِيمٌ	لَوْلَا	إِذْ	سَمِعْتُمُوهُ	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُونَ
بہت بڑا عذاب	کیوں نہ جب	تم نے سنا ہے	گمان کیا	سب مومن مرد	

وَالْمُؤْمِنَاتُ	بِأَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَقَالُوا	هَذَا
اور مومن عورتیں	اپنے نفسوں میں	اچھا	اور ان سب نے کہا	یہ

إِنْفٌ مُّبِينٌ	لَوْلَا	جَاءُوا	عَلَيْهِ	بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ	فَإِذْ
واضح جھوٹ	کیوں نہ وہ سب آئے	اس پر	چار گواہوں کے ساتھ	توجہ	

لَمْ يَأْتُوا	بِالشَّهَدَاءِ	فَأُولَئِكَ	عِنْدَ اللَّهِ	هُمُ الْكَاذِبُونَ
نہیں وہ سب لائے	گواہوں کو	تو وہ لوگ	اللہ کے نزدیک	وہی سب جھوٹے

وَلَوْلَا	فَضْلُ اللَّهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهُ	فِي الدُّنْيَا
اور اگر نہ	اللہ کا فضل	تم پر	اور اس کی رحمت	دنیا میں

وَالْآخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِي مَا	أَفَضْتُمْ	فِيهِ
اور آخرت	(تو) ضرور پہنچتا تمہیں	(اس بارے) میں جو	تم مشغول ہوئے	اس (بات) میں

### ضروری وضاحت

① علامت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہ اور اسم ہو تو ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ③ إِذْ کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور إِذْ عموماً ماضی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ④ ثُمَّ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو ثُمَّ اور اس علامت کے درمیان وَ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ اِنَّ یا اِنَّ کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ⑦ هُمْ کے بعد اَنْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾

بہت بڑا عذاب۔ ﴿١٤﴾

إِذْ تَلَقَّوْنَهُ

جب تم ایک دوسرے سے اس (بات) کو لے رہے تھے

بِالْسِّنِّكُمْ وَتَقُولُونَ

اپنی زبانوں کے ساتھ اور تم کہہ رہے تھے

بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ

اپنے منہوں سے (وہ بات) جو تم کو اس کا کوئی علم نہیں

وَتَحْسِبُونَهُ هِينًا ﴿١٥﴾

اور تم سمجھتے تھے اسے معمولی

وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾

اور وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی تھی۔ ﴿١٥﴾

وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ

اور کیوں نہ جب تم نے سنا اسے تم نے کہا

مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ

نہیں ہے لائق ہمارے لیے کہ ہم کلام کریں

بِهَذَا سُبْحَانَكَ

اس (بات) کے ساتھ تو پاک ہے (اے اللہ)

هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾

یہ بہت بڑا بہتان ہے۔ ﴿١٦﴾

يَعْظُمُ اللَّهُ

اللہ نصیحت کرتا ہے تمہیں

أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا

(اس سے) کہ تم دوبارہ کرو اس کی مثل کبھی بھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَظِيمٌ : اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

تَتَكَلَّمُ : کلام، متکلم، انداز تکلم۔

تَلَقَّوْنَهُ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

بِالْسِّنِّكُمْ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔

تَقُولُونَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

سُبْحَانَكَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔

بِهْتَانٌ : بہتان، بہتان طرازی۔

يَعْظُمُ : وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔

بِأَفْوَاهِكُمْ : افواہ۔ (جو بات ہر منہ پر ہو)

تَعُودُوا : بیمار عود آئی، اعادہ کرنا۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔

لِمِثْلِهِ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

عِلْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

أَبَدًا : ابد الابد۔

سَمِعْتُمُوهُ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔



عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾	إِذْ	تَلَقَّوْنَهُ ①②
عذاب	جب	تم سب ایک دوسرے سے لے رہے تھے اس کو

بِالسِّنِّتِكُمْ وَ	تَقُولُونَ	بِأَفْوَاهِكُمْ مَا ③
اپنی زبانوں کے ساتھ اور	تم سب کہہ رہے تھے	اپنے منوں سے جو

لَيْسَ لَكُمْ بِهِ	عِلْمٌ ④	وَ تَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا ⑤
تم کو اس کا	کوئی علم اور	تم سب سمجھتے تھے اسے معمولی

وَ هُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾	وَ لَوْلَا ⑤	إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ⑥
اللہ کے نزدیک	بہت بڑا اور	کیوں نہ جب تم نے سنا اسے

قُلْتُمْ مَا ③	يَكُونُ لَنَا	أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا ⑦
تم نے کہا نہیں ہے وہ (لائق)	ہمارے لیے کہ	ہم کلام کریں اس (بات) کے ساتھ

سُبْحٰنَكَ هٰذَا	بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾	يَعِظُكُمْ
پاک ہے تو یہ	بہتان بہت بڑا	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں

اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا	لِمِثْلِهِ	أَبَدًا
اللہ کہ تم سب دوبارہ کرو	اس جیسے (کام) کو	کبھی بھی

## ضروری وضاحت

① یہ دراصل تَلَقَّوْنَهُ تھا شروع سے ایک تو پڑھنے میں آسانی کے لیے گری ہوئی ہے۔ ② علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا اور کبھی باہمی طور پر کرنے کا بھی مفہوم ہوتا ہے۔ ③ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ④ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑤ لَوْ کا ترجمہ کبھی کیوں کبھی اگر اور کبھی کاش کیا جاتا ہے۔ ⑥ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت ہو تو تُمْ اور اسکے درمیان وَ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾

وَيَبِّئُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ ط

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٨﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ

أَنْ تَشِيَعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ لِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٩﴾

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

وَأَنَّ اللَّهَ

رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٢٠﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ط

اگر ہو تم ایمان والے۔ ﴿١٧﴾

اور بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے (اپنی) آیات

اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿١٨﴾

بے شک وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں

کہ پھیلے بے حیائی ان لوگوں میں جو ایمان لائے

انکے لیے دردناک عذاب ہے دنیا اور آخرت میں

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿١٩﴾

اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

(تو تہمت لگانے والوں کو فوراً عذاب دے دیتا) اور (یہ کہ) بیشک اللہ

بہت شفقت کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿٢٠﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو

تم پیروی نہ کرو شیطان کے قدموں کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُؤْمِنِينَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
يُبِّئُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الْآيَاتِ	: آیت، آیات قرآنی۔
عَلِيمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
حَكِيمٌ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
يُحِبُّونَ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
الْفَاحِشَةُ	: فحش، فحاشی، فواحش۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
أَلِيمٌ	: الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج و الم۔
الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیا داری۔
الْآخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
فَضْلٌ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
رَحْمَتُهُ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
تَتَّبِعُوا	: اتباع، تابع، تتبع سنت۔

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ	وَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ	الْآيَاتِ ۚ
اگر ہو تم	سب ایمان والے اور	بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے آیات

وَاللَّهُ عَلِيمٌ ۙ	حَكِيمٌ ۙ	إِنَّ الَّذِينَ	يُحِبُّونَ
اور اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا	پیشک وہ لوگ جو وہ سب پسند کرتے ہیں

أَنْ تَشِيعَ ۚ	الْفَاحِشَةُ ۚ	فِي الَّذِينَ	أَمَنُوا	لَهُمْ
کہ پھیلے	بے حیائی	(ان لوگوں) میں جو	سب ایمان لائے	ان کے لیے

عَذَابٌ	أَلِيمٌ ۙ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْآخِرَةِ ۚ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ
عذاب	دردناک	دنیا میں	اور	آخرت	اور اللہ	وہ جانتا ہے

وَ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۙ	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللَّهِ
اور تم	نہیں تم سب جانتے ہو	اور	اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهُ وَ أَنَّ اللَّهَ	رَعُوفٌ ۙ	رَحِيمٌ ۙ
تم پر اور اسکی رحمت اور کہ بیشک اللہ	بہت شفقت کرنیوالا	بہت رحم کرنیوالا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	أَمَنُوا	لَا تَتَّبِعُوا	حُطُوتِ الشَّيْطَانِ ۚ
اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب پیروی کرو	شیطان کے قدموں (کی)

### ضروری وضاحت

① یہاں ۚ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور ات اسم کے آخر میں اور ۚ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔ ③ لآ کے بعد فعل کے آخر میں ون ہو تو کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ④ اسم کے شروع میں إِنَّ یا أَنَّ تاکیدی کی علامت ہے۔ ⑤ یا اور آئینا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑥ لآ کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ

اور جو پیروی کرے شیطان کے قدموں کی

فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ط

تو بلاشبہ وہ بے حیائی اور برائی کا ہی حکم دیتا ہے

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

مَا زَكَّىٰ مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا ط

نہ پاک ہوتا تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی

وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّيٰ مَنْ يَّشَاءُ ط

اور لیکن اللہ پاک کرتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢١﴾

اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿٢١﴾

وَلَا يَأْتِلْ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ

اور نہ قسم کھالیں تم میں سے فضل اور وسعت والے

أَنْ يُؤْتُوا أَوْلِيَ الْقُرْبَىٰ وَالْمَسْكِينِ

(اس کی) کہ وہ دیں قرابت والوں اور مسکینوں کو

وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ط

اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو

وَلْيَعْفُوا

اور چاہئے کہ وہ معاف کر دیں

وَلْيَصْفَحُوا ط

اور چاہیے کہ وہ درگزر کریں

أَلَّا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ط

کیا نہیں تم پسند کرتے کہ اللہ بخش دے تم کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَّبِعُ : اتباع، تابع، تابع، تبع سنت۔

يَأْمُرُ : امر، آمر، مامور۔

بِالْفَحْشَاءِ : فحش، فحاشی، فواحش۔

الْمُنْكَرِ : منکر، منکرات، نہی عن المنکر۔

فَضْلٌ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔

زَكَّىٰ : تزکیہ، نفس، زکوٰۃ۔

أَبَدًا : ابد الآباد۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

سَمِيعٌ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

أُولُو الْفَضْلِ : اولو العزم، اولو العلم۔

السَّعَةِ : وسعت، توسیع، وسیع و عریض۔

الْمُهَاجِرِينَ : مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔

الْقُرْبَىٰ : قرب، قریب، مقرب، تقرب۔

لْيَعْفُوا : معاف کرنا، عفو و درگزر۔

تُحِبُّونَ : حب، حبیب، محب، محبت۔

يَغْفِرُ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

• کالارگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیارگ: باہر استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے



وَمَنْ ①	يَتَّبِعْ	خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ②	فَإِنَّهُ	يَأْمُرُ	بِالْفَحْشَاءِ
اور جو	وہ پیروی کرے	شیطان کے قدموں کی	تو بلاشبہ وہ	وہ حکم دیتا ہے	بے حیائی کا

وَالْمُنْكَرِ ①	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللَّهِ	عَلَيْكُمْ ②	وَ رَحْمَتُهُ	مَا زَكَّيْ
اور برائی	اور اگر نہ	اللہ کا فضل	تم پر	اسکی رحمت	نہ پاک ہوتا

مِنْكُمْ ③	مِنْ أَحَدٍ ④	أَبَدًا ⑤	وَلَكِنَّ اللَّهَ	يُزَكِّي ⑥	مَنْ يَشَاءُ ⑦
تم میں سے	کوئی ایک	کبھی بھی	اور لیکن اللہ	وہ پاک کرتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے

وَاللَّهُ	سَمِيعٌ ⑧	عَلِيمٌ ⑨	وَلَا	يَأْتَلِ	أُولُوا الْفَضْلِ
اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور نہ	وہ قسم کھالیں	فضل والے

مِنْكُمْ ⑩	وَالسَّعَةِ ⑪	أَنْ ⑫	يُؤْتُوا ⑬	أُولِي الْقُرْبَى ⑭	وَالْمَسْكِينِ ⑮
تم میں سے	اور وسعت (والے)	کہ	وہ سب دیں	قرابت والے	اور مسکینوں

وَالْمُهَاجِرِينَ ⑯	فِي سَبِيلِ اللَّهِ ⑰	وَ لِيَعْفُوا ⑱
اور سب ہجرت کر نیوالے	اللہ کے راستے میں	اور چاہئے کہ وہ سب معاف کر دیں

وَلِيَصْفَحُوا ⑲	أَ لَا تَحِبُّونَ ⑳	أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ ㉑	لَكُمْ ㉒
اور چاہیے کہ وہ سب درگزر کریں	کیا نہیں تم سب پسند کرتے	کہ وہ بخش دے اللہ	تم کو

### ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ② اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ⑥ اَلْمَسَاكِينِ کے آخر میں يَنْ جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ يَنْ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑦ وَيَاذَّكَرُ کے بعد ”ذ“ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ﴿22﴾

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿22﴾

بے شک وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ

پاکدامن بے خبر مومن عورتوں پر

الْمُحْصَنَاتِ الْغُفْلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

وہ لعنت کیے گئے دنیا اور آخرت میں

لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿23﴾

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿23﴾

جس دن گواہی دیں گی ان کے خلاف

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ

ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں

أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ

اس کی جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔ ﴿24﴾

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿24﴾

اس دن اللہ پورا پورا دے گا انہیں ان کا ٹھیک بدلہ

يَوْمَ مِذٍ يُوفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ

اور وہ جان لیں گے کہ بے شک اللہ

وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ

وہی برحق ہے (جو حق کو) بیان کرنے والا ہے۔ ﴿25﴾

هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿25﴾

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لیے ہیں

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَلْسِنَتُهُمْ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔

غَفُورٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

أَيْدِيهِمْ : يد بیضاء، يد طولی، رفع الیدین۔

رَّحِيمٌ : رحمت، رحم، مرحوم۔

يَعْمَلُونَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

الْغُفْلَاتِ : غافل، غفلت، تغافل۔

يُوفِّيهِمْ : وفاء، ایفاء، عہد، وفادار۔

الْمُؤْمِنَاتِ : ایمان، مؤمن، امن۔

الْحَقُّ : حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔

لُعِنُوا : لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔

يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الْمُبِينُ : بیان، دلیل، بین، مبینہ طور پر۔

عَظِيمٌ : اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

الْخَبِيثَاتُ : خبیثت، خباثت، خُبث باطن۔

تَشْهَدُ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

وَاللَّهُ	عَفُورٌ <sup>①</sup>	رَّحِيمٌ <sup>①</sup>	إِنَّ	الَّذِينَ	يَرْمُونَ
اور اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا رحم کرنے والا	بیشک	جو	وہ سب تہمت لگاتے ہیں
الْمُحْصَنَاتِ <sup>②</sup>	الْغَفْلَاتِ <sup>②</sup>	الْمُؤْمِنَاتِ <sup>②</sup>	لُعِنُوا <sup>③</sup>	فِي الدُّنْيَا	
پاکدامن عورتوں	بے خبر	مومن عورتوں (پر)	سب لعنت کیے گئے	دنیا میں	
وَ	الْأَحْزَابِ <sup>④</sup>	وَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ <sup>④</sup>	يَوْمَ
اور	آخرت (میں)	اور	ان کے لیے	عذاب	بہت بڑا (جس دن)
تَشْهَدُ <sup>⑤</sup>	عَلَيْهِمْ	أَلْسِنَتُهُمْ <sup>⑤</sup>	وَ	أَيْدِيَهُمْ <sup>⑤</sup>	وَ
گواہی دیں گی	ان پر	ان کی زبانیں	اور	ان کے ہاتھ	اور
أَرْجُلُهُمْ <sup>⑥</sup>	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ <sup>⑥</sup>	يَوْمَئِذٍ	
ان کے پاؤں	(اس) کی جو	تھے وہ سب	وہ سب عمل کیا کرتے	اس دن	
يُوقَفِيهِمْ <sup>⑦</sup>	اللَّهُ	دِينَهُمْ <sup>⑦</sup>	الْحَقُّ	وَ	يَعْلَمُونَ
وہ پورا پورا دیکھا نہیں	اللہ	ان کا بدلہ	ٹھیک	اور	وہ سب جان لیں گے کہ بیشک
اللَّهُ	هُوَ الْحَقُّ <sup>⑧</sup>	الْمُبِينُ <sup>⑧</sup>	الْخَبِيثَاتِ <sup>⑧</sup>	لِلْخَبِيثِينَ	
اللہ	ہی برحق	بیان کرنے والا	ناپاک عورتیں	ناپاک مردوں کے لیے	

## ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ات، ات یا ت موث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لہم میں لہ دراصل لہ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لہ استعمال ہوا ہے۔ ⑤ ہم یا ہم جب اسم کے آخر میں آئے تو ترجمہ انکا، انگی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ ہم اگر فعل کے ساتھ استعمال ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ ہو کے بعد آلہ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ<sup>ع</sup>

وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ

وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ<sup>ع</sup>

أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ

مِمَّا يَقُولُونَ<sup>ط</sup>

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيمٌ<sup>ع</sup>

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا

غَيْرَ بُيُوتِكُمْ

حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا

وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا<sup>ط</sup>

ذِكْرٌ خَيْرٌ لَّكُمْ

اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے ہیں

اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں

اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے ہیں

یہ (پاکیزہ) لوگ مبرا (پاک کیے ہوئے) ہیں

ان (باتوں) سے جو غلط لوگ انکے بارے میں کہتے ہیں

انکے لیے بخشش ہے اور باعزت رزق ہے۔ ﴿26﴾<sup>ع</sup>

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو

نہ داخل ہوا کرو (دوسرے) گھروں میں

اپنے گھروں کے علاوہ

یہاں تک کہ تم انس حاصل کر لو (یعنی اجازت لے لو)

اور سلام کر لو ان کے رہنے والوں پر

یہی بہتر ہے تمہارے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔	بُيُوتًا	: طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔	الطَّيِّبَاتُ
دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔	غَيْرَ	: بری الذمہ، براءت، مبرا۔	مُبَرَّءُونَ
حتیٰ کہ، حتیٰ الامکان، حتیٰ الوسعت۔	حَتَّى	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔	وَمِمَّا
انس، مانوس، مانوسیت۔	تَسْتَأْذِنُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَقُولُونَ
سلام، سلامتی، سلامت۔	تُسَلِّمُوا	: کرم، رحیم و کریم، شان کریمی، کرم۔	كَرِيمٌ
علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَلَى	: ایمان، مؤمن، امن۔	آمَنُوا
اہل و عیال، اہل خانہ۔	أَهْلِهَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔	لَا
خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔	خَيْرٌ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	تَدْخُلُوا



وَالْخَبِيثُونَ	وَالْخَبِيثَاتِ	وَ	الطَّيِّبَاتِ
اور سب ناپاک مرد	ناپاک عورتوں کے لیے	اور	پاکیزہ عورتیں
لِلطَّيِّبِينَ	وَالطَّيِّبُونَ	وَ	لِلطَّيِّبَاتِ
پاکیزہ مردوں کے لیے	سب پاکیزہ مرد	اور	پاکیزہ عورتوں کے لیے
أُولَئِكَ	مُبَرَّءُونَ	مِمَّا	يَقُولُونَ
یہ (لوگ)	سب بری کیے ہوئے	(ان) سے جو	وہ سب کہتے ہیں
لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ	رِزْقٌ
ان کے لیے	بخشش	اور	رزق
الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا تَدْخُلُوا	بِيُوتَا
(لوگو) جو	سب ایمان لائے	مت تم سب داخل ہوا کرو	گھروں میں
بِيُوتِكُمْ	حَتَّى	تَسْتَأْنِسُوا	وَ
اپنے گھروں (کے)	یہاں تک کہ	تم سب انس حاصل کر لو	اور تم سب سلام کر لو
عَلَىٰ أَهْلِهَا	ذَلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
ان کے رہنے والوں پر	یہی	بہتر	تمہارے لیے

## ضروری وضاحت

① اِتِّمَاتِ مَوْنَتِہ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اُولَئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبیر میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔ ④ مِمَّا دراصل مین + ماکا مجموعہ ہے۔ ⑤ یَا اور اَیُّہَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ ذَلِک سے اگر اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذَلِکُمْ ہو جاتا ہے۔

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿27﴾

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا

فَلَا تَدْخُلُوهَا

حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ

وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارجِعُوا فارجِعُوا

هُوَ أَرْكَىٰ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا

تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿28﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا

غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا

مَتَاعٌ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ

يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿29﴾

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ

تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿27﴾

پھر اگر تم نہ پاؤ ان میں کسی ایک کو

تو تم نہ داخل ہو ان میں

یہاں تک کہ تم کو اجازت دی جائے

اور اگر تم سے کہا جائے واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جایا کرو

وہ زیادہ پاکیزہ ہے تمہارے لیے، اور اللہ اس کو جو

تم عمل کرتے ہو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿28﴾ نہیں ہے تم پر

کوئی گناہ کہ تم داخل ہو جاؤ (ایسے) گھروں میں

(کہ) رہائش نہیں کی گئی ان میں

(اور ان میں) تمہارے فائدے کی کوئی چیز ہو، اور اللہ

جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور تم چھپاتے ہو۔ ﴿29﴾

مومن مردوں سے کہہ دیجیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْمَلُونَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

بُيُوتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔

غَيْرَ : دیا غیر، غیر اللہ، اغیار۔

مَسْكُونَةٍ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔

مَتَاعٌ : متاع کارواں، مال و متاع۔

تُبْدُونَ : بادی النظر سے۔

تَكْتُمُونَ : کتمان علم، کتمان حق۔

لِلْمُؤْمِنِينَ : ایمان، مومن، امن۔

تَذَكَّرُونَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

تَجِدُوا : وجود، موجود، وجد۔

أَحَدًا : واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔

تَدْخُلُوهَا : دخل، داخل، دخول، مدخلت۔

حَتَّىٰ : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

يُؤْذَنَ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔

ارجِعُوا : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

أَرْكَىٰ : تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔

• کالارگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیارگ: باہد استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُونَ <sup>1</sup>	فَإِنْ	لَّمْ	تَجِدُوا	فِيهَا	أَحَدًا <sup>2</sup>
تا کہ تم	تم سب نصیحت حاصل کرو	پھر اگر	نہ	تم سب پاؤ	ان میں	کوئی ایک
فَلَا	تَدْخُلُوهَا <sup>3</sup>	حَتَّىٰ	يُؤْذَنَ <sup>4</sup>	لَكُمْ <sup>5</sup>	وَإِنْ	
تو نہ	تم سب داخل ہو ان میں	یہاں تک کہ	اجازت دی جائے	تم کو	اور اگر	
قِيلَ	لَكُمْ <sup>6</sup>	ارْجِعُوا	فَارْجِعُوا	هُوَ	أَزْكَى <sup>7</sup>	
کہا جائے	تم سے	سب واپس چلے جاؤ	تو سب واپس ہو جاؤ	وہ	زیادہ پاکیزہ	
لَكُمْ <sup>8</sup>	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	عَلَيْمٌ <sup>9</sup>	لَيْسَ	
تمہارے لیے	اور اللہ	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب جاننے والا	نہیں	
عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ <sup>10</sup>	أَنْ	تَدْخُلُوا	بِئُوتًا	غَيْرَ مَسْكُونَةٍ <sup>11</sup>	
تم پر	کوئی گناہ	کہ	تم سب داخل ہو جاؤ	گھروں (میں)	نہیں رہائش کی گئی	
فِيهَا	مَتَاعٌ <sup>12</sup>	لَكُمْ <sup>13</sup>	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	
ان میں	کوئی فائدہ	تمہارے لیے	اور اللہ	وہ جانتا ہے	جو	
تُبَدُونَ	وَمَا	تَكْتُمُونَ <sup>14</sup>	قُلْ	لِلْمُؤْمِنِينَ <sup>15</sup>		
تم سب ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم سب چھپاتے ہو	آپ کہہ دیجئے	سب مومن مردوں سے		

## ضروری وضاحت

① اصل میں تَتَذَكَّرُونَ تھا تخفیف کے لیے ایک تِگَر گئی ہے۔ ② ذبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ قَالَ، قِيلَ وغیرہ کے بعد یال کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ⑧ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

يَغْضُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ

وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ<sup>ط</sup>

ذَلِكَ أَزْكَى لَهُمْ<sup>ط</sup>

إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿30﴾

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ

يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ

وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ

إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ

عَلَى جُيُوبِهِنَّ<sup>ص</sup> وَلَا يُبْدِينَ

زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ

(کہ) وہ نیچی رکھیں اپنی نگاہیں

اور وہ حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی

یہ زیادہ پاکیزہ ہے ان کے لیے

بیشک اللہ خوب خبردار ہے اس سے جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿30﴾

اور کہہ دیجئے مومن عورتوں سے (بھی)

(کہ) وہ نیچی رکھیں اپنی نگاہیں

اور وہ حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی

اور نہ وہ ظاہر کریں اپنی زینت کو

مگر جو (خود) ظاہر ہو جائے اس میں سے

اور چاہیے کہ وہ ڈالے رکھیں اپنی اوڑھنیوں کو

اپنے گریبانوں پر، اور نہ وہ ظاہر کریں

اپنی زینت (بناؤ سنگھار) کو مگر اپنے خاوندوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قُلْ : منجانب، من، عن، من حیث القوم۔
لِلْمُؤْمِنَاتِ : ایمان، مومن، امن۔	أَبْصَارِهِمْ : بصر، بصارت، بصیرت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يَحْفَظُوا : حفاظت، محافظ، حفظ ماقدم، محفوظ۔
زِينَتَهُنَّ : زیب، زینت، مزین، تزئین و آرائش۔	أَزْكَى : تزکیہ، نفس، زکوٰۃ۔
إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	خَبِيرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
ظَهَرَ : ظاہر، مظاہر، مظہر۔	بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَصْنَعُونَ : صنعت و تجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔
	وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، رحم و کرم۔



يَغْضُوبُوا	مِنْ أَبْصَارِهِمْ <sup>①</sup>	وَ	يَحْفَظُوا	فُرُوجَهُمْ <sup>ط</sup>
وہ سب نیچی رکھیں	اپنی نگاہیں	اور	وہ سب حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں (کی)

ذَلِكَ <sup>②</sup>	أَزْكَى <sup>③</sup>	لَهُمْ <sup>ط</sup>	إِنَّ اللَّهَ	خَبِيرٌ <sup>ء</sup>	بِمَا
یہ	زیادہ پاکیزہ	ان کے لیے	بیشک اللہ	خوب خبردار	(اس) سے جو

يَصْنَعُونَ <sup>30</sup>	وَ	قُلْ	لِلْمُؤْمِنَاتِ <sup>④</sup>	يَغْضُضْنَ <sup>⑤</sup>
وہ سب کرتے ہیں	اور	آپ کہہ دیجیے	مومن عورتوں سے	(کہ) وہ عورتیں نیچی رکھیں

مِنْ أَبْصَارِهِنَّ <sup>①⑥</sup>	وَ	يَحْفَظْنَ <sup>⑤</sup>	فُرُوجَهُنَّ <sup>⑥</sup>	وَلَا
اپنی نگاہیں	اور	وہ عورتیں حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں (کی)	اور نہ

يُبْدِينَ <sup>⑤⑦</sup>	زِينَتَهُنَّ <sup>⑥</sup>	إِلَّا مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا
وہ عورتیں ظاہر کریں	اپنی زینت (کو)	مگر جو	ظاہر ہو جائے	اس میں سے

وَ	لِيَضْرِبْنَ <sup>⑤⑧</sup>	بِخُمْرِهِنَّ <sup>⑥</sup>	عَلَى جُيُوبِهِنَّ <sup>⑥</sup>
اور	چاہیے کہ وہ عورتیں ڈالے رکھیں	اپنی اوڑھنیوں کو	اپنے گریبانوں پر

وَلَا	يُبْدِينَ <sup>⑤⑦</sup>	زِينَتَهُنَّ <sup>⑥</sup>	إِلَّا	لِبُعُولَتِهِنَّ <sup>⑥</sup>
اور نہ	وہ عورتیں ظاہر کریں	اپنی زینت (کو)	مگر	اپنے خاوندوں کے لیے

### ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ذَلِكْ کا ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ ان جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ن جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ⑥ هُنَّ یا هُنَّ کا اسم کے ساتھ ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے، یا اپنی، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں آخر میں یُنَّ جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ ی اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑧ وَيَاذْ کے بعد ”ذ“ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

أَوْ آبَائِهِمْ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِمْ

أَوْ أَبْنَائِهِمْ

أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِمْ

أَوْ إِخْوَانِهِمْ

أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِمْ

أَوْ بَنِي أَخْوَاتِهِمْ

أَوْ نِسَائِهِمْ

أَوْ مَا مَلَكَتْ

أَيْمَانُهُمْ

أَوْ التَّبَعِينَ

غَيْرِ أُولِي الْأَرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ

أَوْ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا

یا اپنے باپوں (کے لیے) یا اپنے خاندانوں کے باپوں (کے لیے)

یا اپنے بیٹوں (کے لیے)

یا اپنے شوہروں کے (دیگر) بیٹوں (کے لیے)

یا اپنے بھائیوں (کے لیے)

یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں (بھتیجیوں کے لیے)

یا اپنے بہنوں کے بیٹوں (بھانجیوں کے لیے)

یا اپنی عورتوں (کے لیے)

یا (ان کے لیے) جن کے مالک بنے

ان کے دائیں ہاتھ (یعنی زر خرید غلاموں کے لیے)

یا تابع رہنے والوں (خدمت گار)

مردوں میں سے (جو) شہوت والے نہیں (ان کے لیے)

یا ان بچوں (کے لیے) جو نہیں واقف ہوئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

آبَائِهِمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔	التَّبَعِينَ : اتباع، تابع، تبع سنت۔
أَبْنَائِهِمْ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت۔	غَيْرِ : دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
إِخْوَانِهِمْ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔	أُولِي : اولوا العزم، اولوا العلم۔
أَخْوَاتِهِمْ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔	مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نِسَائِهِمْ : تربیت نسواں، نسوانیت۔	الرِّجَالِ : رجال کار، قحط الرجال۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الطِّفْلِ : طفل، کتب، طفل تسلیاں۔
مَلَكَتْ : ملک، املاک، مملوک، ملکیت۔	يَظْهَرُوا : ظاہر، مظاہر، مظہر۔
أَيْمَانُهُمْ : یمین و یسار، یمینہ و میسرہ۔	

أَوْ	أَبَائِهِنَّ <sup>①</sup>	أَوْ	أَبَائِهِنَّ <sup>①</sup>	أَوْ	أَبَائَهُنَّ <sup>①</sup>
یا	اپنے خاوندوں کے باپوں	یا	اپنے باپوں	یا	اپنے بیٹوں
أَوْ	أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ <sup>①</sup>	أَوْ	أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ <sup>①</sup>	أَوْ	أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ <sup>①</sup>
یا	اپنے شوہروں کے بیٹوں	یا	اپنے بیٹوں	یا	اپنے بیٹوں
أَوْ	بَنِي إِخْوَانِهِنَّ <sup>①②</sup>	أَوْ	بَنِي إِخْوَانِهِنَّ <sup>①</sup>	أَوْ	بَنِي إِخْوَانِهِنَّ <sup>①</sup>
یا	اپنے بھائیوں کے بیٹوں	یا	اپنے بھائیوں کے بیٹوں	یا	اپنے بھائیوں کے بیٹوں
مَا <sup>④</sup>	أَوْ	نِسَائِهِنَّ <sup>①</sup>	أَوْ	نِسَائِهِنَّ <sup>①②③</sup>	بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ <sup>①</sup>
جو	یا	اپنی عورتوں	یا	اپنے بہنوں کے بیٹوں	اپنے بہنوں کے بیٹوں
التَّابِعِينَ	أَوْ	أَيْمَانُهُنَّ <sup>①</sup>	أَوْ	أَيْمَانُهُنَّ <sup>①</sup>	مَلَكَتْ <sup>⑤</sup>
سب تابع رہنے والے	یا	ان کے دائیں ہاتھ	یا	ان کے دائیں ہاتھ	مالک بنے
أَوْ	مِنَ الرِّجَالِ	أَوْ	مِنَ الرِّجَالِ	أَوْ	غَيْرِ أُولِي الإِرْبَةِ <sup>⑥</sup>
یا	مردوں میں سے	یا	مردوں میں سے	یا	نہیں شہوت والے
يُظَهَرُوا	لَمْ	الَّذِينَ	الَّذِينَ	الطِّفْلِ	الطِّفْلِ
وہ سب واقف ہوئے	نہیں	جو	جو	(وہ) بچے	(وہ) بچے

## ضروری وضاحت

- ① هُنَّ یا هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔  
 ② بَنِي دراصل بَنِيْنَ تھا، آخر میں یُن جمع مذکر کی علامت تھی، گرامر کے قاعدے کے مطابق آخر سے ن گر گیا ہے۔ ③ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی جو یا جس اور کبھی کیا یا کس کیا جاتا ہے۔  
 ⑤ علامت ت فعل کے آخر میں اور ۶ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

عَلَى عَوْرَتِ النِّسَاءِ ۖ

وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ

لِيُعْلَمَ مَا يَخْفَيْنَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۗ

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا

آيَةَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿31﴾

وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنْكُمْ

وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ

وَأَمَّا بَكُمْ ۗ

إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ

يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿32﴾

وَلِيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ

عورتوں کی چھپی باتوں پر

اور نہ وہ مارا کریں اپنے پاؤں (زمین پر)

تاکہ جانا جائے جو وہ چھپاتی ہیں اپنی زینت سے

اور تم توبہ کرو اللہ کی طرف سب

اے ایمان والو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿31﴾

اور نکاح کرو بے نکاح (مردوں اور عورتوں کا) اپنے میں سے

اور (ان کا جو) نیک ہیں تمہارے غلاموں میں سے

اور تمہاری لونڈیوں (میں سے)

اگر وہ ہوں گے محتاج (تو)

غنی کر دے گا انہیں اللہ اپنے فضل سے

اور اللہ (بڑا) وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿32﴾

اور چاہیے کہ دامن بچائے رکھیں وہ لوگ جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
النِّسَاءِ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔
يَضْرِبْنَ	: ضرب کاری، ضرب کلمہ۔
لِيُعْلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يُخْفَيْنَ	: مخفی، خفیہ، اخفا۔
زِينَتِهِنَّ	: زیب و زینت، مزین، تزئین و آرائش۔
تُوبُوا	: توبہ، تائب۔
جَمِيعًا	: جمع، جمیع، اجتماع، مجمع عام، مجموعہ۔
الْمُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
تَفْلِحُونَ	: فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
أَنْكِحُوا	: نکاح، منکوحہ۔
الصَّالِحِينَ	: صالح، اعمال صالحہ۔
فُقَرَاءَ	: فقرو فاقہ، فقیر، فقر و مساکین۔
يُغْنِيهِمْ	: غنی، مستغنی، استغناء۔
فَضْلِهِ	: اللہ کا فضل، فضیلت۔
وَاسِعٌ	: وسیع و عریض، وسعت، توسیع۔



عَلَى عَوْرَتِ النِّسَاءِ ۖ	وَ لَا	يَضْرِبُنَّ ①	بِأَرْجُلِهِنَّ ②
عورتوں کی چھپی باتوں پر	اور نہ	وہ عورتیں مارا کریں	اپنے پاؤں کو
لِيُعْلَمَ ③④	مَا	يُخْفَيْنَ ①	مِنْ زِينَتِهِنَّ ② ط
تاکہ جانا جائے	جو	وہ عورتیں چھپاتی ہیں	اپنی زینت سے
إِلَى اللَّهِ	جَمِيعًا	آيَةٌ ⑤	الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ
اللہ کی طرف	سب	اے	سب ایمان والو تاکہ تم
وَ أَنْكِحُوا	الْأَيَّامِي ⑥	مِنْكُمْ	وَ الصَّالِحِينَ
اور تم سب نکاح کراؤ	بے نکاحوں (کا)	اپنے میں سے	اور نیکوں (کا)
مِنْ عِبَادِكُمْ	وَ	إِمَائِكُمْ ط	إِنْ يَكُونُوا
تمہارے غلاموں میں سے	اور	تمہاری لونڈیوں	اگر وہ سب ہوں گے
فُقَرَاءَ	يُغْنِيهِمْ	اللَّهُ	مِنْ فَضْلِهِ ط
محتاج	وہ غنی کر دے گا انہیں	اللہ	اپنے فضل سے
وَ أَسِعُ	عَلَيْمٌ ⑦	وَ	لِيَسْتَعْفِفَ ④⑦
وسعت والا	خوب جاننے والا	اور	چاہیے کہ دامن بچائے رکھیں

## ضروری وضاحت

① ن جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ② هُنَّ یا هُنَّ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ ل کے بعد فعل کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ آيَةٌ عموماً آيَاتُ استعمال ہوتا ہے، یہاں قرآنی کتابت میں اسی طرح استعمال ہوا ہے۔ ⑥ الْاَيَّامِي آيَم کی جمع ہے، جو مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ رنڈوایا بیوہ ہے۔ ⑦ وَيَاذ کے بعد ”ل“ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا

حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ<sup>ط</sup>

وَالَّذِينَ يَبْتِغُونَ الْكِتَابَ

مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ

فِيهِمْ خَيْرًا<sup>ط</sup> وَأَتُومُهُمْ مِّنْ مَّالِ اللَّهِ

الَّذِي آتَاكُمْ<sup>ط</sup>

وَلَا تُكْرَهُوا فَتِيَّتَكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ

إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا

لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا<sup>ط</sup>

وَمَنْ يُكْرِهَنَّ

فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ

نہیں پاتے نکاح (کی طاقت)

یہاں تک کہ غنی کر دے انہیں اللہ اپنے فضل سے

اور وہ لوگ جو چاہتے ہیں مکاتب (آزادی کی تحریر)

ان میں سے جنکے مالک ہوئے تمہارے دائیں ہاتھ

تو لکھ کر دے دو انہیں اگر تم معلوم کرو

ان میں کچھ بھلائی اور دو انہیں اللہ کے مال میں سے

جو اس نے دیا ہے تمہیں

اور نہ تم مجبور کرو اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر

اگر وہ چاہیں پاکدامن رہنا

تا کہ تم تلاش کرو دنیوی زندگی کا سامان

اور جو مجبور کرے گا انہیں

تو بے شک اللہ انکے مجبور کیے جانے کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	عَلِمْتُمْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَجِدُونَ	: وجود، موجود، وجد۔	فِيهِمْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
نِكَاحًا	: نکاح، منکوحہ۔	خَيْرًا	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	مَّالٍ	: مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔
يُغْنِيَهُمْ	: غنی، مستغنی، استغناء۔	تُكْرَهُوا	: کراہت، مکروہ۔
فَضْلِهِ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَلَكَتْ	: ملک، ملکیت، مالک۔	أَرَدْنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
فَكَاتِبُوهُمْ	: کتاب، کتب، کاتب، مکاتب، مکتوب۔	الْحَيَاةِ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

لَا يَجِدُونَ	نِكَاحًا	حَتَّىٰ	يُغْنِيَهُمْ <sup>①</sup>	اللَّهُ	مِنْ فَضْلِهِ <sup>ط</sup>
نہیں وہ سب پاتے	نکاح	یہاں تک کہ	وہ غنی کر دے انہیں	اللہ	اپنے فضل سے

وَالَّذِينَ	يَبْتَغُونَ	الْكُتُبَ <sup>②</sup>	وَمِمَّا <sup>③</sup>	مَلَكَتْ <sup>④</sup>
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب چاہتے ہیں	مکاتبت	(ان) میں سے جو مالک ہوئے

أَيْمَانِكُمْ	فَكَاتِبُوهُمْ <sup>⑤</sup>	إِنْ	عَلِمْتُمْ	فِيهِمْ
تمہارے دائیں ہاتھ	تو تم سب لکھ کر دے دو انہیں	اگر	تم معلوم کرو	ان میں

حَيْرًا <sup>ح</sup>	وَ	أَتَوْهُمْ <sup>⑥</sup>	مِنْ مَالِ اللَّهِ	الَّذِي
کچھ بھلائی	اور	تم سب دو انہیں	اللہ کے مال میں سے	جو

أَتَكُمُ <sup>ط</sup>	وَلَا	تُكْرَهُوْا	فَتَتَّبِعْكُمُ <sup>④</sup>	عَلَىٰ الْبِغَاءِ
اس نے دیا تمہیں	اور نہ	تم سب مجبور کرو	اپنی لونڈیوں کو	بدکاری پر

إِنْ	أَرَدْنَ <sup>⑥</sup>	تَحَصَّنَا	لِتَبْتَغُوا	عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا <sup>ط</sup>
اگر	وہ عورتیں چاہیں	پاکدامن رہنا	تا کہ تم سب تلاش کرو	دنوی زندگی کا سامان

وَ	مَنْ	يُكْرِهُنَّ <sup>⑥</sup>	فَإِنَّ اللَّهَ	مِنْ بَعْدِ كُرْهِهِنَّ <sup>⑦</sup>
اور	جو	وہ مجبور کرے گا انہیں	تو بے شک اللہ	ان کے مجبور کیے جانے کے بعد

### ضروری وضاحت

① **هُمْ** جمع مذکر کی علامت اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ② **مَكَاتِبَ** سے مراد وہ تحریری معاہدہ ہے جو غلام اور مالک کے درمیان باہمی رضامندی سے کچھ مال کے عوض آزادی کیلئے لکھا جاتا ہے۔ ③ **مِمَّا** دراصل **مِنْ** + **مَا** کا مجموعہ ہے۔ ④ **تَابَعُوا**، **تَابَعُوا**، **تَابَعُوا** کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ **ذَا** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ **ن** اور **ن** جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑦ لفظ **بَعْدَ** سے پہلے عموماً **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿33﴾

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿34﴾

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ط

الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ط

الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ

مِن شَجَرَةٍ مُّبْرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَفْوٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَّحِيمٌ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
أَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
إِلَيْكُمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مُبَيِّنَاتٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قَبْلِكُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مَوْعِظَةً	: واعظ، وعظ و نصیحت۔
لِّلْمُتَّقِينَ	: تقویٰ، متقی۔
نُورٌ	: نور، منور، نورانی چہرہ، نورانیت۔
السَّمَوَاتِ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
كَمِشْكَاةٍ	: کما حقہ، کالعدم۔
مِصْبَاحٌ	: صبح (روشنی)۔
كَوْكَبٌ	: کواکب، کواکب۔
شَجَرَةٍ	: شجرہ، نسب، شجر ممنوعہ۔
مُّبْرَكَةٍ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
زَيْتُونَةٍ	: زیتون، روغن زیتون۔



عَفُورٌ <sup>①</sup>	رَّحِيمٌ <sup>①</sup> 33	وَ	لَقَدْ <sup>②</sup>	أَنْزَلْنَا <sup>③</sup>	إِلَيْكُمْ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے نازل کیں	تمہاری طرف
آيَاتٍ <sup>④</sup>	مُبَيِّنَاتٍ <sup>④</sup>	وَ	مَثَلًا	مِنَ الَّذِينَ	
آیات	واضح	اور	مثال	(ان) سے جو	
خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مَوْعِظَةً <sup>④</sup>	لِلْمُتَّقِينَ <sup>ع</sup>	
سب گزر چکے	تم سے پہلے	اور	نہایت	سب متقین کے لیے	
اللَّهُ	نُورٌ	وَ	السَّمَوَاتِ <sup>④</sup>	الْأَرْضِ <sup>ط</sup>	مَثَلٌ
اللہ	نور	اور	آسمانوں	زمین (کا)	مثال
نُورِهِ	كَمِشْكُوتٍ <sup>④⑤</sup>	فِيهَا	مِصْبَاحٌ <sup>⑥</sup>	أَلْمِصْبَاحُ	
اس کے نور (کی)	طاق کی مانند	اس میں	ایک چراغ	چراغ	
فِي زُجَاجَةٍ <sup>ط④⑥</sup>	الزُّجَاجَةِ <sup>④</sup>	كَأَنَّهَا	كَوْكَبٌ <sup>⑥</sup>	دُرِّيٌّ	
ایک شیشے میں	شیشہ	گویا کہ وہ	ایک ستارہ	چمکتا ہوا	
يُوقَدُ <sup>⑦</sup>	مِنْ شَجَرَةٍ <sup>④⑥</sup>	مُبْرَكَةٍ <sup>④</sup>	زَيْتُونَةٍ <sup>④</sup>		
وہ جلا یا جاتا ہے	ایک درخت سے	بابرکت	زیتون		

## ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② علامت آ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ③ قَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ کَا اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ مثل، مانند کیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا شَرْقِيَّةَ

(جو) نہ مشرق کی طرف ہے

وَلَا غَرْبِيَّةَ ۙ

اور نہ مغرب کی طرف (صبح سے شام تک اس پر دھوپ رہتی ہے)

يَكَادُ زَيْتُهَا يُضْفَىٰ ؕ

قریب ہے کہ اس کا تیل (خود بخود) روشن ہو جائے

وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۙ

جبکہ اگرچہ آگ اسے نہ (بھی) چھوئے

نُورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِي اللَّهُ

نور پر نور ہے رہنمائی کرتا ہے اللہ

لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۗ

اپنے نور کی طرف جسے وہ چاہتا ہے

وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْعَالَ لِلنَّاسِ ۙ

اور اللہ مثالیں بیان کرتا ہے لوگوں کے لیے

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۳۵

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿۳۵﴾

فِي بُيُوتٍ

(وہ چراغ اور فانوس) ان گھروں میں ہیں

أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ

(جن کو) حکم دیا اللہ نے یہ کہ وہ بلند کیے جائیں

وَيَذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ ۙ

اور ذکر کیا جائے ان میں اس کے نام کا

يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝۳۶

تسبیح بیان کرتے ہیں اسی کی ان میں صبح و شام۔ ﴿۳۶﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِيمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

غَرْبِيَّةٌ : مغرب، شرق و غرب۔

يُضْفَىٰ ؕ : ضیاء، حدیث، ضیاء، علم۔

بُيُوتٍ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔

تَمَسَّسَهُ : مس، مساس۔

أَذِنَ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

تُرْفَعُ : رفعت، سطح مرتفع۔

يَهْدِي : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

يَذْكَرُ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

اسْمُهُ : اسم، اسم گرامی، اسم باسْمِی۔

يَضْرِبُ : ضرب الامثال۔

يُسَبِّحُ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

الْأَمْعَالَ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

فِيهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

لَا	شَرْقِيَّةٌ <sup>①</sup>	وَلَا	غَرْبِيَّةٌ <sup>①</sup>	يَكَادُ <sup>②</sup>	زَيْتُهَا
نہ	مشرقی	اور نہ	مغربی	قریب ہے کہ	اس کا تیل

يُضَيِّئُ	وَ <sup>③</sup>	لَوْلَمْ	تَمَسَّسَهُ <sup>①</sup>	قَارُطٌ	نُورٌ عَلَى نُورٍ ط
وہ روشن ہو جائے	جبکہ	اگرچہ نہ	چھوئے اسے	آگ	نور پر نور

يَهْدِي	اللَّهُ	لِنُورِهِ <sup>④</sup>	مَنْ	يَشَاءُ ط	وَ	يَضْرِبُ
وہ رہنمائی کرتا ہے	اللہ	اپنے نور کی	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ بیان کرتا ہے

اللَّهُ	الْأَمْثَالَ	لِلنَّاسِ ط <sup>④</sup>	وَ	اللَّهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ
اللہ	مثالیں	لوگوں کے لیے	اور	اللہ	ہر چیز کو

عَلَيْهِمُ <sup>⑤</sup>	فِي بُيُوتٍ	أَذِنَ	اللَّهُ	أَنْ
خوب جاننے والا	گھروں میں	حکم دیا	اللہ نے	یہ کہ

تُرْفَعُ <sup>⑥①</sup>	وَ	يُذَكَّرُ <sup>⑥②</sup>	فِيهَا	اسْمُهُ لَا
وہ بلند کیے جائیں	اور	ذکر کیا جائے	ان میں	اس کا نام

يُسَبِّحُ	لَهُ <sup>④⑦</sup>	فِيهَا	بِالْعُدُوِّ	وَ	الْأَصَالِ <sup>③⑥</sup>
وہ تسبیح بیان کرتا ہے	اسی کی	ان میں	صبح کو	اور	شام (کو)

### ضروری وضاحت

① ت، واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ و کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ، جبکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ④ علامت لہ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کو، کیا جاتا ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہونے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ⑥ علامت ی یا ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لہ میں لہ دراصل لہ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ استعمال ہو جاتا ہے۔

رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ

وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ

وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ

يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ

فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾

لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ

مَا عَمِلُوا

وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ

يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ

كَسْرَابٍ بِقِيَعَةٍ

يَحْسَبُهُ الظَّمَانُ مَاءً ۗ

وہ مرد (کہ) نہیں غافل کرتی انہیں تجارت

اور نہ خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے

اور نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے

وہ ڈرتے ہیں اس دن سے (کہ) اُلٹ جائیں گے

اس میں دل اور آنکھیں۔ ﴿٣٧﴾

تا کہ اللہ بدلہ دے انہیں بہترین

(اس کا) جو انہوں نے عمل کیے

اور زیادہ دے انہیں اپنے فضل سے اور اللہ

رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے۔ ﴿٣٨﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال

سراب (چمکتی ریت) کی طرح ہونگے کسی چٹیل میدان میں

گمان کرتا ہے اسے پیاسا پانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رِجَالٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔
بَيْعٌ	: بیع و شرا، بائع۔
إِقَامِ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
يَخَافُونَ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
تَتَقَلَّبُ	: انقلاب، انقلابی اقدام۔
الْقُلُوبُ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
الْأَبْصَارُ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
لِيَجْزِيَهُمُ	: جزا و سزا، جزا کہ اللہ، جزائے خیر۔
أَحْسَنَ	: حسن، محسن، تحسین۔
عَمِلُوا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يَزِيدُهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
فَضْلِهِ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
كَسْرَابٍ	: سراب۔
مَاءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔



رِجَالٌ ۗ لَا	تُلْهِيمُهُمْ ②①	تِجَارَةً ①	وَّ لَا	يَبِيعُ
مرد	غافل کرتی انہیں	تجارت	اور نہ	خرید و فروخت

عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ	وَ	إِقَامِ	الصَّلَاةِ ①	وَ	إِيتَاءِ	الزَّكَاةِ ①
اللہ کے ذکر سے	اور	قائم کرنا	نماز	اور	ادا کرنا	زکوٰۃ

يَخَافُونَ	يَوْمًا	تَتَقَلَّبُ ③①	فِيهِ	الْقُلُوبُ	وَ
وہ سب ڈرتے ہیں	(جس دن)	اُلٹ پلٹ ہو جائیں گے	اس میں	دل	اور

الْأَبْصَارُ ③⑦	لِيَجْزِيَهُمُ ②④	اللَّهُ	أَحْسَنَ ⑤	مَا	عَمِلُوا
آنکھیں	تاکہ وہ بدلہ دے انہیں	اللہ	بہت اچھا	جو	ان سب نے عمل کیے

وَ	يَزِيدُهُمْ ②	مِنْ فَضْلِهِ ط	وَاللَّهُ	يَرْزُقُ	مَنْ
اور	وہ زیادہ دے انہیں	اپنے فضل سے	اور اللہ	وہ رزق دیتا ہے	جسے

يَشَاءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ③⑧	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	أَعْمَالُهُمْ ②
وہ چاہتا ہے	بغیر حساب	اور جن	سب نے کفر کیا	ان کے اعمال

كَسْرَابٍ	بِقِيَعَةٍ ⑥	يَحْسِبُهُ	الظَّمَانُ	مَاءٌ ط
سراب کی طرح	کسی چٹیل میدان میں	وہ گمان کرتا ہے اسے	پیا سا	پانی

## ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اور ۱۰ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② هُمْ یا هُمّ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگریہ فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ③ علامت ۱۰ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ علامت ۱۰ کا ترجمہ کبھی تا کبھی ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں ایں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں ۱۰ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے اور یہ قاع کی جمع ہے۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ

لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ  
فَوَقَّهٖ حِسَابَهُ<sup>ط</sup>

وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ<sup>ل</sup>

أَوْ كَظَلُمْتُ

فِي بَحْرِ لَيْلِي يَغْشَاهُ

مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ

مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظَلُمْتُ

بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ<sup>ط</sup>

إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ

لَمْ يَكِدْ يَرِيهَا<sup>ط</sup>

وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا

یہاں تک کہ جب وہ آتا ہے اس کے پاس

نہیں پاتا اسے کچھ بھی اور وہ پاتا ہے اللہ کو اپنے پاس

تو وہ پورا چکا دیتا ہے اسے اس کا حساب

اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿39﴾

یا (کافروں کے اعمال ایسے ہیں) جیسے اندھیرے ہوں

بہت گہرے سمندر میں ڈھانپ رہی ہو اسے

ایک موج اس کے اوپر ایک اور موج ہو

اور اسکے اوپر ایک بادل ہو (غرض اندھیرے ہی) اندھیرے ہیں

ان میں سے بعض بعض کے اوپر ہیں

جب وہ نکالے اپنا ہاتھ

نہیں قریب (کہ) وہ دیکھ سکے اسے

اور جو شخص (کہ) نہ بنائے اللہ اسکے لیے کوئی نور

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
يَجِدْهُ	: وجود، موجود۔
عِنْدَهُ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
فَوَقَّهٖ	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
حِسَابَهُ	: حساب و کتاب، محاسب، احتساب۔
سَرِيعُ	: سریع الحركت، سرعت۔
كَظَلُمْتُ	: ظلمت، بحر ظلمات۔
بَحْرٍ	: بحر قلزم، بحیرہ عرب۔
يَغْشَاهُ	: غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ پڑنا)۔
مَوْجٌ	: موج در موج، فوج ظفر موج۔
مِّنْ	: من حیث القوم، من وعن، اظہر من الشمس۔
فَوْقِهِ	: فوقیت، مافوق الفطرت، فائق۔
أَخْرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
يَدَهُ	: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
يَرِيهَا	: رویت ہلال، رویت باری تعالیٰ۔
نُورًا	: نور، منور، نورانیت، نورانی۔

حَتَّى	إِذَا	جَاءَهُ <sup>①</sup>	لَمْ	يَجِدْهُ <sup>①</sup>	شَيْئًا <sup>②</sup>
یہاں تک کہ	جب	وہ آتا ہے اس کے پاس	نہیں	وہ پاتا ہے	کوئی چیز

وَ	وَجَدَ	اللَّهِ	عِنْدَهُ <sup>①</sup>	فَوْقَهُ <sup>①</sup>	حِسَابَهُ <sup>ط</sup>
اور	وہ پاتا ہے	اللہ کو	اپنے پاس	تو وہ پورا چکا دیتا ہے اسے	اس کا حساب

وَ	اللَّهُ	سَرِيعٌ	الْحِسَابِ <sup>ل</sup>	أَوْ	كَظَلَمْتِ <sup>③</sup>
اور	اللہ	بہت تیز کرنے والا	حساب	یا	اندھیروں کی طرح

فِي بَحْرِ	لُجِّي	يَبْشُهُ <sup>①</sup>	مَوْجٌ <sup>②</sup>	مِنْ فَوْقِهِ	مَوْجٌ <sup>②</sup>
سمندر میں	بہت گہرے	وہ ڈھانپ رہی ہو اسے	ایک موج	اسکے اوپر سے	ایک موج

مِنْ فَوْقِهِ	سَحَابٌ <sup>ط</sup>	ظَلُمْتُ <sup>③</sup>	بَعْضَهَا	فَوْقَ	بَعْضٍ <sup>ط</sup>
اسکے اوپر سے	ایک بادل	اندھیروں	ان کے بعض	اوپر	بعض (کے)

إِذَا	أَخْرَجَ <sup>④</sup>	يَدَهُ <sup>①</sup>	لَمْ	يَكُنْ	يَرِيهَا <sup>ط</sup>
جب	وہ نکالے	اپنا ہاتھ	نہیں	وہ قریب کہ	وہ دیکھ سکے اسے

وَ	مَنْ <sup>⑤</sup>	لَمْ	يَجْعَلِ	لَهُ	نُورًا <sup>②</sup>
اور	جو	نہ	وہ بنائے	اس کے لیے	کوئی نور

### ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔  
 ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔  
 ③ ات اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔  
 ④ أَخْرَجَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے، مثلاً: أَخْرَجَ: وہ نکلا، نَزَلَ: وہ اترا، أَنْزَلَ: اس نے اتارا۔  
 ⑤ مَنْ کا ترجمہ کبھی کبھی کون بھی ہوتا ہے۔

قَمَاهُ مِنْ نُورٍ ٤٠

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

يُسَبِّحُ لَهُ مِنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَالطَّيْرِ صَفِّتٌ ط

كُلُّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ

وَتَسْبِيحَهُ ط وَاللَّهُ

عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ٤١

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ٤

وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ٤٢

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

يُرْجِي سَعَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ

بَيْنَهُ

تو نہیں ہے اس کے لیے (کہیں سے) کوئی نور۔ ٤٠

کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک اللہ ہے

(کہ) تسبیح کرتے ہیں اسکی جو آسمانوں اور زمین میں ہیں

اور پرندے بھی پڑ پھیلائے ہوئے

ہر ایک یقیناً جان چکا ہے اپنی نماز (عبادت)

اور اپنی تسبیح کا (طریقہ) اور اللہ (اس) کو

خوب جاننے والا ہے اسکو جو وہ کرتے ہیں۔ ٤١

اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی

اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ٤٢

کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک اللہ

چلاتا ہے بادل کو پھر وہ ملاتا ہے۔

اس کے درمیان (یعنی بادل کے ٹکڑے آپس میں ملاتا ہے۔)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: من جانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَلِمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
نُورٍ	: نور، منور، نورانیت، نورانی۔	صَلَاتَهُ	: صوم و صلوة، مصلی۔
تَرَ	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔
يُسَبِّحُهُ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	يَفْعَلُونَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُلْكُ	: ملک، مالک۔
السَّمَوَاتِ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔	إِلَى	: مرسل الیہ، کتب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، اراضی، قطعہ ارض۔	يُؤَلِّفُ	: الفت، تالیف قلب، مالوف وطن۔
الطَّيْرِ	: طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لا ہوتی۔	بَيْنَهُ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔



ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا

فَتَرَى الْوَدُقَ

يَخْرُجُ مِنْ حِلْمِهِ

وَيُنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ

مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ

فَيُصِيبُ بِهِ

مَنْ يَشَاءُ

وَيَصْرِفُهُ عَنِ مَنْ يَشَاءُ

يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ

يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ

يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً

پھر وہ کر دیتا ہے اسے تہہ بہ تہہ

پھر آپ دیکھتے ہیں بارش کو

(کہ) وہ نکلتی ہے اس (بادل) کے درمیان سے

اور وہ اتارتا ہے آسمان سے

(اولوں کے) پہاڑوں سے (جو) اُن میں ہیں کچھ اوالے

پھر پہنچا دیتا ہے اس کو (یعنی اولوں کو)

جس کے پاس وہ چاہتا ہے

اور وہ پھیر دیتا ہے اُسے جس سے وہ چاہتا ہے

قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک

لے جائے نگاہوں کو

اللہ ہی پھیرتا (بدلتا) رہتا ہے رات اور دن کو

بلاشبہ اس میں یقیناً عبرت ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُكَامًا : رویت ہلال، رویت باری تعالیٰ۔	فَيُصِيبُ : مصیبت، مصائب۔
يَخْرُجُ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
مِنْ : مخائب، من وعن، من حیث القوم۔	يَصْرِفُهُ : صرف نظر، مصروف۔
حِلْمِهِ : خلل، نخل، خلال۔	بَرْقِهِ : برقی رو، برق رفتار۔
يُنزِلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	بِالْأَبْصَارِ : بصر، بصارت، بصیرت۔
السَّمَاءِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔	يُقَلِّبُ : انقلاب، انقلابی اقدام۔
جِبَالٍ : جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔	النَّهَارَ : لیل و نہار، لیلۃ القدر، نہار منہ
فِيهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لَعِبْرَةً : نشان عبرت، عبرتناک، عبرت آموز۔

ثُمَّ	يَجْعَلُهُ <sup>①</sup>	رُكَّامًا	فَتَرَى <sup>②</sup>	الْوَدُقَ
پھر	وہ کر دیتا ہے اسے	تہہ بہ تہہ	پھر آپ دیکھتے ہیں	بارش
يَخْرُجُ	مِنْ خِلِّهِ <sup>①</sup>	وَ	يُنزِلُ	مِنَ السَّمَاءِ
وہ نکلتی ہے	اس کے درمیان سے	اور	وہ اُتارتا ہے	آسمان سے
مِنْ جِبَالٍ <sup>③</sup>	فِيهَا	مِنْ بَرَدٍ <sup>④⑤</sup>	فَيُصِيبُ <sup>②</sup>	يَهُ <sup>⑥</sup>
پہاڑوں سے	اس میں	کچھ اولے	پھر وہ پہنچا دیتا ہے	اس کو
مَنْ	يَشَاءُ	وَ	يَصْرِفُهُ <sup>①</sup>	عَنْ مَنْ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ پھیر دیتا ہے اسے	جس سے
يَشَاءُ <sup>ط</sup>	يَكَادُ	سَنَا	بَرَقَهُ <sup>①</sup>	يَذْهَبُ <sup>⑦</sup>
وہ چاہتا ہے	وہ قریب ہے کہ	چمک	اس کی بجلی (کی)	وہ لے جائے
بِالْأَبْصَارِ <sup>ط</sup>	يُقَلِّبُ	اللَّهُ	الَّيْلَ	وَ
نگاہوں کو	وہ پھیرتا ہے	اللہ	رات	اور
النَّهَارَ <sup>ط</sup>	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَعِبْرَةً	
دن (کو)	بلاشبہ	اس میں	یقیناً عبرت	

## ضروری وضاحت

① یا ۲ اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے، اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔  
 ② ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ③ یہاں پہاڑوں سے مراد اولوں کے پہاڑ ہیں، ④ یہاں مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اسم کے آخر میں ذ بل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑦ یَذْهَبُ کا ترجمہ جانا ہوتا ہے اور اگر اس کے بعد علامت ب ہو تو ترجمہ لے جانا ہوتا ہے۔

لَأُولَى الْأَبْصَارِ ﴿44﴾

وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ

مِّن مَّاءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّن يَمْشِي

عَلَى بَطْنِهِ ۚ وَمِنْهُمْ

مَّن يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ ۚ

وَمِنْهُمْ مَّن يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ ۗ

يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿45﴾ لَقَدْ

أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ ۗ

وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿46﴾

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ

آ نکھوں والوں کے لیے۔ ﴿44﴾

اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہر چلتے پھرنے والے جاندار کو

پانی سے پھر ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو چلتے ہیں

اپنے پیٹ کے بل اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں)

جو چلتے ہیں دو پاؤں پر

اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو چلتے ہیں چار (پاؤں) پر

اللہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے، بے شک اللہ

ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿45﴾ بلاشبہ یقیناً

ہم نے نازل کیں کھول کر بیان کرنے والی آیات

اور اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے

سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿46﴾

اور وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور رسول پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَأُولَى	: اولوا العزم، اولوا العلم۔
الْأَبْصَارِ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
خَلَقَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مَاءٍ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
بَطْنِهِ	: بطن مادر۔
أَرْبَعٍ	: آرمہ اربعہ، مربع، رباعی۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
قَدِيرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
أَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مُبَيِّنَاتٍ	: بیان، دلیل، بین، مبینہ طور پر۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی، برحق، ہادی کائنات۔
صِرَاطٍ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
مُسْتَقِيمٍ	: صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
يَقُولُونَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
آمَنَّا	: ایمان، مؤمن، امن۔

لَأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿١٨﴾	وَ	اللَّهُ	خَلَقَ	كُلَّ	دَابَّةٍ ①
آنکھوں والوں کے لیے	اور	اللہ	اس نے پیدا کیا	ہر	جانور
مِنْ مَّاءٍ ②	فَمِنْهُمْ ③	مَنْ ④	يَمْشِي ⑤	عَلَى بَطْنِهِ ⑥	وَ
پانی سے	پھر ان میں سے	جو	وہ چلتا ہے	اپنے پیٹ کے بل	اور
مِنْهُمْ ③	مَنْ ④	يَمْشِي ⑤	عَلَى رِجْلَيْنِ ⑥	وَ	مِنْهُمْ ⑦
ان میں سے	جو	وہ چلتا ہے	دو پاؤں پر	اور	ان میں سے
مَنْ ③	يَمْشِي ④	عَلَى أَرْبَعٍ ⑤	يَخْلُقُ ⑥	اللَّهُ	مَا يَشَاءُ ⑦
جو	وہ چلتا ہے	چار (پاؤں) پر	وہ پیدا کرتا ہے	اللہ	جو وہ چاہتا ہے
إِنَّ اللَّهَ	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ ﴿١٩﴾	لَقَدْ	أَنْزَلْنَا ⑥	
بیشک اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	بلاشبہ یقیناً	ہم نے نازل کیں	
آيَاتٍ ①	مُبَيِّنَاتٍ ②	وَاللَّهُ	يَهْدِي ③	مَنْ ④	يَشَاءُ ⑤
آیات	واضح کرنیوالی	اور اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے
إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٠﴾	وَيَقُولُونَ	أَمَّا	بِاللَّهِ	وَبِالرَّسُولِ	
سیدھے راستے کی طرف	اور وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور رسول پر	

## ضروری وضاحت

① اور ات مونت کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں ”پانی“ سے مراد ”نطفہ“ ہے۔ ③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ④ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بل کیا گیا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں نین میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔



وَاطْعَنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ  
مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ ط

وَمَا أَوْلِيكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾  
وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

مُعْرِضُونَ ﴿٤٨﴾

وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا

إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿٤٩﴾ ط

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ

أَمْ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ

أَنْ يَّحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ط

اور ہم نے اطاعت کی پھر جاتا ہے پھر ایک فریق

ان میں سے اس کے بعد

اور نہیں ہیں وہ ہرگز ایمان لانے والے۔ ﴿٤٧﴾

اور جب وہ بلائیں جائیں اللہ اور اسکے رسول کی طرف

تاکہ وہ فیصلہ کرے ان کے درمیان

اچانک ایک گروہ (یعنی کچھ لوگ) ان میں سے

اعراض کرنے والے (ہوتے) ہیں۔ ﴿٤٨﴾

اور اگر ہوا نکلے لیے حق (پر چلنا فائدہ مند تو) آتے ہیں

اس کی طرف فرمانبرداری کرتے ہوئے۔ ﴿٤٩﴾

کیا ان کے دلوں میں کوئی مرض ہے

یا وہ شک میں پڑ گئے ہیں یا وہ ڈرتے ہیں

کہ ظلم کرے گا ان پر اللہ اور اس کا رسول

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

مُعْرِضُونَ : اعراض کرنا۔

الْحَقُّ : حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

قُلُوبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

ارْتَابُوا : لاریب۔

يَخَافُونَ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔

عَلَيْهِمْ : علیہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اطْعَنَا : اطاعت، مطیع، استطاعت۔

فَرِيقٌ : فریق ثانی، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔

مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

بِالْمُؤْمِنِينَ : ایمان، مؤمن، امن۔

دُعُوا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

إِلَى : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔

رَسُولُهُ : رسول، مرسل، ترسیل۔

لِيَحْكُمَ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔

وَأَطَعْنَا	ثُمَّ	يَتَوَلَّى <sup>①</sup>	فَرِيقٌ <sup>②</sup>	مِنْهُمْ	مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ <sup>③</sup>
اور ہم نے اطاعت کی	پھر	وہ پھر جاتا ہے	ایک فریق	ان میں سے	اس کے بعد
وَمَا	أَوْلِيكَ	بِالْمُؤْمِنِينَ <sup>④</sup>	وَ	إِذَا <sup>⑤</sup>	دُعُوا
اور نہیں	وہ (لوگ)	ہرگز سب ایمان لانے والے	اور	جب	وہ سب بلائیں جائیں
إِلَى اللَّهِ	وَرَسُولِهِ	لِيَحْكَمَ	بَيْنَهُمْ	إِذَا <sup>⑤</sup>	فَرِيقٌ <sup>②</sup>
اللہ کی طرف	اور اس کا رسول	تاکہ وہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	اچانک	ایک گروہ
مِنْهُمْ	مُعْرِضُونَ <sup>⑥</sup>	وَ	إِنْ	يَكُنْ	لَهُمْ
ان میں سے	سب اعراض کرنے والے	اور	اگر	وہ ہو	ان کیلئے
يَأْتُوا	إِلَيْهِ	مُدْعَيْنِينَ <sup>⑥</sup>	أ	فِي قُلُوبِهِمْ	
وہ سب آتے ہیں	اس کی طرف	سب فرمانبرداری کرتے ہوئے	کیا	ان کے دلوں میں	
مَرَضٌ <sup>②</sup>	أَمْ	ارْتَابُوا	أَمْ	يَخَافُونَ	
کوئی مرض	یا	وہ سب شک میں پڑ گئے ہیں	یا	وہ سب ڈرتے ہیں	
أَنْ	يَجِيفَ	اللَّهُ	وَ	رَسُولُهُ <sup>ط</sup>	
کہ	وہ ظلم کرے گا	اللہ	ان پر	اور	اس کا رسول

## ضروری وضاحت

① علامت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے یعنی جانتے بوجھتے ہوئے پھر جاتے ہیں۔ ② ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ لفظ بعد سے پہلے من ہوا تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ ب سے پہلے اگر ما گزرا ہوا تو پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس صورت میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز ہوتا ہے۔ ⑤ إِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

بَلْ أَوْلِيكَ هُمُ الظُّلْمُونَ ﴿50﴾

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ

إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

لِيَحْكَمَ بَيْنَهُمْ

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

وَأَوْلِيكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿51﴾

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

وَيُحْشِ اللَّهَ وَيَتَّقْهُ

فَأَوْلِيكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿52﴾

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ

جَهْدَ آيْمَانِهِمْ لَبِنَ أَمْرِهِمْ

لَيَخْرُجُنَّ قُلُوبٌ لَا تُفْسِمُونَ

بلکہ وہ (خود) ہی ظالم ہیں۔ ﴿50﴾

ایمان والوں کی بات محض یہی ہوتی ہے

جب وہ بلائے جائیں اللہ اور اسکے رسول کی طرف

تاکہ وہ فیصلہ کرے ان کے درمیان

یہ کہ وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی

اور یہی لوگ ہی فلاح پانے والے۔ ﴿51﴾

اور جو اطاعت کرے اللہ اور اس کے رسول کی

اور وہ ڈرے اللہ سے اور اسکے ساتھ تقویٰ اختیار کرے

تو یہی لوگ ہی کامیاب ہونے والے۔ ﴿52﴾

اور انہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی

اپنی پختہ قسمیں بلاشبہ اگر آپ حکم دیں انہیں (جہاد کا)

بلاشبہ ضرور وہ نکلیں گے آپ کہہ دیجیے تم قسمیں مت کھاؤ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظُّلْمُونَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	أَطَعْنَا : اطاعت، مطیع، استطاعت۔
قَوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمُفْلِحُونَ : فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
الْمُؤْمِنِينَ : ایمان، مؤمن، امن۔	يُحْشِ : خشیت الہی۔
دُعُوا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يَتَّقْهُ : تقویٰ، متقی۔
رَسُولِهِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْفَائِزُونَ : فوز و فلاح، فائز۔
لِيَحْكَمَ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	أَقْسَمُوا : قسم کھانا، قسمیں۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	أَمْرَهُمْ : امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
سَمِعْنَا : سماع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	لَيَخْرُجُنَّ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

• کالارگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیارگ: بہت ہی استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

بَلْ	أُولَئِكَ	هُمُ الظُّلْمُونَ <sup>٥٠</sup>	إِنَّمَا <sup>٢</sup>	كَانَ	قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ
بلکہ	وہ (لوگ)	ہی سب ظلم کرنے والے	یقیناً صرف	ہے	سب مؤمنوں کی بات

إِذَا	دُعُوا <sup>٣</sup>	إِلَى اللَّهِ	وَرَسُولِهِ	لِيَحْكَمَ
جب	وہ سب بلائے جائیں	اللہ کی طرف	اور اس کے رسول	تاکہ وہ فیصلہ کرے

بَيْنَهُمْ	أَنْ	يَقُولُوا	سَمِعْنَا <sup>٤</sup>	وَأَطَعْنَا <sup>ط</sup>	وَأُولَئِكَ
انکے درمیان	یکہ	وہ سب کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	اور یہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُونَ <sup>٥١</sup>	وَمَنْ	يُطِيعِ	اللَّهَ	وَ رَسُولَهُ	وَ
ہی سب فلاح پانے والے	اور جو	وہ اطاعت کرے	اللہ	اور اسکے رسول	اور

يَخْشَى اللَّهَ	وَ	يَتَّقِهِ	فَأُولَئِكَ	هُمُ الْقَائِمُونَ <sup>٥٢</sup>
وہ ڈرے اللہ سے	اور	وہ تقویٰ اختیار کرے	اسکا	تو یہی لوگ

وَ	أَقْسَمُوا	بِاللَّهِ	جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ	لَيْنُ
اور	ان سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	اپنی پختہ قسمیں	بلاشبہ اگر

أَمَرْتَهُمْ	لِيَخْرُجْنَ <sup>٥٣</sup>	قُلْ	لَا تُقْسِمُوا <sup>ج</sup>
آپ حکم دیں انہیں	بلاشبہ ضرور وہ نکلیں گے	آپ کہہ دیجئے	مت تم سب قسمیں کھاؤ

### ضروری وضاحت

① **هُمُ** کے بعد **أُولَئِكَ** ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ② **إِنْ** کے ساتھ **مَا** ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ **دُعُوا** اصل **دُعِيُوا** تھا، تو اعداد کی رو سے **ي** کو گرا کر **ع** پر پیش آئی ہے۔ ④ **نَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے **سكون** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں **لَا** اور آخر میں **يْنِ** تاکید اور تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ضرور بالضرور کیا جاتا ہے۔ ⑥ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَا** ہو تو اس میں جمع مذکر کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔



طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ ط

إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ

بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿53﴾

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ع

فَإِنْ تَوَلَّوْا

فَأِنَّمَا عَلَيْهِ

مَا حُمِّلَ

وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ ط

وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ط

وَمَا عَلَى الرَّسُولِ

إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿54﴾

(تمہاری) اطاعت جانی پہچانی ہے

بے شک اللہ بہت خبردار ہے

اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿53﴾

کہہ دیجئے اطاعت کرو اللہ کی

اور اطاعت کرو رسول کی

پھر اگر تم پھر جاؤ

تو بیشک صرف اس (رسول) کے (وہی) ذمے ہے

جو اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے

اور تمہارے ذمے ہے جو تم پر بوجھ ڈالا گیا ہے

اور اگر تم اطاعت کرو گے اس کی (تو) ہدایت پا جاؤ گے

اور نہیں ہے رسول کے ذمے

مگر صاف صاف پہنچا دینا۔ ﴿54﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَاعَةٌ	: اطاعت، مطیع، استطاعت۔	وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
مَعْرُوفَةٌ	: عرف، معروف، تعارف، معرفت۔	الرَّسُولَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
خَبِيرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	حُمِّلَ	: حمل، حامل، جمول، حاملہ عورت۔
بِمَا	: بالمقابل، بالواسطہ، بالکل۔	تَهْتَدُوا	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْبَلْغُ	: بلاغ، بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔	الْمُبِينُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

طَاعَةٌ <sup>①</sup>	مَعْرُوفَةٌ <sup>①ط</sup>	إِنَّ <sup>②</sup>	اللَّهِ	خَبِيرٌ <sup>③</sup>
اطاعت	جانی پہچانی	بے شک	اللہ	خوب خبردار

بِمَا <sup>④</sup>	تَعْمَلُونَ <sup>⑤</sup>	قُلْ	أَطِيعُوا	اللَّهِ
(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	آپ کہہ دیجئے	سب اطاعت کرو	اللہ (کی)

وَ	أَطِيعُوا	الرَّسُولَ <sup>⑥</sup>	فَإِنْ	تَوَلَّوْا
اور	سب اطاعت کرو	رسول (کی)	پھر اگر	تم سب پھر جاؤ

فَإِنَّمَا <sup>⑤</sup>	عَلَيْهِ	مَا <sup>④</sup>	حُمِّلَ <sup>⑥</sup>	اس پر بوجھ ڈالا گیا
تو بے شک صرف	اس پر	جو	تم پر بوجھ ڈالا گیا	

وَ	عَلَيْكُمْ <sup>⑥</sup>	مَا <sup>④</sup>	حُمِلْتُمْ <sup>⑥ط</sup>	وَ	إِنْ
اور	تم پر	جو	تم پر بوجھ ڈالا گیا	اور	اگر

تُطِيعُوهُ <sup>⑦</sup>	تَهْتَدُوا <sup>ط</sup>	وَ	مَا <sup>④</sup>
تم سب اطاعت کرو گے اس کی	تم سب ہدایت پا جاؤ گے	اور	نہیں

عَلَى الرَّسُولِ	إِلَّا	الْبَلَّغُ	الْمُبِينُ <sup>⑧</sup>
رسول پر	مگر	پہنچا دینا	صاف صاف

## ضروری وضاحت

① اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ⑤ إِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں تاکید کا حکم شامل ہو جاتا ہے اور بات کا مفہوم صرف یوں ہی ہے ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا  
مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ  
كََمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ  
مِنْ قَبْلِهِمْ  
وَلَيَمَكِّنَنَّ لَهُمْ  
دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ  
وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ  
مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا  
يَعْبُدُونََنِي  
لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا  
وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ

وعدہ کیا اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے  
تم میں سے اور انہوں نے نیک اعمال کیے  
بلاشبہ ضرور وہ جانشین بنائے گا انہیں زمین میں  
جیسا کہ اس نے جانشین بنایا ان لوگوں کو جو  
ان سے پہلے تھے  
اور ضرور بالضرور وہ مضبوط کرے گا ان کے لیے  
ان کے دین کو جو اس نے پسند کیا ان کے لیے  
اور بلاشبہ ضرور وہ بدل (کر) دے گا انہیں  
ان کے خوف کے بعد امن  
وہ عبادت کریں گے میری  
وہ شریک نہیں ٹھہرائیں گے میرے ساتھ کسی چیز کو بھی  
اور جو کفر کرے اس کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَعَدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
مِنْكُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَمِلُوا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الصَّالِحَاتِ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	: خلیفہ، خلافت خلف۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
كََمَا	: کما حقہ، کالعدم، ماحول، ماجرا۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
ارْتَضَى	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔
لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	: تبدیل، متبادل، متبادلہ۔
بَعْدِ	: بعد از طعام، بعد از نماز عشاء۔
خَوْفِهِمْ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
أَمْنًا	: ایمان، مؤمن، امن۔
يَعْبُدُونََنِي	: عابد، عبادت، معبود۔
يُشْرِكُونَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
كَفَرَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

وَعَدَ اللَّهُ	الَّذِينَ	أَمَنُوا	مِنْكُمْ	وَعَمِلُوا
وعدہ کیا اللہ نے	جو	سب ایمان لائے	تم میں سے	اور سب نے اعمال کیے
الصَّالِحِينَ <sup>①</sup>	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ <sup>②③</sup>	فِي الْأَرْضِ	كَمَا <sup>④</sup>	
نیک	بلاشبہ ضرور وہ جانشین بنائے گا انہیں	زمین میں	جس طرح	
اسْتَخْلَفَ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ <sup>ص</sup>	وَ	لَيَمَكِّنَنَّ <sup>②</sup>
اس نے جانشین بنایا	جو	ان سے پہلے	اور	ضرور بالضرور وہ مضبوط کرے گا
لَهُمْ <sup>⑤</sup>	دِينَهُمْ <sup>③</sup>	الَّذِي	ارْتَضَى	لَهُمْ <sup>⑤</sup>
ان کے لیے	ان کا دین	جو	اس نے پسند کیا	ان کے لیے
وَ	لَيَبْدَلَنَّ لَهُمْ <sup>③②</sup>	مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ <sup>③⑥</sup>	أَمْنًا <sup>ط</sup>	
اور	بلاشبہ ضرور وہ بدل (کر) دے گا انہیں	ان کے خوف کے بعد	امن	
يَعْبُدُونََنِي	لَا	يُشْرِكُونَ	بِي	
وہ سب میری عبادت کریں گے	نہیں	وہ سب شریک ٹھہرائیں گے	میرے ساتھ	
شَيْئًا <sup>ط</sup>	وَ	مَنْ	بَعْدَ ذَلِكَ	
کسی چیز کو	اور	جو	اس (کے) بعد	

## ضروری وضاحت

① ان اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں لے اور آخر میں میں تاکیدیہ تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ ک کا ترجمہ طرح، مثل و مانند اور ما کا ترجمہ جو یا جس کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَهُمْ میں لے دراصل لے تھایہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لے استعمال ہوا ہے۔ ⑥ لفظ بعد سے پہلے اگر مِنْ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔



فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿55﴾

تو وہی لوگ ہی فاسق ہیں۔ ﴿55﴾

وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿56﴾

اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿56﴾

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ

آپ ہرگز یہ گمان نہ کریں کہ وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوا مُعْجِزِينَ

کفر کیا (وہ ہیں) عاجز کر دینے والے ہیں

فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ النَّارُ

زمین میں (اور اہر ابھماگ کہ) اور انکا (اصل) ٹھکانہ جہنم ہی ہے

وَلَيْسَ الْمَصِيرُ ﴿57﴾

اور یقیناً بہت برا ٹھکانہ ہے۔ ﴿57﴾

يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو

لِيَسْتَأْذِنَكُمْ

چاہیے کہ اجازت طلب کریں تم سے

الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

وہ لوگ جن کے مالک بنے تمہارے دائیں ہاتھ

وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ

اور وہ لوگ (بھی) جو نہ پہنچے ہوں بلوغت کو تم میں سے

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ

تین مرتبہ (یعنی تین اوقات میں) فجر کی نماز سے پہلے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفٰسِقُونَ : فسق و فجور، فاسق فاجر۔

آمَنُوا : ایمان، مؤمن، امن۔

أَقِيمُوا : قائم، قیام، مقیم، اقامت دین۔

لِيَسْتَأْذِنَكُمْ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔

أَطِيعُوا : اطاعت، مطیع، استطاعت۔

مَلَكَتْ : ملک، مالک، ملکیت۔

الرَّسُولَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

أَيْمَانُكُمْ : یمیں ویسار، میمنہ و میسرہ۔

تُرْحَمُونَ : رحمت، رحم، مرحوم۔

يَبْلُغُوا : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔

مُعْجِزِينَ : عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔

ثَلَاثَ : مثلث، عقیدہ تثلیث، ثلاث۔

الْأَرْضِ : ارض و سماء، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔

قَبْلِ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

مَا لَهُمْ : بلجا و مالای۔

الْفَجْرِ : نماز فجر، فجر سے پہلے، طلوع فجر۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : باہر استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

فَاُولَئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُونَ <sup>①</sup>	وَاقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ <sup>②</sup>	وَاتُوا
تو وہی لوگ	ہی سب نافرمانی کرنیوالے	اور تم سب قائم کرو	نماز	اور تم سب ادا کرو

الزَّكٰوةَ <sup>②</sup>	وَ	اطِيعُوا	الرَّسُوْلَ	تُرْحَمُونَ <sup>③</sup>
زکوٰۃ	اور	تم سب اطاعت کرو	رسول (کی)	تم سب رحم کیے جاؤ

لَا تَحْسَبَنَّ <sup>④</sup>	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ <sup>ع</sup>
ہرگز نہ آپ گمان کریں	جن	سب نے کفر کیا	سب عاجز کر دینے والے	زمین میں

وَ	مَا وُهِمُّ	النَّارُ <sup>ط</sup>	وَ	لَيْسَ	الْمَصِيْرُ <sup>ع</sup>	يَايْهَا
اور	ان کا ٹھکانا	آگ	اور	یقیناً بہت برا	ٹھکانا	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاذِنَكُمْ <sup>⑤</sup>	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ <sup>⑥</sup>
جو	سب ایمان لائے	چاہیے کہ وہ اجازت طلب کریں تم سے	جن کے	مالک بنے

اِيْمَانِكُمْ	وَالَّذِيْنَ	لَمْ	يَبْلُغُوْا	الْحُلْمَ
تمہارے دائیں ہاتھ	اور جو	نہیں	وہ سب پہنچے ہیں	بلوغت (کو)

مِنْكُمْ	ثَلَاثَ	مَرَّاتٍ <sup>②</sup>	مِنْ قَبْلِ <sup>⑦</sup>	صَلٰوةِ الْفَجْرِ <sup>②</sup>
تم میں سے	تین	مرتبہ	پہلے	فجر کی نماز (سے)

### ضروری وضاحت

① **هُمُّ** کے بعد **اَنْ** ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② **واحد مؤنث** **ان** جمع مؤنث کی علامتیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔  
 ③ علامت **ت** پر پیش اور آخر سے پہلے **ز** میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے آخر میں **ن** میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **لِ** کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو **لِ** کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ **ث** فعل کے آخر میں **واحد مؤنث** کی علامت، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ

اور جب تم اتار دیتے ہو اپنے کپڑے

مِنَ الظَّهْرِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ

دوپہر کو اور عشاء کی نماز کے بعد

ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ

(یہ تینوں پردے (خلوت) کے اوقات ہیں تمہارے لیے

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ

نہیں تم پر اور نہ ان پر کوئی گناہ

بَعْدَهُنَّ

ان کے بعد (یعنی ان اوقات کے علاوہ)

طَوُّقُونَ عَلَيْكُمْ

بکثرت پھرنے (یعنی آنے جانے) والے ہیں تم پر

بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ

تمہارے بعض بعض پر

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان فرما رہا ہے

لَكُمْ الْآيَاتِ

تمہارے لیے (اپنی) آیتیں (احکام)

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور اللہ خوب علم والا کمال حکمت والا ہے۔ ﴿58﴾

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ

اور جب پہنچ جائیں تم میں سے بچے (بھی) بلوغت کو

فَلْيَسْتَأْذِنُوا

تو چاہئے کہ وہ اجازت مانگیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظَّهْرِ	: نمازِ ظہر۔
بَعْدِ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
صَلَاةِ	: صوم و صلوة، مصلی۔
الْعِشَاءِ	: نمازِ عشاء۔
ثَلَاثُ	: مثلث، عقیدہ تثلیث، اصحابِ ثلاثہ۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
طَوُّقُونَ	: طواف، طوافِ بیت اللہ۔
بَعْضُكُمْ	: بعض لوگ، بعض اوقات۔
كَذَلِكَ	: کما حقہ، کالعدم۔
يُبَيِّنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الْآيَاتِ	: آیت، آیاتِ قرآنی۔
عَلِيمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
حَكِيمٌ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
بَلَغَ	: بالغ، بلوغت، ذرائعِ ابلاغ۔
الْأَطْفَالُ	: طفل، کتب، طفلِ تسلی۔
فَلْيَسْتَأْذِنُوا	: اذن عام، باذن اللہ۔

وَّ حِينَ	تَضَعُونَ	ثِيَابَكُمْ	مِنَ الظَّهِيرَةِ <sup>21</sup>
اور جب	تم سب اتار دیتے ہو	اپنے کپڑے	دوپہر کو
وَّ مِنْ بَعْدِ <sup>3</sup>	صَلَاةِ الْعِشَاءِ <sup>2</sup>	ثَلَاثُ	عَوْرَاتٍ <sup>2</sup>
اور بعد	عشاء کی نماز (کے)	تین	پر دے (کے اوقات)
لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَلَا	عَلَيْهِمْ <sup>4</sup>
نہیں	تم پر	اور نہ	ان پر
ط	بَعْدَهُنَّ	جُنَاحٌ <sup>4</sup>	كُفْرًا
ان کے بعد	کوئی گناہ	ان پر	کفر
ط	بَعْضُ	بَعْضُكُمْ	عَلَيْكُمْ <sup>5</sup>
بعض پر	بعض	تمہارے بعض	تم پر
ط	الْآيَاتِ <sup>2</sup>	لَكُمْ	اللَّهُ
آیات	تمہارے لیے	اللہ	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے
ط	بَلَّغٌ	وَإِذَا	حَكِيمٌ <sup>58</sup>
پہنچ جائیں	اور جب	کمال حکمت والا	خوب علم والا
ط	الْأَطْفَالُ	مِنْكُمْ	الْحُلَمَ
بچے	تم میں سے	بلوغت (کو)	تو چاہئے کہ وہ سب اجازت مانگیں

## ضروری وضاحت

① مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کو کیا گیا ہے۔ ② اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اگر لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑤ اس سائے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں ت کے تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے جس کا ترجمہ مثل، مانند یا کی طرح کیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت ف کے بعد علامت ز کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔



كَمَا اسْتَأْذَنَ

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ<sup>ط</sup>

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

لَكُمْ آيَاتِهِ<sup>ط</sup>

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ<sup>59</sup>

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ

الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا

فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ

أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ

غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ<sup>ط</sup>

وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ<sup>ط</sup>

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ<sup>60</sup>

جس طرح اجازت مانگی

ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے

اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے

تمہارے لیے اپنی آیتیں

اور اللہ خوب علم والا بہت حکمت والا ہے۔<sup>59</sup>

اور عورتوں میں سے بیٹھ رہنے والیاں (یعنی بوجھ عورتیں)

جو نکاح کی امید اور خواہش ہی نہ رکھتی ہوں

تو نہیں ہے ان پر کوئی گناہ

کہ وہ اُتار دیں اپنے (حجاب والے) کپڑے

(بشرطیکہ) نہ ظاہر کرنے والیاں ہوں (اپنے) بناؤ سنگھار کو

اور یہ کہ (اس سے بھی) وہ بچیں (تویہ) بہتر ہے انکے لیے

اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔<sup>60</sup>

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النِّسَاءُ : تربیت نسواں، نسوانیت۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

يَرْجُونَ : امیدور جا، بیم ورجا۔

نِكَاحًا : نکاح، منکوحہ۔

عَلَيْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

بِزِينَةٍ : زیب و زینت، مزین، تزیین و آرائش۔

خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

سَمِيعٌ : سماع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

كَمَا : کما حقہ، کالعدم۔

اسْتَأْذَنَ : اذن عام، باذن اللہ۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

يُبَيِّنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

عَلِيمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

حَكِيمٌ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔

الْقَوَاعِدُ : مقعد، قعدہ اولیٰ۔

كَمَا	اسْتَأْذَنَ <sup>①</sup>	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ <sup>ط</sup>	كَذَلِكَ
جس طرح	اجازت مانگی	(ان لوگوں نے) جو	ان سے پہلے	اسی طرح
يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	أَيَّتَهُ <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ
وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	اور اللہ
عَلَيْهِمْ <sup>②</sup>	حَكِيمٌ <sup>②</sup>	وَ	الْقَوَاعِدُ	مِنَ النِّسَاءِ
خوب علم والا	بہت حکمت والا	اور	بیٹھ رہنے والیاں	عورتوں میں سے
الَّتِي <sup>③</sup>	لَا يَرْجُونَ <sup>④</sup>	نِكَاحًا	فَلَيْسَ	عَلَيْهِنَّ
جو	نہیں وہ اُمید رکھتیں	نکاح (کی)	تو نہیں	ان پر
جُنَاحٌ <sup>⑤</sup>	أَنْ	يَضَعْنَ <sup>④</sup>	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ
کوئی گناہ	کہ	وہ اتار دیں	اپنے (حجاب والے) کپڑے	نہ
مُتَبَرِّجَاتٍ <sup>⑥⑦</sup>	بِزِينَةٍ <sup>ط</sup>	وَ	أَنْ	يَسْتَعْفِفْنَ <sup>④</sup>
ظاہر کرنے والیاں	بناؤ سنگھار کو	اور	یہ کہ	وہ عورتیں بچیں
خَيْرٌ	لَهُنَّ <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ	سَمِيعٌ <sup>②</sup>	عَلِيمٌ <sup>②</sup>
بہتر	ان کے لیے	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

## ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں علامت اِسْتَدَّ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اَلَّتِي واحد مؤنث اور اَلَّتِي جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ④ ن فعل کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کر نیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑦ ا، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج  
 اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج  
 اور نہ مریض پر کوئی حرج  
 اور نہ خود تم پر (کوئی حرج ہے)  
 کہ تم کھاؤ اپنے گھروں سے  
 یا اپنے باپوں کے گھروں سے  
 یا اپنی ماؤں کے گھروں سے  
 یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے  
 یا اپنی بہنوں کے گھروں سے  
 یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے  
 یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے  
 یا اپنے ماموں کے گھروں سے

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرْجٌ  
 وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ  
 وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ  
 وَلَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ  
 أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ  
 أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ  
 أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ  
 أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ  
 أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ  
 أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ  
 أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ  
 أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
حَرْجٌ	: کوئی حرج نہیں۔
وَّ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْمَرِيضِ	: مرض، مریض، ماہر امراض قلب۔
أَنْفُسِكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
تَأْكُلُوا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بُيُوتِكُمْ	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
أَبَائِكُمْ	: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
أُمَّهَاتِكُمْ	: ام القرئی، ام الکتاب، امہات المؤمنین۔
إِخْوَانِكُمْ	: اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔
أَخَوَاتِكُمْ	: اخوت، مواخات۔

لَيْسَ	عَلَى الْأَعْلَى	حَرْجٌ ①	وَّ ②	لَا	عَلَى الْأَعْدَجِ
نہیں	اندھے پر	کوئی حرج	اور	نہ	لنگڑے پر

حَرْجٌ ①	وَّ ②	لَا	عَلَى الْمَرِيضِ	حَرْجٌ ①
کوئی حرج	اور	نہ	مریض پر	کوئی حرج

وَّ ②	لَا	عَلَى أَنْفُسِكُمْ ③	أَنْ ④	تَأْكُلُوا
اور	نہ	تمہارے نفسوں پر	کہ	تم سب کھاؤ

مِنْ بِيُوتِكُمْ ③	أَوْ	بِيُوتِ آبَائِكُمْ ③
اپنے گھروں سے	یا	اپنے باپوں کے گھروں (سے)

أَوْ	بِيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ ③⑤	أَوْ	بِيُوتِ إِخْوَانِكُمْ ③
یا	اپنی ماؤں کے گھروں (سے)	یا	اپنے بھائیوں کے گھروں (سے)

أَوْ	بِيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ ③⑤	أَوْ	بِيُوتِ أَعْمَامِكُمْ ③
یا	اپنی بہنوں کے گھروں (سے)	یا	اپنے چچاؤں کے گھروں (سے)

أَوْ	بِيُوتِ عَمَّتِكُمْ ③⑤	أَوْ	بِيُوتِ إِخْوَالِكُمْ ③
یا	اپنی پھوپھیوں کے گھروں (سے)	یا	اپنے ماموں کے گھروں (سے)

### ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ② و کا ترجمہ کبھی اور کبھی قسم ہے اور کبھی حالانکہ بھی کیا جاتا ہے۔ ③ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ أَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔ ⑤ اِنْ اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں، کبھی اِنْ کے الف کو کھڑی زبر سے بھی ظاہر کیا جاتا ہے۔



أَوْ بِيُوتٍ مُّحَلَّتِكُمْ

أَوْ مَا مَلَكَتُمْ مَفَاتِحَهُ

أَوْ صَدِيقِكُمْ<sup>ط</sup>

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا<sup>ط</sup>

فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا

فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ

تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ

مُبْرَكَةً طَيِّبَةً<sup>ط</sup>

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ<sup>ع</sup>

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا

یا اپنی خالادوں کے گھروں سے

یا (اس گھر سے) وہ جو تم مالک بنے ہو اسکی چابیوں کے

یا اپنے دوست (کے گھر سے)

نہیں ہے تم پر کوئی گناہ

یہ کہ تم کھاؤ اکٹھے یا الگ الگ

پھر جب تم داخل ہو کرو گھروں میں

تو سلام کہو اپنے لوگوں پر

سلامتی کی دعا (جو مقرر ہے) اللہ کی طرف سے

با برکت پاکیزہ ہے

اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اللہ

تمہارے لیے آیات کو تاکہ تم سمجھ جاؤ۔<sup>ع</sup>

ایمان والے تو صرف وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔	بُيُوتٍ
خالہ، خالو۔	مُحَلَّتِكُمْ
ملک، ملکیت۔	مَلَكَتُمْ
افتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔	مَفَاتِحَهُ
علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَلَيْكُمْ
اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔	تَأْكُلُوا
جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	جَمِيعًا
دخل، داخل، دخول، مدخلت۔	دَخَلْتُمْ
سلام، سلامتی، سلامت۔	فَسَلِّمُوا
عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔	عِنْدِ
برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	مُبْرَكَةً
طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔	طَيِّبَةً
بیان، دلیل بین، مدینہ طور پر۔	يُبَيِّنُ
عقل، عاقل، معقول۔	تَعْقِلُونَ
ایمان، مؤمن، امن۔	الْمُؤْمِنُونَ

أَوْ	بُيُوتِ خُلَيْتِكُمْ <sup>①</sup>	أَوْ مَا	مَلَكَتُمْ	مَفَاتِحَهُ
یا	اپنی خالادوں کے گھروں (سے)	یا جو	تم مالک بنے ہو	اسکی چابیوں (کے)
أَوْ	صَدِيقِكُمْ <sup>ط</sup>	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ <sup>②</sup>
یا	اپنے دوست (کے گھر سے)	نہیں	تم پر	کوئی گناہ
أَنْ	تَأْكُلُوا	جَمِيعًا	أَوْ	أَشْتَاتًا <sup>ط</sup>
کہ	تم سب کھاؤ	اکٹھے	یا	الگ الگ
دَخَلْتُمْ	بُيُوتًا	فَسَلِّمُوا <sup>③</sup>	عَلَى أَنْفُسِكُمْ <sup>④</sup>	
تم داخل ہوا کرو	گھروں (میں)	تو سب سلام کہو	اپنے نفسوں پر	
تَحِيَّةً <sup>①</sup>	مِنْ عِنْدِ اللَّهِ	مُبْرَكَةً <sup>①</sup>	طَيِّبَةً <sup>①</sup>	كَذَلِكَ
سلامتی کی دعا	اللہ کی طرف سے	بابرکت	پاکیزہ	اسی طرح
يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	الْآيَاتِ <sup>①</sup>	لَعَلَّكُمْ
وہ کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیات	تا کہ تم
تَعْقُلُونَ <sup>ع</sup>	إِنَّمَا <sup>⑤</sup>	الْمُؤْمِنُونَ <sup>⑥</sup>	الَّذِينَ	أَمَنُوا
تم سب سمجھ جاؤ	بیشک صرف	سب ایمان لانیوالے	(وہ لوگ ہیں) جو	سب ایمان لائے

### ضروری وضاحت

① اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ③ ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ عَلَى أَنْفُسِكُمْ کا ترجمہ 'اپنے نفسوں پر' اور اس سے مراد اپنے لوگوں پر ہے۔ ⑤ إِنَّ کے ساتھ جب مَا آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے یعنی اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ

عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ

لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ

يَسْتَأْذِنُوهُ ۗ إِنَّ الَّذِينَ

يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ۗ

فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ

لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذِنُ

لِمَنْ بَشِئْتَ مِنْهُمْ

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ اللّٰهُ ۗ

إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾

اللہ پر اور اس کے رسول (پر)

اور جب وہ ہوتے ہیں اس کے ساتھ

کسی (ایسے) کام پر (جو) جمع کرنے والا ہے

نہیں وہ جاتے (وہاں سے) یہاں تک کہ

وہ اس سے اجازت مانگ لیں، بے شک جو لوگ

اجازت مانگتے ہیں آپ سے وہی ہیں جو

ایمان لاتے ہیں اللہ اور اسکے رسول پر

تو جب وہ اجازت مانگیں آپ سے

اپنے کسی کام کے لیے تو آپ اجازت دے دیں

جس کو آپ چاہیں ان میں سے

اور بخشش طلب کیجیے ان کے لیے اللہ سے

بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿٦٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَأْذِنُوهُ :	اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔	يَا لِلّٰهِ :	اللہ تعالیٰ۔
يُؤْمِنُونَ :	ایمان، مؤمن، امن۔	وَ :	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
لِبَعْضِ :	بعض لوگ، بعض اوقات۔	رَسُوْلِهِ :	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لِمَنْ :	الحمد للہ، لہذا۔	عَلَىٰ :	مع اہل و عیال، معیت۔
بَشِئْتَ :	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	عَلِيْحَهُ :	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْهُمْ :	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	أَمْرٍ :	امر، امر، مامور، امارت، امور۔
اسْتَغْفِرُ :	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	جَامِعٍ :	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
رَّحِيْمٌ :	رحمت، رحم، مرحوم۔	حَتَّىٰ :	حتیٰ کہ، حتیٰ الامکان، حتیٰ الوسعت۔

بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهِ	وَ اِذَا	كَانُوْا	مَعَهُ
اللہ پر	اور	اس کے رسول	اور جب	وہ سب ہوتے ہیں	اس کے ساتھ
عَلٰی اَمْرٍ	جَامِعٍ	لَّمْ	يَذْهَبُوْا	حَتّٰى	
کسی کام پر	جمع کرنے والا	نہیں	وہ سب جاتے	یہاں تک کہ	
يَسْتَاذِنُوْهُ	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَسْتَاذِنُوْنَكَ			
وہ سب اجازت مانگ لیں اس سے	بیشک جو	وہ سب اجازت مانگتے ہیں آپ سے			
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهِ	
وہ	جو	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	اسکے رسول (پر)
فَاِذَا	اَسْتَاذِنُوْكَ	لِبَعْضِ شَاۡئِهِمْ	فَاَذِنْ		
تو جب	وہ سب اجازت مانگیں آپ سے	اپنے کسی کام کیلئے	تو آپ اجازت دے دیں		
لِمَنْ	سَأَلْتَهُ	مِنْهُمْ	وَ	اَسْتَغْفِرُ	
جس کو	آپ چاہیں	ان میں سے	اور	بخشش طلب کیجیے	
لَهُمْ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
ان کے لیے	اللہ (سے)	بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا

## ضروری وضاحت

① ؕ یا ء اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ③ جامع سے مراد جمع، جماعت، صلاح مشورہ یا جہاد وغیرہ کے لیے جمع ہونا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں اِسْتَدَّ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اگر اس سے پہلے ی، ت، ا، ذ ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ⑤ ؕ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ لہ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔



لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ

كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ

يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ

لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ

الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ

أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ

أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿63﴾

آلَا إِنَّ لِلَّهِ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ط وَيَوْمَ

يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ

نہ بناؤ تم رسول کے بلانے کو اپنے درمیان

جیسے بلانا ہے تمہارے بعض کا بعض کو

بلاشبہ اللہ جانتا ہے ان لوگوں کو جو

کھسک جاتے ہیں تم میں سے

ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے پس چاہیے کہ ڈریں

وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں اس (رسول) کے حکم کی

کہ پہنچے انہیں کوئی آزمائش (دنیا میں)

یا پہنچے انہیں دردناک عذاب (آخرت میں)۔ ﴿63﴾

آگاہ رہو بے شک اللہ ہی کا ہے

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

یقیناً وہ جانتا جس (حال) پر تم ہو، اور اس دن (کو) بھی جس میں

وہ لوٹائے جائیں گے اس کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دُعَاءٌ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
الرَّسُولِ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بَيْنَكُمْ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
بَعْضِكُمْ	: بعض لوگ، بعض اوقات۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم معلوم، تعلیم، معلومات۔
مِنْكُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يُخَالِفُونَ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
أَمْرِهِ	: امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
تُصِيبُهُمْ	: مصیبت، مصائب۔
فِتْنَةٌ	: فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
أَلِيمٌ	: الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج و الم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُرْجَعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
إِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

لَا تَجْعَلُوا <sup>①</sup>	دُعَاءَ	الرَّسُولِ	بَيْنَكُمْ	كُدَعَاءٍ	بَعْضِكُمْ
مت تم سب بناؤ	بلانا	رسول (کا)	اپنے درمیان	جیسے بلانا	تمہارے بعض (کا)

بَعْضًا <sup>②</sup>	قَدْ	يَعْلَمُ	اللَّهُ	الَّذِينَ	يَعْتَسِلُونَ <sup>③</sup>
بعض (کو)	بلاشبہ	وہ جانتا ہے	اللہ	جو	وہ سب کھسک جاتے ہیں

مِنْكُمْ	لِوَاذًا <sup>④</sup>	فَلْيَحْذَرِ	الَّذِينَ	الَّذِينَ
تم میں سے	ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے	پس چاہیے کہ وہ ڈریں	جو	جو

يُخَالِفُونَ	عَنْ أَمْرٍ <sup>⑤</sup>	أَنْ	تُصِيبَهُمْ <sup>⑥</sup>	فِتْنَةً <sup>⑥</sup>
وہ سب مخالفت کرتے ہیں	اس کے حکم کی	کہ	پہنچے انہیں	کوئی فتنہ

أَوْ	يُصِيبَهُمْ	عَذَابُ الْيَمِّ <sup>⑦</sup>	آلَا <sup>⑦</sup>	إِنَّ	لِلَّهِ
یا	وہ پہنچے انہیں	دردناک عذاب	آگاہ رہو	بیشک	اللہ کا

مَا	فِي السَّمَوَاتِ <sup>⑧</sup>	وَ	الْأَرْضِ <sup>ط</sup>	قَدْ	يَعْلَمُ	مَا
جو	آسمانوں میں	اور	زمین	یقیناً	وہ جانتا ہے	جو

أَنْتُمْ	عَلَيْهِ <sup>ط</sup>	وَ	يَوْمَ	يُرْجَعُونَ	إِلَيْهِ
تم	اس پر	اور	(جس) دن	وہ سب لوٹائے جائیں گے	اس کی طرف

### ضروری وضاحت

① لا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② جس طرح تم ایک دوسرے کو بے ہنگم طریقے سے پکارتے ہو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح مت پکارو۔ ③ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے یعنی اہتمام سے بہانہ بنا کر کھسک جاتے ہیں۔ ④ و یا ف کے بعد "ل" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ عن کا ترجمہ عموماً سے ہوتا ہے یہاں اس کا ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔ ⑥ ات، اة، ات، مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ آل احرف تمثیلیہ ہے ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار وغیرہ کیا جاتا ہے۔

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾  
 پھر وہ خبر دے گا انہیں (اس) کی جو انہوں نے عمل کیے  
 اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿٦٤﴾

رُكُوعَاتُهَا 6

مُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ 42

آيَاتُهَا 77

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبْرَكَ الَّذِي نَزَّلَ

الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ ۗ

لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ﴿١﴾  
 بہت برکت والا ہے جس نے نازل کیا  
 فرقان (فیصلہ کرنے والی کتاب) کو اپنے بندے پر  
 تاکہ وہ ہو سب جہانوں کے لیے ڈرانے والا۔ ﴿١﴾

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ۗ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ ۗ وَخَلَقَ

كُلَّ شَيْءٍ ۗ فَقَدَرَهُ تَقْدِيرًا ﴿٢﴾  
 اور نہ اس نے بنائی کوئی اولاد اور نہیں ہے اس کا  
 کوئی شریک بادشاہی میں اور اس نے پیدا کیا  
 ہر چیز کو پھر اس نے اندازہ کیا اس کا پورا اندازہ۔ ﴿٢﴾

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً

فَيُنَبِّئُهُمْ : نبی، نبوت، انبیاء۔

عَمِلُوا : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔

شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

تَبْرَكَ : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔

نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

الْفُرْقَانَ : فرق، فرقان، فاروق اعظم۔

عَبْدِهِ : عابد، عبادت، معبود۔

لِلْعَالَمِينَ : عالم اسلام، عالم عقبی، عالم برزخ۔

مُلْكٌ : ملک، مملکت۔

يَتَّخِذُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

وَلَدًا : ولد، ولدیت، اولاد۔

خَلَقَ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔

فَقَدَرَهُ : قدرت، قادر، تقدیر، مقدر۔

الْآلِهَةَ : الہ العالمین، الوہیت، رضائے الہی۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيَنْبِئُهُمْ <sup>①</sup>	بِمَا <sup>②</sup>	عَمِلُوا <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ <sup>②</sup>	عَلِيمٌ <sup>ع</sup>
پھر وہ خبر دیگا انہیں	(اس) کی جو	سب نے عمل کیے	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

رُكُوعَاتُهَا 6

سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ 42

آيَاتُهَا 77

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبْرَكَ <sup>③</sup>	الَّذِي	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلَى عَبْدِهِ		
بہت برکت والا	جس نے	نازل کیا	فرق کر نیوالا	اپنے بندے پر		
لِيَكُونَ <sup>④</sup>	لِلْعَالَمِينَ	نَذِيرًا <sup>ل</sup>	الَّذِي	لَهُ	مُلْكٌ	
تاکہ وہ ہو	سب جہانوں کے لیے	ڈرانے والا	(وہ) جو	اسی کے لیے	بادشاہی	
السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَلَمْ	يَتَّخِذْ <sup>⑤</sup>	وَلَدًا <sup>⑥</sup>	وَلَمْ
آسمانوں	اور	زمین (کی)	اور نہ	اس نے بنائی	کوئی اولاد	اور نہیں
يَكُنْ	لَهُ	شَرِيكٌ <sup>⑥</sup>	فِي الْمَلِكِ	وَخَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	
وہ ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور اس نے پیدا کی	ہر چیز	
فَقَدَرَهُ	تَقْدِيرًا <sup>ق</sup>	وَاتَّخَذُوا	مِنْ دُونِهِ <sup>⑦</sup>	الِهَةً <sup>⑧</sup>		
پھر اس نے اندازہ کیا اس کا	پورا اندازہ	اور ان سب نے بنا لیے	اس کے سوا	(کئی) معبود		

## ضروری وضاحت

① هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ② بِمَا کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ③ تَاوَر کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ④ فَعَلَ کے شروع میں ل اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔ ⑤ لَمْ کے بعد مود یا کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ یہاں تَا و احد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔



لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا

(جو) نہیں پیدا کرتے کچھ بھی

وَهُمْ يُخْلُقُونَ

حالانکہ وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں

وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ

اور نہیں وہ اختیار رکھتے اپنے نفسوں کے لیے

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا

وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا

اور نہیں وہ اختیار رکھتے موت کا

وَلَا حَيَوٰةً وَلَا نُشُوْرًا ﴿١﴾

اور نہ زندگی کا اور نہ (دوبارہ) اٹھائے جانے کا۔ ﴿١﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا

إِن هٰذَا إِلَّا آفَٰكٌ

نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک جھوٹ

اِفْتِرَافٌ وَعَآثَةٌ

اس (سول) نے گھڑ لیا ہے اسے اور مدد کی ہے اس کی

عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخِرُونَ ﴿٢﴾

اس پر کچھ اور لوگوں نے

فَقَدْ جَآءُوْا ظُلْمًا وَّزُوْرًا ﴿٣﴾

پس یقیناً وہ (اتر) آئے ہیں ظلم اور جھوٹ پر۔ ﴿٣﴾

وَقَالُوْا اَسَاطِيْرُ الْاَوْلِيْنَ

اور انہوں نے کہا (یہ) پہلے لوگوں کی قصے کہانیاں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْلُقُونَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔
شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
وَلَا يَمْلِكُونَ	: شیر و شکر، رنج و الم، سحر و افسار۔
لِأَنْفُسِهِمْ	: مالک، ملکیت۔
ضَرًّا	: نقص، مضرحت، ضرر رساں۔
نَفْعًا	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
حَيَوٰةً	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
نُشُوْرًا	: حشر و نشر، میدان محشر۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اِفْتِرَافٌ	: افتراء، پردازی، مفتری۔
عَآثَةٌ	: ممد و معاون، اعانت، تعاون۔
اٰخِرُونَ	: اخروی زندگی، اول و آخر۔
ظُلْمًا	: ظلم، مظلوم، مظلماں۔
الْاَوْلِيْنَ	: قرون اولی، اولین فرصت۔

لَا	يَخْلُقُونَ	شَيْئًا	وَهُمْ	يُخْلِقُونَ	وَلَا
نہیں	وہ سب پیدا کرتے	کوئی چیز	حالانکہ وہ	وہ سب پیدا کیے جاتے ہیں	اور نہیں

يَمْلِكُونَ	لِأَنْفُسِهِمْ	ضَرًّا	وَلَا	نَفْعًا	وَلَا
وہ سب اختیار رکھتے	اپنے نفسوں کیلئے	کسی نقصان	اور نہ	کسی نفع (کا)	اور نہیں

يَمْلِكُونَ	مَوْتًا	وَلَا	وَلَا	حَيَوَةً	وَلَا	نُشُورًا
وہ سب اختیار رکھتے	موت	اور نہ	اور نہ	زندگی	اور نہ	اٹھائے جانے (کا)

وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنْ	هَذَا	إِلَّا
اور	کہا	جن	سب نے کفر کیا	نہیں	یہ

إِفْكٌ	أَفْتَرَهُ	وَ	أَعَانَهُ	عَلَيْهِ
ایک جھوٹ	اس نے گھڑ لیا ہے اسے	اور	مدد کی ہے اس کی	اس پر

قَوْمٍ آخَرُونَ	فَقَدْ	جَاءُوا	ظُلْمًا	وَ
دوسرے لوگوں (نے)	پس یقیناً	وہ سب آئے ہیں	ظلم	اور

زُورًا	وَ	قَالُوا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ
جھوٹ	اور	ان سب نے کہا	قصے کہانیاں	پہلے لوگوں (کی)

### ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی، کسی یا ایک کیا گیا ہے۔ ② و کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ③ علامت پر پریش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اِن کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِن کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہ دراصل اِفْكٌ تھا اگلے لفظ سے ملائے کیلئے تو نین کو لکھنے میں ن سے بدلہ گیا ہے۔ ⑦ قرآنی کتابت میں وَا کو الف کے بغیر لکھا گیا ہے۔

اُكْتَتَبَهَا

اس نے لکھ رکھا ہے ان کو

فِيهِ تُمْلَى عَلَيْهِ

چنانچہ وہی لکھوائی (یا پڑھ کر سنائی) جاتی ہیں اس پر

بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٥﴾

صبح و شام ﴿٥﴾

قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي

کہہ دیجئے نازل کیا ہے اس (قرآن) کو (اس نے) جو

يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

جانتا ہے پوشیدہ باتوں کو آسمانوں اور زمین میں

إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٦﴾

بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا بہت رحم والا ہے ﴿٦﴾

وَقَالُوا مَالِ هَذَا الرَّسُولِ

اور انہوں نے کہا کیا ہے اس رسول کو (یعنی یہ کیسا رسول ہے)

يَأْكُلُ الطَّعَامَ

(کہ) وہ کھاتا ہے کھانا

وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ط

اور چلتا پھرتا ہے بازاروں میں

لَوْلَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ

کیوں نہیں نازل کیا گیا اس کی طرف کوئی فرشتہ

فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ﴿٧﴾

کہ وہ (بھی) ہوتا اس کے ساتھ ڈرانے والا ﴿٧﴾

أَوْ يُلْقَى إِلَيْهِ كَنزٌ

یا ڈال دیا جاتا اس کے پاس کوئی خزانہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُكْتَتَبَهَا	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
تُمْلَى عَلَيْهِ	: املاء۔
بُكْرَةً وَأَصِيلًا	: علیحدہ علی الاعلان، علی العموم۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
أَنْزَلَهُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
السِّرِّ	: اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔
غَفُورًا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَحِيمًا	: رحمت، رحم، مرحوم۔
هَذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
يَأْكُلُ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
الطَّعَامَ	: قیام و طعام۔
مَلَكٌ	: ملک الموت، ملائکہ۔
مَعَهُ	: مع اہل و عیال، معیت۔
يُلْقَى	: " القاء۔

اِكْتَتَبَهَا <sup>①</sup>	فَهِيَ	تُمَلَى <sup>②</sup>	عَلَيْهِ	بُكْرَةً <sup>②</sup>
اس نے لکھ رکھا ہے ان کو	تو وہ	لکھوائی جاتی ہیں	اس پر	صبح
وَاصِيلًا <sup>③</sup>	قُلْ	أَنْزَلَهُ	الَّذِي	يَعْلَمُ
اور شام	کہہ دیجئے	نازل کیا ہے اسے	جو	وہ جانتا ہے
فِي السَّمَوَاتِ <sup>②</sup>	وَ	الْأَرْضِ <sup>ط</sup>	إِنَّهُ	كَانَ
آسمانوں میں	اور	زمین	بلاشبہ وہ	ہے
رَّحِيمًا <sup>④</sup>	وَ	قَالُوا	مَا	لِ هَذَا <sup>③</sup>
بہت رحم والا	اور	ان سب نے کہا	کیا	اس کو
يَأْكُلُ	الطَّعَامَ	وَ	يَمْشِي	فِي الْأَسْوَاقِ <sup>ط</sup>
وہ کھاتا ہے	کھانا	اور	وہ چلتا پھرتا ہے	بازاروں میں
لَوْلَا <sup>④</sup>	أَنْزَلَ <sup>⑤</sup>	إِلَيْهِ	مَلَكٌ <sup>⑥</sup>	فَيَكُونُ
کیوں نہیں	نازل کیا گیا	اس کی طرف	کوئی فرشتہ	پس وہ ہوتا
مَعَهُ	نَذِيرًا <sup>⑥</sup>	أَوْ	يُلْقَى	إِلَيْهِ <sup>⑥</sup>
اسکے ساتھ	ڈرانے والا	یا	وہ ڈال دیا جاتا	اس کی طرف
				کوئی خزانہ

## ضروری وضاحت

① اِكْتَتَبَ میں ایک ت اصل لفظ کا حصہ ہے اور ایک ت میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے کَتَبَ: اس نے لکھا، اِكْتَتَبَ: اس نے اہتمام سے لکھا۔ ② ت، ت، ت، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ لِي کو هَذَا کیسا تھملا کر لکھا جانا چاہیے لیکن قرآنی کتابت میں ایسے ہی استعمال ہوا ہے۔ ④ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو اس کا ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ڈال کر حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔



أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ

يَأْكُلُ مِنْهَا<sup>ط</sup>

وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ

إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٨﴾

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ

الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٩﴾

تَبْرَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ

جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ<sup>ل</sup>

وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ﴿١٠﴾

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ<sup>قف</sup>

یا ہوتا اس کے لیے کوئی باغ

(کہ) وہ کھاتا اس میں سے

اور کہا ظالموں نے (مومنوں سے) نہیں تم پیروی کرتے

مگر ایک جادو زدہ آدمی کی۔ ﴿٨﴾

دیکھیے کیسے انہوں نے بیان کیں آپ کے لیے

مثالیں، سو وہ گمراہ ہو گئے

پس نہیں وہ پاسکتے کوئی راستہ۔ ﴿٩﴾

بہت برکت والا ہے وہ جو اگر چاہے

(تو) بنا دے آپ کے لیے اس سے بہتر

(ایسے) باغات (کہ) بہتی ہوں انکے نیچے سے نہریں

اور وہ بنا دے آپ کے لیے کئی محل۔ ﴿١٠﴾

بلکہ انہوں نے جھٹلایا قیامت کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِيلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يَأْكُلُ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
شَاءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	تَتَّبِعُونَ	: اتباع، تابع، تبع سنت۔
تَجْرِي	: جاری، اجرا۔	رَجُلًا	: رجال کار، قحط الرجال۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الشری، تحت الشعور۔	مَّسْحُورًا	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
الْأَنْهَارُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	أَنْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
قُصُورًا	: قصر شیریں، قصر بتول۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
بَلْ	: بلکہ	فَضَلُّوا	: ضلالت و گمراہی۔
كَذَّبُوا	: کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔	يَسْتَطِيعُونَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔

أَوْ	تَكُونُ <sup>①</sup>	لَهُ	جَنَّةٌ <sup>②③</sup>	يَأْكُلُ	مِنْهَا <sup>ط</sup>	وَ
یا	ہوتا	اس کے لیے	کوئی باغ	وہ کھاتا	اس میں سے	اور

قَالَ	الظَّالِمُونَ	إِنْ <sup>④</sup>	تَتَّبِعُونَ	إِلَّا	رَجُلًا <sup>③</sup>
کہا	ظالموں نے	نہیں	تم سب پیروی کرتے	مگر	ایک آدمی

مَسْحُورًا <sup>⑤</sup>	أَنْظُرُ	كَيْفَ	ضَرَبُوا	لَكَ	الْأَمْثَالَ
جادوزدہ	دیکھئے	کیسے	ان سب نے بیان کیں	آپ کیلئے	مثالیں

فَضَلُوا	فَلَا	يَسْتَطِيعُونَ	سَبِيلًا <sup>⑥</sup>	تَبَرَّكَ <sup>⑤</sup>
سو وہ سب گمراہ ہو گئے	پس نہیں	وہ سب پاسکتے	کوئی راستہ	بہت برکت والا

الَّذِي <sup>⑦</sup>	إِنْ	شَاءَ	جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِّنْ ذَلِكَ
جو	اگر	وہ چاہے	وہ بنا دے	آپ کے لیے	بہتر	اس سے

جَنَّتِ <sup>②</sup>	تَجْرِي <sup>①</sup>	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	وَ	يَجْعَلُ
باغات	(کہ) بہتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں	اور	وہ بنا دے

لَكَ	قُصُورًا <sup>⑩</sup>	بَلْ	كَذَّبُوا	بِالسَّاعَةِ <sup>⑥②</sup>
آپ کے لیے	کئی محل	بلکہ	ان سب نے جھٹلایا	قیامت کو

### ضروری وضاحت

① ت فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اور ان اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ④ ان کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ⑥ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کے، کو کبھی پر، بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔

وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ

كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿١١﴾

إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ

سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ﴿١٢﴾

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا

مَكَانًا صَبِيحًا مُقَرَّنِينَ

دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ﴿١٣﴾

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا

وَأَدْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ﴿١٤﴾

قُلْ أَذِلَّكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ

الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ط

كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ﴿١٥﴾

اور ہم نے تیار کر رکھی ہے اس کے لیے جس نے

جھٹلایا قیامت کو ایک بھڑکتی ہوئی آگ۔ ﴿١١﴾

جب وہ دیکھے گی انہیں دور جگہ سے

(تو) وہ سنیں گے اسکی غصیلی آواز اور چیخنا چلانا۔ ﴿١٢﴾

اور جب وہ ڈالے جائیں گے اس میں سے

کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑے ہوئے

(تو) وہ پکاریں گے وہاں ہلاکت (یعنی موت) کو۔ ﴿١٣﴾

(انہیں کہا جائے گا) مت پکارو آج ایک ہلاکت (موت) کو

بلکہ پکارو بہت سی ہلاکتوں (موتوں) کو۔ ﴿١٤﴾

کہہ دیجئے کیا یہ (عذاب) بہتر ہے یا ہمیشگی کی جنت

جس کا وعدہ کیے گئے متقی لوگ

وہ ہے ان کے لیے بدلہ اور ٹھکانہ۔ ﴿١٥﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَعَا، دَعْوَت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	دَعَا	استعداد، مستعد۔	أَعْتَدْنَا
یوم، ایام، یوم آخرت۔	الْيَوْمَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	كَذَّبَ
ضیق انفس، مضائقہ۔	صَبِيحًا	رویت باری تعالیٰ، رویت ہلال۔	رَأَتْهُمْ
قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قُلْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مِنْ
خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔	خَيْرٌ	بعد، بعید از قیاس۔	بَعِيدٍ
خالد، خلد بریں۔	الْخُلْدِ	سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	سَمِعُوا
وعدہ، وعید، مسخ موعود۔	وَعْدًا	غیظ و غضب۔	تَغَيُّظًا
جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	جَزَاءً	القاء۔	الْقُوا

وَأَعْتَدْنَا ①	لِمَنْ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ ②	سَعِيرًا ③
اور ہم نے تیار کر رکھی ہے	(اس) کیلئے جو	جھٹلائے	قیامت کو	بھڑکتی ہوئی آگ
إِذَا رَأَتْهُمْ ②	مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ	سَمِعُوا	لَهَا	تَغِيظًا ③
جب وہ دیکھے گی انہیں	دور جگہ سے	وہ سب سنیں گے	اس کی	غصیلی آواز
وَزَفِيرًا ④	وَإِذَا	الْقُوا	مِنْهَا	مَكَانًا ضَيِّقًا ④
اور چیخنا چلانا	اور جب	وہ سب ڈالے جائیں گے	اس میں سے	کسی تنگ جگہ میں
مُقَرَّنِينَ ⑤	دَعَوْا	هُنَالِكَ	ثُبُورًا ⑥	لَا تَدْعُوا
سب جڑے گئے ہوئے	وہ سب پکاریں گے	وہاں	ہلاکت	مت تم سب پکارو
الْيَوْمَ	ثُبُورًا وَاحِدًا	وَوَ ⑥	ادْعُوا	ثُبُورًا كَثِيرًا ⑥
آج	ایک ہلاکت (کو)	بلکہ	تم سب پکارو	بہت سی ہلاکتوں (کو)
قُلْ	أَ ذَلِكُمْ ⑦	حَيْرٌ	أَمَ ⑦	جَنَّةُ الْخُلْدِ ②
کہہ دیجئے	کیا یہ	بہتر	یا	ہیشگی کی جنت
الْمُتَّقُونَ ⑧	كَانَتْ ②	لَهُمْ	جَزَاءٌ	وَوَ ⑧
سب متقی لوگ	وہ ہے	ان کے لیے	بدلہ	اور

## ضروری وضاحت

① تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② ق، ث، ت، ات اسم کیساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہاں ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زب میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں وَ کا ترجمہ بلکہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ ذَلِكْ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ فُؤَل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔



لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ

لُحُلْدِيْنَ ط كَانَ عَلَى رَبِّكَ

وَعَدًا مَّسْئُولًا ﴿١٦﴾

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ

وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

فَيَقُولُ ءَأَنْتُمْ أَضَلَلْتُمْ

عِبَادِي هَؤُلَاءِ

أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ط ﴿١٧﴾

قَالُوا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يُنْبِغِي لَنَا

أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ

وَلٰكِنْ مَتَّعْتَهُمْ

وَأَبَاءَهُمْ

ان کے لیے اس میں (وہ کچھ ہوگا) جو وہ چاہیں گے

ہمیشہ رہنے والے ہیں (یہ ہے آپ کے رب کے ذمے

وعدہ قابل طلب۔ ﴿١٦﴾

اور جس دن وہ اکٹھا کرے گا انہیں

اور (ان کو بھی) جنگی وہ عبادت کرتے تھے اللہ کے سوا

پھر وہ کہے گا کیا تم ہی نے گمراہ کیا تھا

میرے ان بندوں کو

یا وہ (خود ہی) بھٹک گئے تھے راہ (حق) سے۔ ﴿١٧﴾

وہ کہیں گے پاک ہے تو نہیں تھا لائق ہمارے لیے

کہ ہم بناتے تیرے سوا (اوروں کو) کارساز

اور لیکن تو نے فائدہ (یعنی سامان زندگی) دیا انہیں

اور ان کے باپ دادا کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَشَاءُونَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

لُحُلْدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔

وَعَدًا : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

مَّسْئُولًا : سوال، مسائل، مسئل۔

يُحْشَرُهُمْ : حشر، محشر، حشر و نشر۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔

يَعْبُدُونَ : عابد، عبادت، معبود۔

فَيَقُولُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أَضَلَلْتُمْ : ضلالت و گمراہی۔

السَّبِيلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

سُبْحٰنَكَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔

نَتَّخِذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

أَوْلِيَاءَ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔

لٰكِنْ : لیکن۔

مَتَّعْتَهُمْ : متاع کارواں، مال و متاع۔

أَبَاءَهُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔

لَهُمْ <sup>①</sup>	فِيهَا مَا	يَشَاءُونَ	خُلْدِيْنَ <sup>ط</sup>	كَانَ <sup>②</sup>
ان کے لیے	اس میں جو	وہ سب چاہیں گے	سب ہمیشہ رہنے والے	ہے
عَلَى رَبِّكَ <sup>③</sup>	وَعَدًا	مَسْئُولًا <sup>④</sup>	وَ	يَوْمَ
آپ کے رب پر	وعدہ	قابل طلب	اور	جس دن
وَ	مَا	يَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ <sup>⑤</sup>	فَيَقُولُ
اور	جس کی	وہ سب عبادت کرتے تھے	اللہ کے سوا	پھر وہ کہے گا
أَنْتُمْ <sup>⑦</sup>	أَضَلَلْتُمْ	عِبَادِي	هُؤُلَاءِ أَمْ	هُمْ
کیا تم	تم نے گمراہ کیا تھا	میرے بندے	یہ سب یا	وہ سب
ضَلُّوا	السَّبِيلِ <sup>ط</sup>	قَالُوا <sup>⑧</sup>	سُبْحَانَكَ مَا	كَانَ <sup>②</sup>
سب بھٹک گئے	راہ (حق سے)	وہ سب کہیں گے	پاک ہے تو نہیں تھا	تھا
يَنْبَغِي <sup>⑨</sup>	لَنَا	أَنْ	نَتَّخِذَ	مِنْ دُونِكَ <sup>⑥</sup>
لائق	ہمارے لیے	کہ	ہم بناتے	تیرے سوا
مِنْ أَوْلِيَاءَ <sup>⑥</sup>	وَلَكِنْ	مَتَّعْتَهُمْ <sup>⑤</sup>	وَ	أَبَاءَهُمْ
کارساز	اور لیکن	تو نے فائدہ دیا انہیں	اور	ان کے باپ دادا (کو)

## ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں کہ دراصل یہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے کہ ہوجاتا ہے۔ ② كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے کیا جاتا ہے۔ ③ آپ کے رب پر سے مراد آپ کے رب کے ذمے ہے۔ ④ مَسْئُولًا کا اصل ترجمہ مانگا گیا ہوا ہے۔ ⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اُ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ⑧ قَالُوا کا اصل ترجمہ انہوں نے کہا ہوتا ہے مذکورہ ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑨ یہاں ي کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ ١٧

یہاں تک کہ وہ بھول گئے (تیری) یاد کو

وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ١٨

اور تھے (یہ) لوگ ہلاک ہونے والے۔ ﴿١٨﴾

فَقَدْ كَذَّبُواكُمْ

تو (کافرو) یقیناً انہوں نے (تو) جھٹلادیا تمہیں

بِمَا تَقُولُونَ ۚ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ

ان (باتوں) میں جو تم کہتے تھے تو نہیں تم طاقت رکھتے

صَرَفًا وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَظْلِمُ

(غذاب کے) ہٹانے کی اور نہ کسی مدد کی اور جو ظلم کرے گا

مِّنْكُمْ نُدِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ١٩

تم میں سے ہم چکھائیں گے اسے بہت بڑا عذاب۔ ﴿١٩﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ

اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے رسولوں میں سے

إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ

مگر بیشک وہ یقیناً کھانا کھاتے تھے

وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ٢٠

اور چلتے پھرتے تھے بازاروں میں

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

اور ہم نے بنایا تم میں سے بعض کو

لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۚ أَتَصْبِرُونَ ٢١

بعض کے لیے آزمائش، کیا تم صبر کرتے ہو (یا نہیں)

وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ٢٠

اور ہے آپ کا رب خوب دیکھنے والا۔ ﴿٢٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
نَسُوا	: نسیان، نسیاً منسیاً۔
كَذَّبُوا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
تَسْتَطِيعُونَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔
صَرَفًا	: صرف نظر۔
نَصْرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يَظْلِمُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلّم۔
نُدِقْهُ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
كَبِيرًا	: کبریائی، اکبر، تکبر۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَبْلَكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
إِلَّا	: الا ماشاء الله، الا قلیل، الا یہ کہ۔
لَيَأْكُلُونَ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
الطَّعَامَ	: قیام و طعام۔
تَصْبِرُونَ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔
بَصِيرًا	: بصر، بصارت، بصیرت۔

حَتَّى	نَسُوا	الذِّكْرَ ٢	وَ	كَانُوا ①	قَوْمًا	بُورًا ①
یہاں تک کہ	وہ سب بھول گئے	یاد	اور	تھے وہ سب	لوگ	ہلاک ہونے والے

فَقَدْ	كَذَّبُواكُمْ ②	بِمَا ③	تَقُولُونَ ٤	فَمَا	لَسَ ٥	تَوْنِهِنَّ
پس یقیناً	ان سب نے جھٹلادیا تمہیں	(ان باتوں) میں جو	تم سب کہتے تھے	تو نہیں	تو نہیں	تو نہیں

تَسْتَطِيعُونَ	صَرْفًا	وَلَا	نَصْرًا ④	وَمَنْ	يَظْلِمُ	يَظْلِمُ
تم سب طاقت رکھتے	ہٹانے (کی)	اور نہ	کسی مدد (کی)	اور جو	وہ ظلم کرے گا	وہ ظلم کرے گا

مِّنْكُمْ	نُذِقُهُ	عَذَابًا	كَبِيرًا ⑤	وَمَا	أَرْسَلْنَا ⑥	قَبْلَكَ
تم میں سے	ہم چکھائیں گے اسے	عذاب	بہت بڑا	اور نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے

مِنَ الْمُرْسَلِينَ	إِلَّا	إِنَّهُمْ	لَيَأْكُلُونَ	الطَّعَامَ	وَ	وَ
رسولوں میں سے	مگر	پیشک وہ	یقیناً وہ سب کھاتے تھے	کھانا	اور	اور

يَمْشُونَ	فِي الْأَسْوَاقِ ٧	وَ	جَعَلْنَا ⑧	بَعْضَكُمْ	لِبَعْضٍ	لِبَعْضٍ
وہ سب چلتے تھے	بازاروں میں	اور	ہم نے بنایا	تمہارا بعض	بعض کیلئے	بعض کیلئے

فِتْنَةً ⑨	أَ	تَصْبِرُونَ ٨	وَ	كَانَ ⑩	رَبُّكَ	بَصِيرًا ⑪
آزمائش	کیا	تم سب صبر کرتے ہو	اور	ہے	آپ کا رب	خوب دیکھنے والا

### ضروری وضاحت

① کان کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا ہے کیا جاتا ہے۔ ② علامت ذ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ یہاں علامت ی کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ④ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ ا اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔



## تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

❶ : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

❷ : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

❸ : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

❹ : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

❺ : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

❻ : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

❼ : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

❽ : عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان